



ہمبرزیب اور اس کے ہمبرانا سٹ پیش خدمت ہے کتب خانہ گروپ کی طرف سے
ایک اور کتاب .
پیش نظر کتاب فیس بک گروپ کتب خانہ میں
پیش نظر کتاب فیس بک گروپ کتب خانہ میں
بھی اپلوڈ کر دی گئی ہے ﴿
بھی اپلوڈ کر دی گئی ہے ﴿
https://www.facebook.com/groups
/1144796425720955/?ref=share
میر ظہیر عباس روستمانی
0307-2128068 ﴿
@Stranger ﴿
@Stra

(CIVILIZATION AND ITS DISCONTENTS,)

الا سگمنگرفراند ایم وی ایل ایل وی مترجم احدسجید ایم ایم این مترجم احدسجید ایم ایم این مترجم ویال سگھائے، لاہور ویال سگھائے، لاہور اُر دو مرکزہ لاہور

محلمت وق بحق نا ترمحفوظ
 نامشر: طلیلدین احمد
 فالع : نقوش پریس لا بور
 بهلی با رافشه ایم، تعدا د ۱۰۰۰
 بهلی با رافشه ایم، تعدا د ۱۰۰۰
 فیمن دورویے جیار اسے

صدردفر اُدُدُواکیٹرمی سندھ رحمنت بلاگک نزدمیا فرخان محمدت بلاگک محراحی

يبش لفظ

دمزجسما

آیا.... بیاس کی اپنی نطرست نعی ! اس کا اینا نا قابل نهم دین !! رشروع بیس وه استے نه صرف ما فوق الفطریت بلکه نیک اور بیرطا تعتوں كامكن كروا تا تفاءان كى ما بهيت جانة كے لئے اس كا شعورا و تحب جول بول برطفاً كيا- تهذيب سے بيدا شده ساكل بحى أس كے ساتھ زياوه بيمييده اورلاتيل موستے ملے گئے۔ بالفاظ دي وكد اس نے اپنی فطری وحشت ا ورخوا مشاست پرنزی زیاده یا بندیا ب نگایس وه زیاده بولناک صوریس اختیا کرتی ملی سین گناه کا تصور الحیس سے بیدا ہوا اور ایک آ بنی بھندے کی مانند اس كے گلے كے كروزيا دہ ختى سے ليٹنا چلاگيا باغ بهشت سے مكلنے مح بعدا ورد وسے زمین براس جرم کی منزا مہذسب انسان کی صورت بیں زندگی بسركيك سي عبارس ب شجرمنوع كاجل كهافي منوعينى وأن كويولاكم في كا یا داش ؛ وه جننا مهذب به ا جلاگیا جنسی خوابشات کواتنی بی خنی سے دیا تا جلا گیا نیجناً اس کی ہے جینی بڑھتی طی گئی جہند بب نے جہاں اس کی زندگی کومن ا ورجلا بخشی، اس میں مفابلتاً ہرا و پرداکیا، اس سے لئے ارام واسکن ا ورزیزت کے زرائع مہیا کئے، وہاں اس کی ذہبی انجھنوں میں بھی اضافہ كرايا اس كى جرواس كى فطرى خوا بنات كميدراكرف كى خوابش كمى جن ميں مبنسي خوائش نايال تربين تعي عليظه ورناياك إستنسي تتحقيقات سے مجي یٹا بت ہوتاہے کہ بہ خواہش انسان سے نز دیک معتوب ترین ہے گرکہ سے نهاوه طا تتور به ابک ابساآنش فشال ما ده ہے جو کاس کا ماسته نه مانے کی صورت مين خوفناك نتاع بيداكراب

ا برین مغیبات علم ان التخصوص تنجریدکفس نے اس امرکونا قابل تردير باير جريت كم بنجاد إب كرجبلت يسي كانه صرف حيوانات بس بلكه انسان میں بھی سب سے زیا دہ دخل ہمتا ہے بیجر برنفس کے بکتا طریقے اور اس کے زریعہ ماس کردہ مصدقہ مشاہرات ادر تحقیقات نے بیمی نابت كرديا ہے كرانسانى زمن كاتين پوتھانى حصر لاشھور ہوتاہے. يرانسانى فطرت کی صلامیتول، آ رزوول اور محرومبول کے نفوس کا کموارہ ہوناہے بینی کہ عام عقیدے کے برکس مجوعی طور پروانسان اینے میچے محرکات سے بے خبر ہوتا ہے۔ وہ صرف ان کے نتائج سے باخبر ہوتا ہے۔ اس لئے وہ ان مہیب اور تباہ کن شمنوں اوران کی آلیں میں جنگوں سے بھی بے خبر ہوتا ہے جودہ اس کے ذہن کی تاریک گرابوں میں، لاضعور کے جنگل میں اوستے ہیں اوران کے نتیج ہیں نرمرت فرد بکہ اس کے معاظرے میں خلفشا ربیدا كرت رست بي ويان تام كنابول ورجرائم اورجنك وجدال كي منزد این جنیس تهذیب جنم دیتی بنے اورجن کی روک تھام کے لئے وہ مختلف حرب اختیا دکرتی ہے۔

نیکن آمینی دریا نت کو پرینش ا در ڈارون کی دریا نتوں سے کمیں زیادہ انقلاب انگیز تا بت ہرئی اول الذکرنے بیٹا بت کرکے انسان کی نو دبندانہ سا دہ لوگ کو بہلا دھیکا نگایا کہ یہ زمین کا کمنا سے کا مرکز نہیں بلکو اس کے ایک سا دہ لوگ کو بہلا دھیکا نگایا کہ یہ زمین کا کمنا سے کا مرکز نہیں بلکو اس کے ایک فرائ من سے بھی کمتر جبنی سے بھی کہ کا کن سند میں انسان کا مفام میرا درسے سے بھی کمتر جبنی سے بھا وہ انہیں انسان سے اپنے با رہے ہیں ایسے نظریے کے ذریعے کا ساسے علا وہ انہیں انسان سے اپنے با رہے ہیں ایسے نظریے

كما يك ا وردهيكا لكاكه وه فقط كل ارتقاكا معراج بندرا ودين مانس كى ا ولا دہے۔ مرف ترتی یا فنذا دراک ہی اسے دوسرے جا نورول سے ممیز كرا ميلين الراس بيدات رونو ديندي اوتعلى كوسب سع برا وهيكا تجزيينس في بني إن وريافت سه كه لانتعورى اعال كے مقلبلے ميں عفل وخردا ورشعور كابهد كم حصد بخناب وكرنداس كے عفا كرا ورعل میں نا قابل عبور تعدید یا یا جاتا کیا وجہ ہے کہ وہ یکی اور بری میں تمیز کرنے اور زندكی كوبهتر بنانے کے وزحشال اصول وضع كرنے اور ابند ونصب كعين ر کھنے سے یا وہود ہمیشہ بری کی طرف را غیب رہاہے، انوست انسانی کا منمنی، این کامتلاشی رسیا واست کا نام لیوا ، اخلاتی ا تدا را ورزیا ده تر نرسب کا علیرار ہونے کے باو جود ہر ہر مین انیا ہ کا ری کشت و خون ، نا انصافی ، استصال بندی حق مغی بوس برتنی میں شیطان کو بھی است کرجا تاہے حتی کہ ببیویں صدی کے اس د درمیں وہ بنی نوع انسان کی کتی تباہی کی طرف بیزی سے قدم اٹھار المے۔... ایٹم اور ہائیٹر روجن اور دیگر فیام ت خیب ز جنگی سازوسامان ایجا دکرکے!

سگرند فرا کر نیخ بیانس کا بانی اورلف بات کے خطبے ترین ماہرے۔
دوکن اور غیرط نبلادا متحقیقا سے خوریع اس نتیج پر پہنچاہے کہ تہذیب کے
بیجا نات کی سب سے بڑی وجہ لا شعور کی سحرط ازیاں، مفلوب بنسی خواہشات
اور غیرسحت منداز انہلاتی اور سماجی نظامول کی بیبدا وا رہیں۔ یا ورہے کہ وہ
بنس کوا ہے تحد دومعنوں میں نہیں لیناجس میں عام لوگ اسے سمجھتے ہیں۔ زیرنظر

کاب اس کی سائن تحقیقات کا بخواہد اس نے تخربی نفس کو نقط فرد واحد کی ذمنی بیا دیوں کے علاج کے لیے ہی محد و دائیں رکھا بلکا نسان سے ان مرب کی در نہیں رکھا بلکا نسان سے ان کے میں کے لیے استعال کیا ہے واسے تہذیب کے میدان میں بہلا قدم رکھنے کے بعد پیش آئے ۔ گویہ کتاب داس کا اصلی جرس میدان میں بہلا قدم رکھنے کے بعد پیش آئے ۔ گویہ کتاب داس کا اصلی جرس ایڈریشن آئ میں سے نقریبا اطابی برس قبل شائع ہوئی کی کیکن آئ آئ اس سے صنعت میں اور بھی ذیا دہ میت ، نا قابل تردید کا بار غورا و رکھی دکھا کی دیتا ہے۔ قابل تو دیکھی تا بار غورا و رکھی دکھا کی دیتا ہے۔

يرترجمك مديك كامياب سے اس كانرازه مرت قادى بى لكامكا ہے۔ مجھے ما ہرمترجم ہونے کا قطعا کوئی وعویٰ نہیں بتجزیرُنفس کا ایک مخلص طالب علم ہونے اورنفیاسے کی ورس و تدرلیں کے معکسے بیں کئی برسول سے شغولیس کے باعث آنا صرور کرسکتا ہوں کہ اس کتاب کا نزجم كستے وقت الخربيكفس اورا لفاظ كى رئ تك يشخينے كى مزور كومشش كى بى اس لحا طسے يركناب بيشه ور نفسيات، الخدوص تجزيكنس سے غیر تعلق منزجموں کے ترجموں سے ضرور مختلف ہے۔ اس کا اندازہ آسے کو اس باب سے ہوسکتا ہے کہ بی نے اسل کی روانی ، فراکٹری تحربرکے دنگ نقرول كى بندش ا ورانا رجر ها و رجع مقلدمنزجم كے لئے كئى جگر غيراصولى ا وربرينان كن انخرا من مجعا جائے كا ، كرنجه كركتے وقت بيش نظر كھا ہى ایسااعتراض جرمن سے انگریزی کے ترسیھے بربھی ہوسکتا ہے، کیونکہ کی جگہ فقرے الجھے ہویے ہے بچیبیدہ سے معلوم ہوستے ہیں لیکن یہ ان سے بیدا نثرہ

1

حن، ذودا درا بلاغ کرکم نہیں کرنا۔ آخریں تجئے اُرڈ دؤمرکز، بالخصوص جنا ب فلیالدین صاحب کاخاص طور پرکشکر برا داکرناہے جنوں نے اس کتا ب کی افا ویت کو اس سے کا رویا دی بہلو پر ٹرجی وے کرشا کتا کیا ہے۔



ہیں یہ بات انٹی ہڑے گی کہ انسان علط معیا رقائم کرتا ہے، شخص طاقت، کا میابی اور دولت عصل کرنے کا متلاشی ہوتا ہے اوران لوگوں کی تولیف کرتا ہے جو یہ عصل کرلینے ہیں۔ اس سے سائندساتھ وہ شیحے معنول میں زندگی کی بیش بہا جیزوں کی بوری تعدر نہیں کرتا تنا ہم اس قسم کا کوئی نظمی فیصلہ فینے وقت انسان کو اس بات کا خدش دگا رہنا ہے کہ وہ کہیں انسانیت کی انواع واقسام اور اس کی ذہنی زندگی کو نہ بھول جائے چندلیک مالانکہ ان کی بلندی ای خصائل اور کا دنا موں پرمبنی بوتی ہے جن کا عوامان ا مالانکہ ان کی بلندی ای خصائل اور کا دنا موں پرمبنی بوتی ہے جن کا عوامان اس کے اغراض ومقا صدسے کوئی علاقہ نہیں بوتیا۔ اس نے کو توانسان سے وہن کی اس قسم کا خیال بھی اسکتا ہے کہ اسٹرکا مان نا موز ستیوں کی محدود تعداد بھی قدر در منزلت کرتی ہے لیکن عام لوگ ان کی کرئی بر وا مہنیں کرتے با بی ہم۔ لوگوں کی رائے اور حرکات میں آئنی ہے ربطی ہوتی ہے اوران کی خواہشائے اتنے پہلونظر آجانے ہیں کر حقیقت آئنی سا وہ معلوم نہیں دیتی جننی وہ و کھائی

اس قلم کے غیرمعمولی انسانوں میں سے ایک شخص نے مجے جو خطوط لکھے ہیں ،ان ہیں تجھے اپنا دوست کہ کریکا راہے۔ ہیں نے اسے ایک جھوتی سی کتا بھیجی تعی جس میں میں نے خرم سے متعلق ایک نظریہ بیش کیا ہے کہ بیہ فقط ایک التباس ہے۔ صاحب منذکرہ نے اس کا یہ جواب دیا ہے کہ وہ مدم ب كمنعلى ميرے نظر ہے سے إلكامتفق بيكن أسے الى بات كا افسوس تھاک میں نے نرابی مذات کے آخری سرجیے کو تسیلم نیں کیا تھا۔ یہ ایک ایسے عجیب احساس کی بریدا وارہے جس سے ود اب کے چھٹکا را تنہیں یا سکا۔ بہت سے اور لوگ اس کے ہم خیال ہیں اور شایراس کا بے خیال ہے کہ لا کھول کواس قیم کا تجرب می ہوتا ہے جسے موصوف ابری جس کا نام دیا بیند كرسك كالالمحدود، بيكران قسم كا احساس اس كاكهنا بف كرية خالص داخلی تسم کی کیفیت ہوتی ہے جزو ایان نہیں ،الفرادی حیابت جاودال کا نبوت سی ابکہ خربی احساس کا خیع ہے مختلفت مذا بہب ا ورعقا کدائی کی پناہ ليتے ہیں۔ اس میں شک منیں کر انھیں مختلف صورتیں دی جاتی ہیں اورطح طح ے استعال کیا جاتا ہے۔ اس احساس کی بنا برآ دمی اینے آپ کو فتیمی کہنے یں حق بجانب ہے، خواہ وہ نام مقائدا ور فرہوں سے منکرکیوں نہ ہو میرے

ذہب کی مزورت کے احساس کا سرچنگہ کہلانے کا می بہنجتاہے۔ ہیں اس
ارے یں ایسی کوئی رائے پیش نہیں کرسکتاجی سے اس مشلہ کو بخوبی مل
کیا جاسکے یہ خیال کرانسان کو اپنے گرووپیش کی خبرا صاس کے فرریعے
ملتی ہے جس کا ترقی ہی سے یہ مقصد ہوتا ہے اس کا بما رہ لنسیاتی نظریے
کے ساتھ اتنا ہے جوڑ معلوم ہوتا ہے کواس کا تجزیب کرنا ، اس کا آغاز بیان کرنا
مائز معلوم ہوتا ہے ۔

ما تزمعلوم ہوتا ہے۔ جنائجہ اس تسم کے مندرجہ زیل خیالات ذہن میں آجائے ہیں عموا

بهیں اپنی شخصیت ، اپنے انا کے علاوہ کسی چیز کا یقین ہونا۔ باوی انظسیر

یں ہیں یہ ہراعنب ارسے نہایت واضح ،خود مختان وا صرف کی چیز معلوم ہوتا ہے۔ اس امر کا صرف تجر بُنفس کے ذریعہ ہی بہلی باریز جانے

کہ بین طہور فریب دہ ہے اس کے برکس شعور اس کے اندر تک میبالا ہوا

بالكين ال كى واضح طور بمراحا طه بندى بنيس كى جامكتى كيونكه اس كى صد

وان کے ایک جدا حصتہ لاشعور میں مرغم ہوجاتی ہے جیسے ہم وارجبلی مرغم

كيت إلى اورجواس كا صرف ايك رُخ به تابع ينجزين في مروس يهي

ابھی آنا اورجیلی سرچینمہ کے درمیان رہفتے کی نوعیت کو دریا فت کمناہے

بهرأوع بيرونى دنياك ساشف انا ابني تمكل إلكل وامنح ا ورصاف ركمت

ہے۔ صرف ایک مالت یں یہ ایسا کرنے میں ناکام رہتاہے۔ ایک

غیرمعمولی کینیت ، بچ ہے لیکن وہ اسی نہیں جے بیاری سے نسوب

كيا عائد بب مجست انتها تك بين جاتى بدوانا او دمجوب كى مدد

معددم بوجانے كا الديشه بيدا بوجانا بدانية تام وال خمسك ثبوت کے برمس کرفتار مجست بی جھتا ہے کہ وہ اوراس کا مجوب ایک ہیں اور دواس تسم کے عل دح کمت کرا ہے جیسے یہ ایک حقیقت ہو۔ دوجیب نر ہوکسی اعصابی کام سے معددم ہوسکتی ہے اس میں کسی دو گیلے عمل کی وج سے ہی گرا برابیدا بوتی ہے علم الا مراض کی روسے ہیں چندایک اوراسی کیفیتوں کا بته جلتا ہے جن میں شعورا ورخارجی دنیا میں حد تفریق غیرمینی موجاتی ہے یا جن میں فی الواقع غلط المیا زکیا جاتا ہے۔ اسی حالتیں جن میں انسان کے جنم کے اعضارحتی کہ اس کے ذہن کے حصے احساسات بنیالات جمورات أسے بریگانے ، اس سے فیر تعلقہ معلوم ہوتے ہیں ۔اسی بیا ریاں بھی علوم کی کئی میں جن میں آدی دوسب کھے جواس سے اندرسے رونما ہوتا ہے برونی ونیا سے مسوب کرتا ہے : جے اُسے خود بہجان لبنا جا ہے ۔ جنانچدانا کی خود آگاہی میں گڑ بڑیدا ہوجانا لازی ہے اوراس کے اورخارجی ونیا کے ورمیان مدتغرات غيرمبدل ہے اس برزيا وہ غور وحوض كرنے سے يہ يته جانا ہے كراين انا كے متعلق إلغ كا احماس ابتداسے ايك ايسانہيں دہتا۔ اس ابنی إلىدكی بیں بھے اس قسم كى ترقى كى بوكى جو ثابت نمیں كى جاسكتى ليكن جس كا اذمر وتعيركرنامكن نهيل جب شيرفوان يحيكوبهلى بارجمانى سيمحركات ملت ایں تووہ آئی تمیزنمیں کرسکتاکہ دوأس کے اناسے یا خارجی دنیاسے آتے ہیں۔

الما ال المون برزين كا علام الما الله المعلى الما الله المعلى الما الله المعلى المعلى

اسے مختلف حاجات کے محت ہی دفتہ دفتہ اس اِس کا پنہ حلیا ہے۔ اُس اس کے ذہن برلقیبًا اننا گرا اثر بڑتا ہے کہ بیجان کے بہت سے اساب جنیس وہ بعدیں بہیان ہے کہ وہ بیکراس کے اپنے ہی جہانی اعضا ہیں کسی وقت اس كى حسيات كے باعث بن سكتے ہيں ليكن دوسرے عارضي طور براس كى گرفت سے مل جاتے ہیں۔۔۔ان میں سے جن کا وہ سب سے زیا وہ متداشی ہوتا ہے بہستان ما در ہوتے ہیں۔ مردک لئے آ و و پکا ربدوہ ووارہ رونما ہوتے ہیں ۔ پہلے بیل ہر شے آدی کو یوں معلوم ہوتی ہے جیبے وہ ضارجی ہو، وصف ایک مخصوص علی کی بریا وا رہوتی ہے۔ اناکی تشکیل اور الیرگی کے لیے وہ اکثر نا قابل کریزاورمنعد و وکھ درواور ناخش کوارمحسوسات فراہم کرتی ہے۔ یہ قانون حقیقت کاری د REALITY PRNICIPLE) کے لائحدود تسلط کاتفاضا بوتا ہے کہ اسے نیست ونا بودکر دیا جائے یا اس سے کریزکیا جائے۔ چنانجہ بیمحسوسات کا گھٹا ہونے سے بھی قدائے۔ مختلعت صورت دكمتا ب يغني فارجى دنيا كوتسيلم كرتا ہے - اس طرح أنا كوبراس شے سے ملیلدہ کرنے کا دجمان بریدا ہوجاتا ہے جو یا عمت محلیف بن ملتا ہے علاوہ ازیں اسے بے وال کرکے اس کے بجائے نیش کوش انا PLE ASURE) (EGO - كا قائم كرنا غير ذا تى، برخط خا رجى دنيا ميے مختلف ہمونا ہے اس قدم عیش پرست آناکی مدودیں تجربات کے مطابق تنبدیلی آنانا قابل گریز ہے۔ وہ فرصت عِن تجربات جنسیں آ دی بر قرار رکھنا جا ہتاہے اس سے أنا كاجعته نبيل ہوتے بلكہ النے الباب كے اور وہ جيز جواى كے لئے

باعث افریت ہوتی ہے اس کی اناکا جزولانیفک ٹابت ہوتی ہے۔ان کا سرجمہ داخلی ہوتا ہے۔ وہ ایک ایساطراقیہ سکھتا ہے جس سے دو عدا بھول کو استعال كرتا ب اور جواس خمسه كوحركت بين لا تا ہے جن كے برجب وہ والى اورخارجی دنیا میں تمیز کرسکتا ہے۔ آنا کا کون ساحمہ ہے اور خارجی ونیا کی کیا پیداوار بے۔۔ اور اس طرح وہ قانون حقیقت کاری سے متعارف ہدنے کی طرف پہلا قدم اعطاتا ہے۔ اس سے زیراثراس کی آئندونتو ونا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی خنگ نمیں کہ وہ جو کچھ کی سکھتا ہے اس میں قوت استیاز عملاً فاكره مند ثابت بوكى ب راسه ان حيّات سه جو كليف ده بول يخطره كا باعدت مول بجيئے كے قابل بنا ديا سے -اندرون أناست بديا شده بدورو بیجانات سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے آنا وہی ورلید کام بیں لاتا ہے جووہ خارجی دنیاسے پربدا طردہ کیا بیف سے بجنے کے لئے استعمال کرتاہے یه وه مقام بےجمال سے تمام روکیل (MORBID) کا بیت کی ابتدا

وكول كے افران يس تعورى إكا فى صر تك منوظ را ہے . ده محدو و ترا ور واضح تراً ناکے احساس بوفسن کے ساتھ تعزیبا ایک جوڑ کی چشیت میں موجود ہوگی-اور اس کاخیسالی ما فیہ وسعت بیکرال اور ونیا سے ہم آ بنگی کا خیال کہ وسعت وبیکراں اور کا تمنات ورامل کہ ہی جیزیں ۔۔۔وبی احساس جے دوست متذکرہ نے بیران کا نام دیا ہے۔ لین کیا ہیں یہ بات وض کرنے کا ح بہنجتا ہے کہ املی تسم کا اصاب اپنی بعدازال ببدا وارکے ساتھ ساتھ زیرہ رہتا ہے ۔ بے شک ۔ یہ مظر کوئی غیرممولی نہیں ہے خواہ برنفسیاتی یاکسی دو سرے نقطہ مگاہ سے دیکھا جائے یا جهال تک جیوانا سن کا تعلق ہے ہا را یہ نظریہ ہے کہ ماسع ارتقا میں بیجید و ترین جیزیں حفیر تدین کی وجہ سے بھی معرض وجروبیں آسکتے ہیں لیکن اس کے إوج ہم ما دہ اُنگال کواب کے زندہ یاتے ہیں SAUSICUS عظم نے مفقود بو کر MAMMALS کماین جگه دے دی ہے نیکن ان کا محصوص نما ندہ کھوال . ORWDILE آج کل بھی ہارے درمیان ندیرہ بایاجاتا ہے۔ شایرای معلوم ہوکہ ین خبید زبر دستی محولی کئ جے اور یہ حقیقت اس کی خدت کو کم کردیتی ہے کہ کمتر قسم کے حیوانا سے اصولاً موبود و نریا دو ترقی یا فتہ اصنات کردیتی ہے اس کا فتہ اصنات کے اصل احدادیں دیں۔ ورمیانی درجہ کی بیشتر تسلیس تو ختم ہوگئی ہیں جس کا ان کے از سر زُتعمیر کرنے سے بہتر ملتا ہے۔ اس کے برعکس مالم زہن ای صوی تبریلیوں کے ساتھ ساتھ جواس میں بہرا ہوئی ہیں ،اپنی قدیم ترین کل کو محفظ رکھتا ہے۔ اس معلوم موتی ہے ۔ رکھتا ہے اس مدیک کداس کا نبوست بہم بہنجا نا نصول سی باست معلوم موتی ہے۔ رکھتا ہے اس مدیک کداس کا نبوست بہم بہنجا نا نصول سی باست معلوم موتی ہے

یا ارتفائے دوصول بین نقسم ہوجانے کا بیتجہ ہوتا ہے کسی خاص بہتے یا خیال کی مقدار کا بہلو ویسے کا دیا بھا رہتا ہے لیکن دوسرے بہلو میں مزید خیال کی مقدار کا بہلو دیسے کا دیسا بھا رہتا ہے لیکن دوسرے بہلو میں مزید تبدیلیاں رونا ہوتی ہیں ۔

ینکتین دبنی وا دیے محفوظ کرنے کے مال کے زیادہ ویب ہے آتا ہے جس برشا ذونا در بحث کی گئی ہے۔ بایں ہمہ یہ اننا دلچسپ اور اہم ہے کہ يهال بين ال برغور ونوض كے موقع طفسے فائد و انتا نا جاہئے ويهال اس كابرا وراست كونى سوال بريدانيس بوتاراس وكمت سے جب سے بمنے يمجمنا غلط تيلم ربيا ہے ك ما مقىم كى مجول قوت يا دوا شت كے دوائى تفانا سع كامنهدم مونا بإضائع مونا فل بركرتى بصهادا نظريه اس كيل تبدیل ہوتا چلاگیا ہے۔ وہ یہ کہ ہرچیز کسی صورت میں بچی رہتی ہے اور فاص حالات بن اسيمنظرمام برلايا جا سكتا ب خلاجب م بست (REGRESSION) نهایت گری اوروسیع قسم کی ہواس نظریہ کا علم سے کسی اورشعبے سے مقابلہ کمزا معنی خیزاہمیت سے عاری نہ ہوگا۔ آئے، ابری شہرکی مثال کے لئے نتحب كليك مورخ بمين بتاتے بين كر قد يم ندين دوم كانام ROMA QUADRATA تھا بیلین بمایک محصور فرآ اوی واقع تھی۔اس سے بعدینی مونیم کا دور دورہ شروع ہوا جب بہاوی بسنیاں متحد دلیں اس کے بعدوہ ضمر جس کے ارداد دادارسروین کودی کردی گئی تقی ۔ ذرا آگے جل کرجب نظام جہوری ا ور خاندان سیزر کے ابتدائی دور کی تبدیلیا سختی پوئیس جب شہنشا دا ہی لین سنے

THE CAMBRIDGE ANCIENT HISTORY VOL.7. 1928
HUGH LAST JI THE FOUNDING OF ROMA BY HUGH LAST

اس كا داداربناكرا ماط كرليا بم ان مزير تبديليون كا ذكرتبيل كري سمح بو بعد اذاں اس فہریس کی کیس بلک فرف یہ سوال پھیس کے کداس کو اپنی تا پہنے میں جن ابتدائی مراحل سے گزرنا بڑا۔ ان کے اس تیاح کوکون سے نشانات متے یں جوروم کوآج کل دیکھتا ہے، خواہ وہ تاریخی اور جائے وقوع سے متعلقہ تفصيلات ورعلم سيلس بوكركيول نه وإل جائے جندايك فرك وجودرك وودادا المرين كوديس كاويها يائے كارا سے مندق سروين كے على كسي كيس ايد عصالي سے كوركراس بانقاب كياكيا ہے۔ اكراك پارے میں اس کے پاس فاص مطوبات ہیں۔۔۔ وجودہ قدیم عادات سے נופה _ ב פפוע התלט עו כב מע עו כם בעונו פנו עו מא במח מחם ROMA QUADRATA کے فاکے کے آثاروں کا کھوج سکا ہے گا۔اسے ان عارات کا کوئی آثادایک مراه تك بھى منيس ملے كا جواس قديم زين كے حصے بريمى واقع تھيں رزيا و و ے زیادہ متندمعلومات مال کرنے کے باوجوداکراس کے کچھ اتھ للے گا تو۔ دہ صرف ان معبدوں اورعوائی عارات کی جائے وقرع بتانے کے قابل مجلا جواس زمانے میں بہاں فائم تعبیل ان جگہوں برآب کو آنا رفد بیر بھی طبتے ہیں لیکن بہآخارا بندائی عارات کے نہیں بلکہ انھیں آگ لگائے حافے اورسمانہ كردينے كے بعداز سروتعمر كرنے كے ہول سے اس است كا وكركرنا بہال صرورى معلوم نهين جوتاك منذكره آنارايك وارالسلطندي فظيم كع بركوش یں پاکے جاتے ہیں جو RENAISE NCE کے لیدا ستوا کیا گیا۔ بے شک بهت ساجعتداليا ہے جوزين كے تيے، يا موجوده عادات كے تيج دباموا

ہے۔ اس طرح ہم دوم جیسے تواریخی شہروں میں ہرانے زیانے کی چیسنریں اب کک محفوظ یاتے ہیں۔

آئے اب ہم ایک عجیب وغریب اس زض کرلیں کہ دوم انسانوں ک کی جائے رہائیں نہیں ہے بلکہ ذہن کا ایک منفر د ملا قد ہے جس کی گذشتہ تاین آتنی بی دیریندا در متنوع ہے جس میں ہر دہ چیز جوایک بار بنانی کئی فنا نہ ہوتی اورجس کے ادتقا کی بہلی منزل جدیر ترین منا ذل کے ساتھ ساتھ بچی رہی اس کا بیمطلب یہ ہوا کہ روم ہیں محلامت سیزدا ب تک پیلیٹین پر کھے نے تصاوريني زونيم مرويس اب تك ابني كذشة بلنديون برتها اورخوبصورت بحسے اب تک اپنی اپنی جگرمینٹ انیملوکے قلعے کے ستوٹوں کی نطاروں کے ورمیان اس طرح ملے بوئے ہیں جیسے وہ گاتھ کے محا صروکے مانے سے پہلے تعے وغیرہ وغیرہ علاقہ انہ بہا ل PALEZZO CAFFRLUTE واقع ہے وہاں برسے اسے مثائے بغیر ویسٹرکیبی ٹولین کا مندرائی جدید ترین صورت، بلکہ جیسے دوسیزدے مدین دوس لوگول کو دکھائی وتبلہد، اپنی اول ترین صورت میں جب ای ٹرس کن کے نشان کا حامل تھا اورٹیراکوا اپنیٹی بکسے سے آراست بواكرتا تفاروال ابتك كموايا باجلت كار M ، COLO SIU كى موجوده مكريد بهم بیک وقت نیروکا سنهری مکان دیکه کرنطفت اندوز موسکتے بین بیتحین مع PLAZZA على من عرف أن كل كا وه بالتحيين من كا جوابين"ميذرين سے ورفتہ میں ملا سے بلکہ اسی مقام براگر یہا کی اسلی حارب کھی ورحقیقت اسی زمین سے سینے پرسینٹ سویرا مائی زوائ کلیہا ہوتا ہوگا وروہ برانا مندر جس بریہ استوار کیا گیا تھا لیکن نا فوکو مرت اپنی گاہ کے مرکز کو تبدیل کرنا بڑے گا تاکہ وہ ایک نہ ایک منظر کا تصور آ کھوں کے سامنے لاسکے۔
اس قسم کے تعدور کو طول دینے ہے زیادہ فائمہ ماریخ سامنے لاسکے کے تعجو یا تو بعیدالقیاس ہوگا یا خا پر بے ہودگی تک پیچ جائے آگریم آریخ سلط کو کا گئے کی صورت ہیں بیش کریں تو یہ صرف انعیں ایک دوسرے کے قریب قریب کریب کریے تو یہ برکھنے ہے حاصل ہوئے گا۔ ایک بگل میں دو چیزی نہیں ساسکیں گی بجساری کو سنتی بے سامی کی بجساری کو سنتی بے سامی کی بجساری کو سنتی بے سو کھیل دکھا کی دیتی ہے۔ اس کا صرف ایک ہی جواز ہے ، اس کے مرت انگیز خصا کی کوصورت یا صورت بی تبدیل کرنا ہا رہے گئے ذہنی زندگی کے چیرت انگیز خصا کی کوصورت یا صرف ایک ہی جواز ہے ، اس کے مرت انگیز خصا کی کوصورت یا مرف ایک ہی جواز ہے ، اس کا مرف ایک ہی جواز ہے ، اس کے میرت انگیز خصا کی کوصورت یا صرف یا کہ میں تبدیل کرنا ہا رہے اختیا رئیں نہیں ہے ۔

یمال بہرمال ایک ایسا اعتراض بیدا ہوتا ہے جوقابل توج ہے ۔ یہ

ذری کو ایک شرکی گذشتہ کمانی سے مشاہدت وینا ہے ۔ ذرینی زیمر کی کے

ا عقبا رسے ہاری یہ رائے کہ ہرگذشتہ جیز محفوظ روہتی ہے اس شرطبر بی صحیح اس ہوسکتی ہے گرزین کا عضوصیح سالم رہتا ہے اور اس کی ترتیب کو
عدم ا محمد المحمد ال

ہم اس امتراض کوتسیم کرتے ہیں اس فتیم سے تو دمقانبلے کی کوشن كوترك كرتے ہوئے ايك اور بيزيكى جوان يا انسان كے جسم كى طرب آخركار ا يك سا دو، قريبي منتبيه كے لئے منوعه، موتے دين ليكن بهال مي اس نسم كي قت پیش آتی ہے۔ بالیدگی کی ہلی منازل کسی صورت میں اب تک بوجود نہیں ہیں وہ اپنے ما بعدنفوش میں تحلیل ہوجانی ہیں جن کے لئے انھوں نے موا دمہیں كيا تفارالغ كي جيم من قبل انه بيراش بيح (EMBRY0) كا دجود أبت نبيل کیا بیا سکتا۔ ما لم شباب کے بی جین کا دماغی غدوود THYMUS GLANE کی مبر آیک خاص رئینه (FISSUE) سے لیتا ہے لیکن فی نفسہ اس کا وجو دخمتر ہوجا آ یں مجھے ہے کہ میں کسی بالغ کی ربڑھ کی بڑی بس طفلانہ ساخست کی بڑی سے لہ خار و کھا سکتا ہوں بیکن مو خوالذکرا زخو داسی حالت بین بین بہتا۔ بیمبی اورمونی الوكسى حتى كدا بني آخرى عبورت النتيار كركسي اصل بات أفي ير بيه كاتسام ابتدائی منا زل کا اینی مکل تشکیل تک ساتھ ساتھ جلے آنا ذہنی ونیا ہی میں مكن بدا وداس فيم كم مظرك صورت إصره دينا بهارك سلة المكن ب-ننا يربم ال قسم كالميحبر بحالية مين زياد في كرميم إلى بين اس إت كى صدا قنت كا اعلان كرف برقنا عن كرني ما بيئ كه بركز فنة ذبني تجسير محفوظ روسكتا سبصا ورعنروري نهيس كه وونيست ابود مرحائه اتناؤيه لكن بوتا ب كد ذبن محيه بيتنز دير ببنه ا در معدوم شده معمولي يا غير معمولي حصّے أيبحال نهيل كياجا سكتا بالسي طريقة سند دوباره مركن مين نهيس لازبا سكتابا ا کے اس کا نکی مکان لا زیا مزافق حالات سے دابستہ ہوتا ہے۔ میکن ہے ہے

میں اس کے متعلق کچے کام نہیں ہے ہیں صرف اس مدتک بینی ہوسکتا ہے کہ

اضی کا ذہن ہیں زندہ رہنا ایک غیر عمولی مظر نہیں بلکہ تا نون قدرت ہے۔
چنانچے ہم یہ بات سرا سرتسلیم کرنے کو تیا دین کہ مدت سے لوگرل میں
احساس بیلان موجوہ وہ تا ہے ، درہم یہ نظریہ تا اگر کرنے کے حق ہیں ہیں کہ
ال قسم کا احساس کا آنا کے ابتدائی وورکے ساتھ تعلق ہوتا ہے۔ آگے جل کر
یہ سوال جمیدا ہوتا ہے کہ اس احساس کو فرہب کی صرورت کا سبب بلنے کا
کیا جن بہنچتا ہے۔ اس قسم کا دعوی پیرز و رمعلوم نہیں ہوتا کوئی حذب نب ہی
طاقت کا مرجیشمہ بن مکتا ہے جب وہ بناست خودسی شدیر صرورت کا سمید ا

پوستسبدہ ہے۔ بیں بیتھ وکرسکتا ہوں کہ احساس بیکواں کا بعدا زال نرہب کے ساتھ وشت بيدا بوسكتا ب كوئنات سے احساس ہم آسنگی بواس كى خيالى بنياد ہو مربب سے اطمینان ولانے کی بیلی کوسٹش کے اندرمعلوم ہوتا ہے۔ بدا ناکے العقيقى خطرات سےمنكر مونے كا ايك طريقه ہے۔ يس ايك بارى بسيلم كزا مول ك ال قسم كى غيرمرنى مقا ديركا استعال كرنا بنايت فكل كام ب بيرك ايك دوست نے جس سے اقابل سکین سائنسی جسس کی وجدسے اس نے غیر ممولی تعقیقات کرکے علم کا ذخیرہ مصل کرایا ہے مجھے اس بات کالقین دا یا ہے ك يوكى تادك الدنيا موكرا بي حبم كے اعال برتوجه مبذول كريستے ہيں سائس لینے کے الو کھے طریقے اختیا رکرتے ہیں اورٹی الحقیقیت اپنے اندراس قسم کی كيفيات اودمنتشراحساسات بريداكرلية بي جوموصوف قديم ترين كرى ذمني ما لتوں کی طوف مراجعت سے تعیر کرتے ہیں ۔ ان سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہا۔ دوست نے تصوف کی جمانی بنیا و دریانت کرلی در بهاں پروہنی زندگی یں كئى مبهم تبديليول، مثلاً وحدا ورب خودى كے ساتھ ميں اس كا دمشند قائم كرنا بڑے گا بیکن میرانتیکر جیسے غوطہ زن کے الفاظ بن یہ کہنے کو دل جا بنا ہے۔ " جو سرو کے او برگلابی رنگ کی رفت نی بیں سانس نیتا ہے ووٹ پرتوش ہوئ

میں نے اپنی کتاب میں المدالا المدا المدالا الم الموسی الم الموسی المرابی المرابی المرابی المرابی المرابی الموسی ا

اور حقیقت سے اتناغیر مربوط ہے کہ اس مخص کے لئے جوبنی نوع انسان کی دوستى كا دم بعرتاب يدخيال كرك دكه بهنيتاب كالنيرالنعداد فافى كمعىاس نظریہ سے آگے نہیں ، اوکیس کے ۔ یہ علوم کرکے شرم آئی ہے کہ وہ اوک جو آج كل زيمره بي ال مي سے مشترابيے بي جوب جائے ،وك كريہ فرب فايل تسيم سي برقدم بماسے بول بيانے كى كومضن كرتے بي جيے وہ سجھے سے قابل رحم مطے کرانے ہیں ، آدمی جا بتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو ایما نداد و س میں شادکرے تاک وہ فلف دانوں کومتنبہ کرسکے جو فربسب کے خداکی بجائے ایک غیروانی،غیرمرنی اورتعبوری اصول تبدیل کرکے یہ کہتے ہیں کہتم اس مولا وابني خدادكا نام بے سودنهيں لوگئے عهد گذشته كى كئي مشهور و معروف مستیاں میں کرتی تھیں الین یہ ہارے لئے کوئی جواز نہیں ہے۔ ہم جانتے ہیں كالعيس كيول ايساكرنا يثرار

اب ہم عام لوگوں اور ان کے خرب کی طرف دو بارہ متوجہ ہوتے ہیں۔ وہ واحد خرب جس کا بہ نام دکھا جا سکتا ہے ہیں ہا رے بڑے اور دانا ناع وں بیں ہے آرٹ ناع وں بیں ہے۔ اور سائنس سے رہند کے تنعلق اپنا نظر بہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ بہ ہیں :۔ جس کے پاس سائنس اور آرٹ بیں ہے۔ اس کے پاس سائنس اور آرٹ بیں ہے۔ اس کے پاس سائنس اور آرٹ بیں ہے۔ اس کے پاس خرب بھی ہے۔ اس کے پاس کے پاس کے پاس کے پاس کی ہوں کے پاس کے

اس سے بھس یہ انفاظ فرہدب کا انسان کے دوعظم ترین کا رنا موں سے مقابلہ کرتے ہیں اور دوسری طرف دواس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ زنرکی میں قدر وقیمت کے اعتبارے وہ ایک دوسرے کی مگر سے سکتے ہیں۔ اگر ہم عام انسانوں کو بھی مربب سے محروم کرنا جا ہے ہیں تو واضح ہے کہ شاعر كى معتبردات بها سے حق میں نہ ہوگی ۔ ہم سی فاص طریقے سے اس کے الفاظ كى تهد تك يستحية كى كوست كريس محميداس قسم كى ذ مركى جس معهم د و جا رہوتے ہیں ما بوس من ہمرتی ہے اور نامکن الکذار دشوار مال بمداری ہے۔ ہم سکین غش فدا کے بغیر نہیں رہ سکتے میساکٹھیو ڈور فائین نے کہا ہے ہم معاون ورائع کو بھی برطون نہیں کرسکتے۔ان بین سے شا بدمندرج ویل الين دي بيول الى الدي الي الي الي الي الي وجرس مصائب كى بدوانهين كرتے۔ان كى بجائے اليے سامان تفريح طبع جن سے يم ہوجاتے ہيں، وہنشى جزیں ہیں جو بیں ان سے بے خبر کرویتی ہیں اس سم کی کوئی ، کوئی چیز ضرور ے جب والیٹر CANDIDE کوآئری تعیدت سے ختم کرتا ہے کہ لوگول کولیے باغوں کی ممہانی کرنی جائے آواس سے اس کا مقصد برہے کہ دلیسی کو دوسری طرت موڈا جائے۔ سائی فام آئ فلم کا انجوا ف ہے۔ دیگرسامان تعریح طبع کا نعرالبدل میباک رش میں با یا جا تا ہے جفیقت کے سامنے فریب ہے۔ ا ین ہمدای کے باعدف وہن کے لئے بیمتلون جش ہوتا ہے جس کی وجب

DIE FROMME HELENEO یں ولیم بیش عام الفاظیں یہ کتا ہے برج شخص کے الفاظیں یہ کتا ہے برج شخص کے الفاظی ہوتی ہوتی ہدی

ما لم عبل كا وہ خاص متام ہے جواس نے ابنى ذہنى زندكى بس لينے واسطے بيداكرلياب منشى اخيابها رسے جم برائر انداز بوئى بي اوراس كے كيمياتى بهلوكو تزربل كرفى بب اس سليل ميل مزمب كواين مخصوص جگه دينا آسان كام نيس ب أل كيابي اوراك جلنا موكاريوال كرزندكى كامقصد كياب، بادبار بوجا كياب من كاكوفي تسلى تبن جواب نهيس ملافتا يراس كاس قسم كاجواب بوجى نهيں سكتا ليى مقترون نے يه مزيركما بے كوائرا يها دكھائى وے کر زنر کی ہے مفصد ہے تو یہ تمام اہمیت کھودے کی لیکن اس قسم کی ومکی سے تو تبدیلی بہدا نہیں ہوتی -اس سے برطس یو ن معلوم ہوتا ہے جیاک اس قسم کے سوالات کور دکرنے کا انسان کرحی بینجتا ہو۔ ور نہیں بنی فرع انسان کی برتری میں اعتقاد رجس کے دوسرے اسالبسیا ظہارسے ہم دانف يس، يبل ما ننابرت كا الربر با وركيا جائك و والفاقا جوانا سدا ولاتهان كام كے لئے پريداكے كئے إلى تووہ بھى يرسوال مذروجتاكدان كى دندكى كامقصد كباب ليكن برجواب بمى بجائبيل ہے كبونكه بهست سے ما نورا ليے ہيں جوانسان کے لئے کا رآ مڑا بنت نہیں ہوسکتے ۔۔۔ صرف ان کی اقسام بتانے اوران کے متعلق معلومات قاس كرنے كے سوا __ بے ضارا قسام كرائنی فاكرہ مندى منیں مومیں کیونکہ وہ انسان کے انھیں دیکھنے سے بیٹیز ہی بیدا ہوتی ہیں ، مرجاتى بين اورمفقود مرحاتى بين اس كية ايك إربير فرمب بى اسوال كا جواب دين كابل ابت بوتاب كدز مركى كا مقعدكيا بعداس سعيقي اخذكرنا قطعًا غلط منه موكًا كم مقصد حيات كصتعلق خيال مربب كے سيتج إغلط

الدفيري پرموقوت ہے۔

اس لئے ہماں کم اہم سوال کی طرف متوج ہوتے ہیں انسان کو اپنی مرکات دسکنات سے اس کی زندگی کا کونسا مقصد ظاہر ہوتا ہے۔ وہ زندگی سے کس شے کا مطالبہ کرنا ہے اور اس سے کیا حاصل کرنا چا ہتا ہے۔ اس سوال کے جواب ہرشا یوہی شک گذرے ۔ وہ نوشی کا متلاً می ہے، وہ نوش ہمناا ور فرش بینا چا ہتا ہے ۔ اس کوشش کے وہ بہلوہیں پغیبت اور نفی ایک طرف فوش بینا چا ہتا ہے۔ اس کوشش کے وہ بہلوہیں پغیبت اور نفی ایک طرف قواس کا مقصد در در دا ور ہے چینی کو دور کرنا ہوتا ہے، دوسری طرف انتہائی قواس کا مقصد در در دا ور ہے چینی کو دور کرنا ہوتا ہے، دوسری طرف انتہائی لذت بیسی ۔ آل لفظ نوشی کے محد معنی لئے جائیں تواس کا تعلق موخوالذ کر سے ہے جینا نجوان ان جی کا سے شاہد ہوجاتی ہیں ، اپنی منا زل مقصود کے دو اطراف میں جن کے مطابق ان ہی سے کسی ایک کو دہ یا تو ہمت ثریا وہ یا ترکن با علیہ حاصل کرنا چا ہنا ہے۔

بیداکہ بارے دیجے یں آیا ہے مرف فافن لذت پرتنی PRINCIPLE)

PRINCIPLE)

برقوع سے

PRINCIPLE)

برقوکی

برگوکی

ب

بوشد پرترین بوجاتی بی ا وراین نوعیست کی وجه سے جواطینان صرف ایک ا بک عارضی کیفیت کی حیثیت رکھتی ہیں جب نا نون لذت بہتنی کی کوئی لیندیڈ مالت طویل بوجاتی ہے توبیخفیعت تم سے اطبینان کا احساس پیراکوینی ہے ہاری ساخت کچھاس تسم کی ہے کہم صرف نضا دسے تطعت اندوز ہوتے ہیں فی نفیہ حالات سے بست ہی کم ۔ لہذا ہا دے مسرت مامل کرنے کے اسکا ناست شرق بی سے ہماری جسانی ساخت کی وج سے محدود ہوجا تے ہیں ناخش بوزا اس سے بہت کم شکل کام ہے یکلیف تین اطران سے بیدا ہوتی ہے۔ ہا دے اہےجسم سے جس کا انجام سزل اورلیل ہے ، اور ج تعکرا ور ورو کوبطورعلامات خطره بمی ترک نهیں کرسکتا جو خارجی دنیاستے ہم بیمانتها کی زورا ورتباه کن دنداز یں حلم ور در تے ہیں اور آخر کا رہا دے دیر لوگوں سے تعلقان کی بنا برہ اوخوالدكر رحضه سے ميں بولكليف مينجي ہے ووٹ براوروں سے ميں زاده يرٌ ور د ہوتی ہے ہم اسے بلا صر ورست ا صافہ خیال کرنا نٹروع کریسنے ہیں، حالانکہ يه الل انجام سي طرح اس معيست سے كم نهيں جو و و سرے سرج شمدل سے بدا بولی ہے۔

اوریہ قابل جرت إس انہیں ہے۔ اگرمعائب کے نوف سے دب کر انسانیست نوشی ماس کرنے کی تمنا کو کم کرائے بلکہ ایسے جیسے قانون لان کرتے کا فران لان کرتے ہوں انسانیست نوشی ماس کرنے کی تمنا کو کم کرائے بلکہ ایسے جیسے قانون لان کرتے ہوں واضی اثرات کے ماشحست اپنے آپ کرتے پیلے قانون حقیقات کا دی کے مطابق مان کا گرکھے ہیں متنب کرتا ہے کوئی شے بردا شدت کرنی آئی مشکل نہیں جنا اکہ پرسرت دون کا مسلسان این ہمہ یہ مہالغہ ہوسکتا ہے۔

وشعال لیتلب مراکران ان فقط تکلیف سے نیج بکلنے یا اس کا مقابلہ کرکے توشی ماسل كرتا ب، اكرعمومًا وكد دروس كريزكرنا بمين ميش وتفريح كمريس بيست ڈالنے پر بجور کرتا ہے بغور و نوش کرنے سے بہتہ جاتیا ہے کہ اس کام کو سرانجام دیے کے بہت سے طرایتے ہیں ان سب کوئن زیرگی کے مختلف طرز افکار نے مرا ا سے اور لوگوں نے ان پر عمل کیا ہے۔ تمام خوا بنتات کا بلا کا بواسودگی كا زرروسى البيئة أب كولس ليست اوالنا زاركى مير اول كش ترين اصول بن ما ما ب لیکن یہ لازم زار دیناہے کہ آومی کوائل سے تطعیث ا مروز ہونے کوا متبلطی ترجے دی جا جیئے اور تھواری کانس برتی کے بعدا پنے آپ کو مزاویتا ہے دوسرے طریقے جن میں کریز بنیا دی محرک ہوتا ہے کوان مرینے وں مے مطابق ابك دوسرے سے متا ذكيا جا" اے جن كے خلاف خاص طورنسے ال كادرخ پھردیا جاتا ہے۔ان یں سے بھھا فدا مات کو انتہائی اور کھے درمیانے فتم کے موتے ہیں کھریک طرف اور کھا ایک بات کے مختلف میمودں کو بیک وفت نیٹنے ابن اپنی مرضی سے تنہائی اختنبار کرنا، اور دوروں سے علی کی اس کلیف کا تیا رترین طرافیہ ہے جوالیانی تعلقات سے بریدا بو نے ہیں ہم جانتے ہیں اس كامطلب كيا بدائل اسكار وسرت عالى بونى ب توده او فناك بردنى دنیاے مراکسی اور طرف رجوع کینے سے وہ صرف اسی طرح اپنے کا ب کو بجا سكتا ہے-اس صوربندیں جب آدی اس وال كواكيلابي ص كرنا جا بتا ہو-لیکن اس کے علا وہ اس کا مصالک ایک اوز بہترین طرابقہ بھی ہے وہ باتی دنیا کے ساتھ مل کر قدرت ہے حکد کرنا ہے تاکہ سائنس کی مروسے لسے

انسانی قرمت ادادی کا الع کیا جائے۔ اس صورت میں ادی سب کی بہتری کے لیے کام کرتا ہے۔ در دکر دور کرنے کاطریقہ وہ نہیں ہے جس سے ترتیب اعفاكونى نفسه منافركرنا مقصود بوتا ب- آخرى تجزيين تمام دود ورحقيقت جس ہوتا ہے۔ اس کا وجو داس مدتک ہوتا ہے جمال تک ہم اسے محسوس کرتے ایں اور جید ہم را بنے جم کی مخصوص ساخت کی وجہ سے ہی محسوس کرتے ہیں۔ ان لیں سے جم کومتا ترکرنے کا سب سے بھدالیکن اس کے باوج ومؤثر ترین طرابقة كيميانى ہے بميرے خيال ميں كوئى تنص اس كے على كر بورى طرح نميس مجتا لكن يداك حقيقات بے كہا رہے جم سے نزديك كيھا ميا غيرتم كا مادہ ہوتا بعج اگرخون ا وردينول مي موجود بوتو عارسا اندر براه داسسا احاس لذت بداكم عابيهاس كے ساتھ مارى قدت مى كى بمدارى كواس طح تبريل كردينا بع كرسم البند محسوسات سے بے خرج و جاتے ہيں سے دونوں انرا ن صرت بیک وقت دونا ہوتے ہیں، بلکہ ایک دومرے سے ساتھ وابت ہوتے بیں۔اس کے با وجو دجیم کی کیمیائی ساخت میں کچھاریسے اوے ہول کے جو ال تعم كا تربيداكرسكة بين كيوكريس كم ا مركم ايك دوليلي «MORBID»كيفيت MANIA علم سے جو ی منٹی چیز کے رگ ویے یں مرایت کرنے سے بغیرا تقم كى مدينى پيداكردينى سے علاوہ ازيں ہمارى مام زندگى اس تم كى نبديال ولا بركرتى بے جن سے تطعت تو كم وليش اسانى سے ماسل ہوسكتا ہے ا ورجن برکلیف کوم یا زیا ده محسوس کرنے کا انتصار ہوتا ہے۔ بیر نها بہت افسوس کا مقام برکلیف کوم یا زیا وہ محسوس کرنے کا انتصار ہوتا ہے۔ بیر نها بہت افسوس کا مقام ہے کہ اب کا مقام ماسس وال کی نظران وہنی کیفیا س برنہیں بڑی فیشی انسکا

نے مسرس ماس کرنے اور آفسے کے دورکرنے بیں افادی اعتبارے آئی فد مات سرانجام دی ہیں کہ آدمی نے انفرادی اور تسلی طور پراسے لظام عظیم قِنْ بِينَ وو فررى المالك من تقل جكر ديرى ب اس كى وو فررى حظائی نہیں جوا وی ان سے مصل کرنا ہے، باسک پیرونی دنیا ہے سی حدتک الذادي عال كرنا جس كاود النائمني اوتا هدورك مانت بين كه لين تفالات کوغرق کمنے میں انھیں اس سے تنی مردملتی ہے۔ وہ جب جا ہیں حقیقت كے ظلم واستبدا دسے ایناہجا وكرسكتے ہیں اور این ایک ایسی و نیایں امان وهونده وسننظ ببر حساس برور داحساسات داخل نبس برسكت المين معلم بے کشی استیار کی کی خاصیت خوفناک ورنقصان دو ہوتی ہے جندایک حالات مين الهين تصور دار مظهرا يامها سكتاب يجب وديمبني طا فنول كو انسانیست کومیمتر بنانے پس مرت کرنے کی بجاسے مناکع کردی جاتی ہیں۔ اِیں ہمہ ہماری ذہنی زندگی کی بجید وساخت بیں ایک متمل لیلے ا ورقع کے عمل فعل کی گنجائش ہے جلی خوا مشات کی آسود کی سے مسرت عال الوقى بدين جب خارجي دنيايس فاقول مارتي سه بهاري ضرورية كبيلداكرف مص الكادكرني إلى أوده وكه وروكا باعست بن جاتى بين يول يه ابيد پيدا ہوتی ہے کہ انھيں فا ہويں لانے سے آ دمی کسی صرتک معيبين سے فرار ماسل کرسکتا ہے۔ورد سے اس قسم سے بچاؤ کا جواس خمیمہ سسے اب کوئی واسطه نهیں رہنا۔ یہ باری صرور یاست کے سرتیموں کو قابوس كرفے كى كوشش كرتا ہے۔ اس كى ايك انتها ئى صورت توجيلى مركات

كوننه وبالاكرناب جيساكه كمست مشرق بي كلها سيدا ورص بروگي على بيرا بوتا ہے۔ یہ جے کے جب یہ کو میاب ہوجاتی ہے ترب و کر حرکا س کو ترک كرف كا إعسف بن جاتى ہے رتام زندگى كوقر إن كمنا ١١ دراكر دو إره یکسی راستے سے نوشی کا موجب بنتی ہے تو وہ سکون کی پیدا وا رہے۔ جب مرعا اتنا بلندنهیں بوتا ا ورصرت جبلی حرکات برفاید إنابی مقصو و بمتاسب تووبى داسنه اختبارك جاتاب جب ايساموتا سعة واعلى دمنى نظام بوفالون حيفيت كارى كونبم كركيب، فالب آجات بي الماس مالت من من برئ وكسى طرح بعى بطلا يانيس ما سكتا مصيب سيكى صرتك بجاؤهال برجاتا بيئ اس لحاظ يدكرجب جبلي حركات كوفا برس ر کھا جاتا ہے تروہ اتنی کلیف نہیں دنیب جنبی کداس حالت میں بجب انھیں کھلا چھوڑ دیا جائے۔ اس سے برطس یہ اُس بطفت کی وسعت کہلاخکے شبر كم كريمًا ہے، جواس ميں موجود ہوتا ہے وايك جنگلى، غيرمهذب ہوس كميًا صد تک سی مغلوب فوائش سے زیا وہ شدید ہوتی ہے۔ کجروجبلی خواہشات كي شش اور شا برعموًا ممنوع ننهے كى دل كشى كي منظيمي اعتبار سے كشريح کی جاگتی ہے۔ در دسے بحینے کا ایک اورطرافیہ حبنسی توت (LIBIDO) کے ال بنا (DISPLACEMENTS) کے استعال کرنے سے ملتا ہے جن کی ہاری ذہنی ساخت میں تناکش ہوتی ہے اورس کے باعث وہ اتنا لیکدا راہوماً ا ہے تہ پھرجلی حرکا سے محے مفا صد کوان بوانب تبدیل کرنا معلوب ہمتاہے اً كربيرونى ونيا النفيس ناكام يذكر سكر جبلي حركا سعد كا ترقع والان (SUBLIMAT !)

اس معاہے میں مروویزاہے۔ اسے تبعظم تریکن کا میا ٹی حال ہوتی ہےجب ا نسان ذہن ا ورحقل سے لطعت ا ند وزہونے کی قابلیت کو خاصی بلندی تك بينيا ديت تب تقدير كااس سے مقابله كرنا نضول ہونا ہے -اس قسم كى سكين فن كاركواب خوابول كۇلىقى مامە بېنانى سے ماسل بوتى بىيا راً من وال كومراكل كوحل كرف ا ورحفيقت وريا فت كرفي<u>ے سے۔ بب</u> ایک ایسی فاصیت ہے جس کی ہم ما بعدنف یات کی روسے ششریح كرنے كے قابل ہوجائيں سے تب تك ہم استعارًا عرف يوكم سكتے ہيں ك يهين بلندا ورفيس معلوم موتى بياكن فديم وربيب مملح جلى حركات كى تعنی سے مقابے میں ان کی شدت معتدل اور بھری بھری سی ہے۔ جمانی اعتبارے بہم برغالب نہیں ہوئی اس طریقے میں یہ کمزوری ہے كراس كا عام استعال نهيل الوسكتا يهدت كم وك اس سے متفيد الوسكتے الى -اس کے لئے خاص اوصاف اور رجھانات کا موجود ہونالازم ہے جوعموما۔ معقول مقداری نہیں ملتے بیندلوگوں کوجن میں بریا تی حاتی ہے بیصائب سے محفوظ نہیں رکھ سکتی تفدیر کے بیروں کے سامنے یہ نا قابل مجرف بکتر کا كام نهيس دينة اوراس حالت بس جب انسان كاجسم باععف ازيت بن جا ا ہے۔ وہ مصلا مرجانی ہے۔

کے جب انسان میں کسی فاص قسم کا رجحان موجود نہ ہوجس سے وہ اپنی زندگی کے منا کا بین کرسکے قوروزی کمانے کا عام کا م ہجوسب وگ کرسکتے ہیں، وہی اہمیت مان کرلیتا ہے جبکے متعلق وآلٹیرکا قال سے اسے ہا ای اندکی ہی ہونی جا سے آلیے مختصر جا مزیدے کی حدو وہیں قومت والٹیرکا قال ہے اسے آلیے مختصر جا مزیدے کی حدو وہیں قومت جنسی گا ایس منظیمی (ECONOMIC) مربحث مربا مکن نہیں د باتی حاشیم میں و اس بیر

یر دوید داخع طور پر اپنا مفصد طا بر کرتا ہے۔۔ بعنی اپنے مسرت کے سوتوں کے ندر دونِ ذہن الماش کرکے اپنے آپ کو خارجی دنیا ہے آ ذا د کرنا، دوسرے طریقے میں دہی خصوصیا ت زیا دہ نمایاں دکھائی دیتی ہیں .
حقیقت کے ساتھ دشتہ اس سے بھی زیا دہ کچا ہوتا ہے۔ فرز ہوں کے ذریقے کین ماس کی جا تی ہے۔ فرز ہوں کے ذریقے کین ماس کی جا تی ہے۔ جشیقت اوران کے آپس میں تفاوت سے قطع نظران سے جوشاد مانی بریدا ہوتی ہے اُسے نی نفسہ قبول کیا جا تا ہے۔ بہ فریب اس دنیا کے تصور کی بریدا وا دہ وا سے اسے نفسہ قبول کیا جا تا ہے۔ بہ فریب اس دنیا کے تصور کی بریدا وا دہ وا سے اسے اس حقیقت کے ترقی کرنے بری ان مور پر حقیقت کا ری کے اُسٹی ان میں تا ہوا اورا ن کرنے ہو اوران کے ایک انسان کو اوران کے ایک انسان کو اوران کی اسے میں کا دری کے اُسٹی کی پر داکرنا نہا یہ شکل ہوگا۔ خوا ہشا سے کو بر راکرنا نہا یہ شکل ہوگا۔ ان تھوری لذتوں میں بہلا مقام کا دہائے فن سے سلامت کی اُسٹی بین کہ اُسٹی کو ن سے سلامت اُسٹی بھا نا ہے۔ جن تک

دہتے حاضی ہے ہیں کام کرنے پر زور دنیا کسی اور اسلوب زنرگی سے اس لئے زیادہ موٹڑ ہے کہ دیکہ ہے وہ کہ کہ دیا ہے۔ اپنے کام میں مغنول دینے سے وہ وہ کم از کم حقیقت کے ایک حقے سے ضبوط طور پر والبتہ ہوجا تا ہے۔ البائی جاعت سے اس سے کام کی اہمیت کم ہندی ہوجا تی ۔ یہ توری بندی کے مہات ہوجات اور نو و دیندہ محلا آور اس سے کام کی اہمیت کم ہندی ہوجاتی ۔ یہ توری ہندی اور الله کا میں اس سے کام کم اور کہ کہ اور الله کا فی موزک اور الله کا میں اس سے کام کم ہندی تا ہے ادال کئے کہ ہندا ور الله کہ کہ اور کہ کہ مہات کہ اور الله کے من کوٹا برت کرتا ہے ۔ دوری کما نے کہ ور الله کے من کوٹا برت کرتا ہے ۔ دوری کما نے کے دور مردی کے اور الله کے حق کوٹا برت کرتا ہے ۔ دوری کما اللہ کے حق کوٹا برت کرتا ہے ۔ دوری کما اللہ کے من کوٹا برت کرتا ہے ۔ دوری کما تا ہو کہ کہ ہو کہا تا کہ حجب بداہی موشی سے تو خوب کما تا ہو کہا کہا ہو کہ

ن کارگی دساطست سے ان لاگوں کی دسان ہوجاتی ہے ہونو تخلیق نہیں کرکتے۔
دولوگ ہوآ درٹ کے با اثر ہونے کے معاملے میں دی جس ہوتے ہیں، یہ نہیں
جانتے کر زندگی میں صربت اور کین کا ذریعہ ہونے کی وجہ سے اس کی کسی
عد تک قدر کرنی چاہئے۔ بایں ہمہ ہم آ دسل سے یوں متا نتر ہم تے ہیں جسے کہ
دوایک بلکا سائٹہ ہو ہوز نرگی کے مصائب سے دارضی فرا رزاہم کرنے سے
دوایک بلکا سائٹہ ہو ہوز نرگی کے مصائب سے دارضی فرا رزاہم کرنے سے
دیا دو وقعت نہیں رکھتا اس کا اثر اتنا زیا دہ نہیں ہوتا کہ ہیں حقیق سے
دیا جو کردیے۔

ایک اور طریق زیارہ نرور آورا ورکائل ہونلے یہ خفیقت کو کا م سائب کی ہو گردائتا ہے۔ ایک اور مرب ایک وشمن جس کے نزدبک زور گی نا قابل برواف نوش میں ہے نزدبک زور گی نا قابل برواف نوش میں ہے اگرا دی گئے کی طرح خوش د مہنا ہے، کام تعلقات منقط کرنے ہے جا اسے اگرا دی گئے کی طرح جواں سے نا قابل بروخت ہے اس کی بجائے ایک اور دنیا تعمیر کرسک ہے جمال سے نا قابل بروخت خصوصیا سے کو کال کران کو جگر دی جاتی ہے بونوا مہنا سے کے مطابات ہونی میں دور فیص جوالی کی ایک اور کی جاتی ہوئی ہونی اسے بروان کھتا ہے دواصولاً برمن دور بیس کا بروک کا جست زور دست الا برت ہوگی ۔ وہ پاگل بیس مانا بواس کے گا جقیقت اس کے لئے برست زور دست الا بہت ہوگی ۔ وہ پاگل ہوجا آ ہے اور عمر کا ایسا آ دی نہیں مانا بواس کے بر فریب تصور کو بروجا آ ہے اور عمر کا ایسا آ دی نہیں مانا بواس کے برفریب تصور کو

OLC.H FORMULATIONS REGARDING PRINCIPLES IN MENTAL
DEVELOPMENT (1911) COLLECTED PAPERS, VOL, IV, AND INTRA
-DUCTRY LECTURES ON PSYCHO; ANALYSIS (1915-17,)
LONDE: CHPT. XXIII)

علی جامہ بہنا کے تاہم یہ کما جاسکتا ہے کہ ہم یں سے ہرخص اس کھا ظاسے PARANOIC کی موکنیں کرتا ہے۔۔۔ ونیا کے کسی اگرار بہلو کی مجد تصورتی PARANOIC کی موکنیں کرتا ہے۔۔ ونیا کے کسی اگرار بہلو کی مجد تصورتی یہ نوگوں یہ نوائشات کا بوراکرنا ا در اس واہمہ کو حقیقت این تبدیل کرنا جب لوگوں کی بہت بڑی تعدا دل کر حقیقت کو زہم بررست PDEI USIONAL نے تابدیل کر کے تیبی مسرستا ورمصائب سے بجنے کی کومشش کرتی ہے تو یہ امریکی کومشش کرتی ہے تو یہ امریکی کا بہت اختیار کر لیتا ہے۔ انسا نیرس کے فرا ہرب کو بھی اس فسم کے اجماعی وہاں کی مورست نہیں کہ مرحص کسی دسی وہم کا فیکا رہونا ہے۔ وہ بھی اس کی نوعیت کو نہیں بہانتا۔

میرے نویال میں میں نے وہ تمام طریقے گنوا دیے ہیں بن سے آوئی سے معل کرناا وردی والم کر دورر کھنا جا بتنا ہے اوریس بیجی جا ننا ہموں کواس مواد کوکسی مختلف طریقے سے میں مرتب کیا جا سکتا ہے۔ ان میں سے ایک طریقے کا میں نے ، ب تک فطعاً ذکر نہیں کیا ، اس لئے نہیں کہ میں اسے بھول گیا تھا بلکہ اس لئے کہ یہ ہمارے لئے کسی اور خمن میں ولچسپ تا بت ہم گا۔ ذر کی کے فن کو عمل میں لانے کے طریقیوں میں سے اس طریقے کونا یا خصوصیا تا مرودی نہیں کہ بیمی تقدیب اور میں کہا جا ہا ہو کہ اور کی نہیں کہ بیمی تقدیب اور میں کہا جا ہا ہے۔ یہ بتانا صرودی نہیں کہ بیمی تقدیب اور میں خوابش کو بدائی ہو ہوں المیت ہے۔ یہ بتانا صرودی نہیں کہ بیمی تقدیب اور میں خوابش کو باری اور میں موری ، اور اس خوابش کو بدائر کے ایک ویک کوبس کا میں خوابش کو بدائر کے ایک ویک کوبس کا میں خوابش کو بدائر کے ایک ویک کوبس کا میں میں میں مورد تا۔ اس سے میرمکس اس کی چیزوں کو مضبوطی سے کیوالیتا ہے اور ان سے جذباتی اس سے میرمکس اس کی چیزوں کو مضبوطی سے کیوالیتا ہے اور ان سے جذباتی

د ثنة پريداكركے ان سے لطعت اندوز ہوتا ہے۔ يہ ورووكرب سے كريزكرنے برہمی اکتفار نہیں کرتا۔ بیزا رسپردگی کی منزل۔ بلکہ یہ لا بروابی سے کت نظراندا ذكريتاب اوريفيني بطوس نوشي حال كرنے سے جلی والساند كوسشش كواته مصنين مان وينا غالبًا ينى الحقيقت كسى اورطريق كى بحائے اس مزل کے قریب آجاتا ہے۔ یں بے شک اس طرز ز ترکی کا ذکر كرتا بول حس بن تجعيت تام يبزول كام كزبوتى بعد برقهم كى كامرانى كو مجست كرفي ودكروان كى دوسى بى دىجناب التم كے نظر بے سے تو ہم سب خوب وا فعت ہیں مجست کی ایک صورت ِ اظا رہے جنسی محبست ۔ كابهي مبسى لذمت إلى عزق موجافي كاشر ببرتوبن موقع بهم ببنجا الب اس زیاده ۱ ورکیا اتنا قدرتی اوسکتا ہے کہ ہم سی طریقے سے دوبارہ مسرت الاش ممت عا بن بس سے ہم بہلی م تعباس سے روشناس بونے تھے جینے کے اس طریقے کی کمزوری واضح ہے۔ اور اگرید نہ ہوتی تو کوئی شخص خوشی مصل کرنے پرکسی اور كونهج مذدينا بمهجى اتنے غيرمحفوظ من موتے جتنا كرمجيت كرتے وقت بھي اتنے تنها، ناسفا ومحسوس مذكرتے جنناكداس وفن جب ہم يا تو مجهوب كوياس كى تجست كو كلوكريكين اس سي طرز زندكى كا وه بهلومكل نهيس جوا جوشاومانى كى محبست بربنيا وركفنا ہے۔ اس محقعلق البي برسن كچوكرتا ہے۔ المال بم لك لا تدوس وليسب كيفيت وركعي غود كرليت الراس حساس اول والفرس سے اطعت الحقائد کھانے کی تلاش سے حاسل ہوتی ہے جب کھی ہماری وبني حسابت اور بهاري عفل كرحن انساني كسي او رحركات، قدرتي اشيارميداني

مناظرحتی کر راشی تخلیقات کی صورست میں ال ما تا ہے۔ حن سے مخطوظ بخاایک مخصوص تنم کی نشر ورکیفیت پریداکردیناسے انظا بر توحن کا کوئی فائرہ نہیں۔ تدنی مقاصد کے لئے اس کی عزورت پیش آناعیاں ہے ، تاہم تدیب اس کے بغیر نہیں رہ کتی بہالیاتی سائنس ان کیفیات کومعلوم کرنے کی کولمشنش کرتی ہی۔ جن میں چیزوں کوسین گردا ناجا ناہے ۔ بیس کی نوعیات اورا بتدا کے متعلق کوئی شرح بين منين كرسلتي جيساك بوتاب واس كاعدم تناع بموناً كوسنيدا داورجعني الفاظ بين مشهور ہے ۔ بهمتی سے نجز برنفس بھی انی سائل کی تسبیت اس برکم مضنی ڈال سکتا ہے جو کچھ لفینی معلم ہن اے وہ برہے کہ مبنی محسوسان کی دنیا اس کی بیدادارہے جن سے مجست سے (INHIBITED) بوسے مطبح نظر کی بہترین مثال يون الورشش اول ترايك عنبي جيز كي خصوصيارت إلى بيرياس قابل غوري كم اعضا زناسل جنيب وكلهنا بميشه أعنفال أنكبزة وتاسيع يمهى دويبعورت ألهيل سمجير منے۔اس سے بھس بیمعلوم ہوتا ہے کوس نا فری بنسی خصوصیا سے والبنہ

ان نظرایت کے اکمل ہونے کے اوجو ویس اس بحث سے آخریں کی اس بحث سے آخریں کی اس کرنے کی جوائت کرتا ہوں۔ وہ منز ل جس کی طرحت ہیں قانون لذت بہت کو ایس کرتا ہوں۔ وہ منز ل جس کی طرحت ہیں قانون لذت بہت کو دھکیا ہے ۔۔۔۔ نوشی مصل کرنا ۔۔۔ نہیں ل سکتی۔۔ بابی ہم ہم ۔۔ نہیں ہم اس کے نا فابل ہیں۔۔ نئا برسی نہیں اور طریقے سے اسے تقریباً تقریباً تقریباً والے اس کے نا فابل ہیں۔۔ نئا برسی نہیں اور طریقے سے اسے تقریباً تقریباً تقریباً محت اسے تقریباً تقریباً تھ المنتے المنتیاد کرنے کی کوشش کو ترک کردیں۔ اس سے حصول کے ایک مختلف واستے المنتیاد کے حاسکتے ہیں کہتے ہیں جصول کے حاسکتے ہیں کہتے ہیں جصول

مسرت - دوسم منفی - در دست اجتناب - اس ترمیر شده صورت میں بس میں ہم نے دکھیا ہے کہ وہ ال سکتی ہے مسرت مرفض میں قبسی قوت كى مقدا ركاسوال معداس معاملے ميں كونى اكسيرعلاج نبيس ہے جوسے كے موافق حال ہو۔ ہرفص کواسٹے نقطہ مگاہ سے بیمعلیم کرنا جا سے کہ وہ کس طریقے سے فنا دماں ہوسکتا ہے۔ الواع واقعام سے عنا صرکی وجو ہاست اس سے انتخاب کے تعین براندانداز برل کے۔اس کا دارو مداراس است برہے کہ وہ فارجی دنیا سے منتی بینی خاومانی حاسل کرسکے گااورس حد تک امینے آپ کواس سے آزادكرنا طروري محصے كائ خريس اس كا الحصارا س كے اپنے اندراس یقیں پر بھی برگارا با دوایں اپنی خواہشات کے مطابق تبدیل کمنے کی طاقت الكتاب ال مقام برآ دي كي ذيني ساخسته اورعنا عركے علاوہ جمعيلكن حيثيت رصى عدوة فن جو بررجد الم شهوب برست مرسب سي كيل دوسروں کے ساتھ جذیاتی دشتہ بیداکنا بیند کرے گا۔ نو دبیند قسم، جوزیادہ خود غیل ہوتا ہے ، اپنی دفع کے اندر ونی اعال سے سکین حال کرے گا جملی تعم كا وى مجى بيرونى دنياكونبين حيورك كاجس مي وه ايني طاقت كا امتحان ہے سکتا ہے۔خودلیندآ دی کی دلیسیوں کا تعین اس کے مخصوص کن اور بلی ترفع کی وسعست جس کے دوالی ہیں، ی کرسکتے ہیں جب کوئی مرغوب طرزعل انتهاتك بيني جاتاب أووه ابنة آب كومزا ديناب كبونكه بيادى كم كسى شركت بلاخيرز الركى كے مقصدسے والبنة خطوات ميں فوال ويتاہے جو بينيہ ناكانی بوتا ہے۔ جبید ایک محتاط تا جرابنا تام سرمایہ ایک ہى كاروبارس ككانے

سے کر پرکرتا ہے۔ اس لیے عقل مندی تو بیں متنبہ کرتی ہے کہم ایک ہی جانب سے ابنی عام شاد مانی ماس کرنے کی توقع نہ کیس کا میابی کھی تینی نہیں ہوتی ۔ سے بهست سے عنا صرمے ملنے بمخصر موتی ہے بتا یکسی عنصر برائنی زاوہ نہیں مبنی كذوبني ساخست كے اپنے آپ كوبيرونى دنيا كے مطابق وصالنے كى الميست بدو ا دراس عرح مونوالذكريسيمنغفيد مونا بوكو في كسي خاص نامواني جبلت ورشي یں ہے کہ پیدا ہواہے اورس کے اجزابی سرجتم زنرگی میں بعدان کامیاتی مال كرف كم لي عزورى اصلاح وتربهم قبول نبيل كرت ، ان كے ليے لينے بردن ما حول سے وقعی مال کرنا مشکل ہوگا، خاص طور بیراس مالت یں جعب اسے میں ترمیائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ زندگی سے نیٹنے کی ان لوگوں کے لیئے ايك مكن صورت ره جاتى بدير العين عقيقى لذان كي تعم الدل متباكرتي بي سرNEUROTICILL NESS واعي طل كي عودسته مين قرارس اوراليد أول اكثر بجين مين مى ابساط يفذ اختيا كرية ين إن كي حصول شاد ما في كي كومشسش ما بعد عمر بس ناکام ده جاتی سے۔اس بس نشر کرنے کی کسنہ عادت بڑجاتی سے جس سے افعیل میں میں ہے وگرنہ وہ ابیس بحرکر باغیانہ افدام اٹھائے ہیں۔ دادا کی (PSUCHOSIS) مزہرے مرفض کو ٹوشی ماس کرنے کے لئے اور در دسے بچینے کے لئے اپنے وا صرداکستے برطنے کی القین کرے انتخاب ا قدا باست ا ورمطابقت كرمحدو دكرديرًا سبے۔

به طرابقه ذیرگی کی ندمت کرنے اور اصل دنیا کے متعلق ایک ایسا نظریر مشترکمسے برموتوت ہے جوا کی خوال خام کی طرح طمیر صابحہ اور دونوں کا اوراک بر نو فناک انزیر اس سے اس کی اتنی قیمت اواکر کے۔ اجماعی فریب اور طفلانہ ذہانت ذیروی طور پر کئی لوگوں کو و ماغی فلانہ ذہانت فیروی طور پر کئی لوگوں کو و ماغی فلال سے بچا تا ہے جندایک انفاظ اور یہ ہیں۔ جیساکہ ہم نے کہاہے ، بہت سے السبے طریقے ہیں جن سے آدی کو وہ شاوانی لی کئی ہے جو قابل صول ہے لیکن السبے طریقے ہیں جن سے آدی کو وہ شاوانی لی کئی ہے جو قابل صول ہے لیکن کرتی ایسانہ بین جواسے وہاں تک بہنچا سکے تا ہم فرمب ایسے وعدے پوراکرتا ہے جب ایسائہ بین جواسے کرنا جا ہے اس کو خدا کے نا قابل فہم کم کی بات کرنا جا ہے دی کو خدا کے نا قابل فہم کم کی بات کرنا جا ہے دی کو خدا کے نا قابل فہم کم کی بات کرنا جا ہے ذریعہ فا دائی کے طور پر اس کی غیر مشر وطاطاعت بجالا ہیں۔ اگرا بک آوی آئنا فرید کی نا دائی کے طور پر اس کی غیر مشر وطاطاعت بجالا ہیں۔ اگرا بک آوی آئنا کی کے لئے تیا دیے تو وہ اس مقام برسی جو طے داستے سے بھی پہنچ سکتا تھا۔

ا یک بیجیده ما ندار ننے ہے ہو بزات نو و قدرت کا ایک جزو ہے جس میں ف کے عنا عرفاطل ہیں اور جس کی اپنے آپ کومناسب حال کرنے اور کامیاب ہونے کی طاقتیں محدودیں۔ان حفالق توسیلم کرنے کا افر وصل محکن نہیں ہے ! اس کے بیکس یہ ہما ری کا وضول کی را بمبری کرتا ہے۔ گوہم تمام محلیفول کوختم بنیں كريكة ليكن ان من سع ببية كوكم زياده سے زياده كم كرسكتے ميں جزار باسال كے تجربے سے ہیں اس بات کا بقین ہوگیا ہے۔ سوی اسپنے رہوں کے کا جی سبب ہے بارست ایں ہم کوئی اور زاوئی گاہ قائم کرتے ہیں۔ ہما دا ان مسائل کوایک تیمجھنا بهتر الله إلى إلى كالمحمد بين أفى كدوه نظام عبم في محديناك ين بهارى حفا ظستندا ور نوش ما لی کے کیول منامن نہیں بنتے ہے ہے کہ ہم جمہ اس ا عدّبا ، سے سوچتے ہیں کہ تکالیف سے بچانے کی ہاری کوٹ شعبی کتنی اگام تابت موتی این تو بھیں یہ شکب ہوتا ہے۔ کوائ شکل سے بس منظر ہیں تھی نا قابل سطیب فدرت كالمحصر بنال بيطا بعديا رى وبنى ساخت كى صورت بن جب ہم اس امکان برغور کرنے ہیں توہیں ایک الیا نظریہ ملتا ہے جواتنا جربت الكيزب كريم اس مقام برتعواري مى ويرك لية دك جائيل مح اس ك مطابق ہاری ام نها و تهذیب فی نفسہ ہا ری زبوں مالی سے کا فی حصہ کی دمدار ہے اور تیں ہدی زیادہ نوشی ہوگی آگرہم اسے حیور کردو اوہ قدیم طرز زندگی اختیار کرلیں رمیں اسے حیرت انگیز انتا ہوں کیونکہ نے اہم تدن کی تھیے جی تعربیت کریں __ بیا قابل تر د برہے که ده وربعد جس سے م لیف آپ کوزول کی کی جن متعذ و وجود سے بدا شرہ خطرات سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں وہ

اس تدن کا ایک برزوسے۔

كيا وجه ب كه لوگول نے تهذيب سے خلاف ال قسم كا روب افتيا دكرليسا ہے جبری دائے ہیں اس کاپس منظر تہذیب کی موجودہ حالت، وہ دیرسینہ بیاری ے جم کی یہ بیدا وارے جمانو کا رجند تواریخی وا تعالی کی بنا بماس راسے یں واضح ہوجائے کی میسلاعظا دیے کہیں آخری دویں تمیز کرسکتا ہوں۔ من اتنا عالم نهيس بول كه النيخ اسل السائي كي كرايول كوشراع سے گنواسكون _ اس وقت جب سيايكست نے كا فروں كے فرابس برفت إلى تواس وقت مرت سك تدن كى مخالفىن بھى جارى رہى ہركى اس كا عيسانى عقيدے كى ونياوى ز مرکی سے منتعلق بھری وائے سے گہرانعلق ہے۔ تایخ کی ان ووا خری ترتی کی منازل میں بہلی بھری سفر کی دریا فت سے منتج ہوئی جس کے ذراحہ لوگوں کو قدیم قوموں اورنسلوں کی موجو و کی کا بہتہ جیلا۔ یورب سے با شندے، جوا ان کا لبغورت الر ر كريسكية و د بنول في جو يجد و كيما غلط بحها ابسا معلوم براكريه وگ نهايت سا دوا ورمین کی زندگی بسرکرتے ہیں۔ جنھیں کسی چیز کی صرور دست محسوس منیں ہوتی سیصے وہ سیاں لوگ، جوا بینے تمام اعلیٰ تدن سے باد بھردان لوگوں کو دیکھنے جاتے مامل نے کرسکے ۔ ما بعد نجر باست سنے اس دا سے سے سئی میں کموری کوشیحے المت كرا بعض بكر زركى كه بدأسائش مونى كى وجد قدرتى ورائع كى فراوانى ا درانسان کی بینتر صرور باست کے فوری پورسے ہوجانے کے امکانات شھے۔ لکین است فلطی سے تہذیب کے پیپید وعنا صرکی عدم مرجودگی مے تعبیرکیا جاتا نفادان دوآخری تواری واقعامت میں سے ایک کرہم انجی طرح حاشتے ہیں ۔ بہ

صورت اس وقت بہیرا ہوئی جب لوگوں نے ان دماغی خللوں کو مجھتا فروع کرا جن سے بہ خطرہ بردا ہوگیا ہے کہ وہ تهذیب انسان کی فوشی کی بچی کچی ورخی کو ا نردای اندرسے مان کردیں گے۔ بیمعلوم ہواکہ لوگوں کے دیاغ بی اس لیے خلل بهیرا ابوجاتا ہے کیونکہ وہ اس حریک محروثی برداشت نہیں کرسکتے ہوسلج ان برتدني ورشول كييش نظرها مركزاب اوريه خيال كياجا تا تحاكراكران معیاروں کوئیست یا نرم کرد اگیا توان سے دوبا رہ نوشی مصل کرنے کی طرف

والیں اوشنے سے امکا ناسنا کم ہوجا کیں سے۔

ا در علاوہ ازیں یاس کا بھی چھے عنصر موجود ہے چھیلے وور کے انسان نے طبعی سا نسول اوران کے اصطادی استعال میں انسان کی غیر معمولی ترتی کی منزليس مطيكرلي بن اور تدرست برا ينا تسقط اس طرح جما لياست كرميل وممد كان ين يمي نبيس آسكنا تها أس كى آگے كى طوت ترقی كى تفعيدلاس كوسارى ونیا جائتی ہے۔ انھیں بال کرنا تیرمنروری ہے بنی فرع انسان کواسینے كارنا مصبر فخركرنا جلبيدا وراسه الاكاحق يمي بهنجتا ب ملين السان فيحول كراباب كرزان ومكال براس في نباتا فابول يا بعد افدرتي طا تنول كى يسخيرد بربنه نوابنان كاس طرح بورے بعض سے اس كى خوشى كى مقلا یں اتنا اصافہ بنیں کیاجتنی کہ وہ زنرگی میں ماس کرسکتے ہیں۔ اضین کسی طرح مى زياده خوش نهيس كياراس سند ما رنينج تويى كلتاب كر تدريت برنيلب إنا انسان کے مسردن مصل کرنے کی صرف ایک شرط نہیں جیسی کریہ تعرف کی کا وٹول كى ايك مجى منزل بيس اوداس سے يہ متيج اخذ كوف كے لئے كوئى بنيا دينيں كرفنى ترقى

شادمانی کے نقطہ بھاد سے ضنول ہے۔ یہ دی کوایا اعلان کرنے پراک تی ہے أو يوكيا بي مفوس لذب مسرت بن ايكفلى اضا فه بن صمرب كرجب بي جا بول ایک بجیر بوسومیل دور رستای کی آوازس سکول یا جول ہی ایک ووست ابنى منزل تنصور بريمين ما ناست تو فورًا يمعلوم كرسكول كدوه لميا ور محلیعت وه بحری سفرکو بخیروعا فیست طے کہ آیا ہے اورکیا یہ اہم نہیں کالمبی سکنس جیوٹے بیوں کی تعدادا موات ، بیے کی بیدائش کے دوران میں عور آوں کی منعدی بیا دول کے خطابت کو کم کرنے یں بے صرکا میاب بوئی ہے اور بلا فنک وشباس نے انسانی عمر کی ا وسط بڑھادی سے اور اہمی اوی فوا کر کی ایک اوراسی کمبی فرست بن اضافه کرسکتا ہے جوانتهائی معون سائنس اور علی ترقی کے دوریں میضے ہیں ہے۔ لیکن ایک مقیدی ، قنوطی آ وا زاینے آئے کا فرل تک پینے جاتی ہے یہ کینے ہوکے کہ ان نوا مربس سے بیشتر جھانتی سو قیانہ لز آؤں کے نونے بربنی ہیں۔ آدمی کواس قسم کا لطعت شب خوابی کے لباس میں سرماکی ایک تحندی دات کواپنی برہند مانگ بسترسے با برکال کرا ود پھرا ندر کرنے سے مل سكتا ہے۔ آلروبل گاڑى نہ ہوتى اور فاصلے كم نہوتے تو مرا بجيمى كرجيورلد ن ما ا ور مجاس كي وا زينين كي من ورت ن براتي . اگرسندر كوعبور كرف کے لیے کوئی جماز مدہوتا تومیرا دوست کبی سغرند کرتا اوراس کے علق اپنی تشولین کو کم کرنے سے لئے تھے اد کی ضرورت دیڑی بیوں کی نعدادا مواست میں اسی تخفیعت کرنے سے کیا فاکرہ جب بین شخفیعت انھیں پریداکرنے ہیں ہم برکہ سخت ترین اعتدال ما ترکرتی سیے بیج تا جب ہم جمومی طور پیماس یا سے کا جائزہ لیتے ہیں آؤہیں معلم ہوناہے کہ ہم اسنے بچے نہیں پالتے جتنے دوین خلان معدت سے پہلے پالاکرتے تھے لین اس کے ساتھ ساتھ ہم نے از دواجی زیرگی ہیں بندی تعلقات کے لئے بہست کی مشکلات پراکوی ہیں، ورغالباً قدرتی انتخاب کے فائدہ مندا ٹوات کو صالع کر یاہے۔ پھرہیں عمر ورا نہسے کیسا مگل ہذا ہے فائدہ مندا ٹوات کو صالع کر یاہے۔ پھرہیں عمر ورا نہسے کیسا مگل ہذا ہے جب برمصائب سے بررسے، و رہم خوشنوری کے لئے ترسے والی اور ہم خوشنوری کے لئے ترسے ایس اور ایم خوشنوری کے لئے ترسے ایس اور ایک جا ست میں ایس اور ایک ایس کے ایس کرتے ہیں۔

مجت بمعلوم برنا بي كربها رى موجوره تهذيب بمي نوش ما لى كا احماس بريدا بنين كرتى ليكن اس بالديمين كونى دائدى كالم كمن المشكل يه كرة يا فديم زانے كے لوگ مقابلناً خِشْ رہنے تھے اوراس طليلے يں ال تعراني عنا صركيا حسدليت نخص بم عبيبين كابم ينته فيقى عائز و لين كى طرت اكل بوست بيل يني بم اسينه آسيد كا بمع البني عزود يا سندا ورحت بات اس حالت میں تصور کرتے ہیں تاکہ اس حالت میں ہمیں یہ بہت جل سے کہ آیا ہمیں ننا دمانی یا غیر شادمانی عامل کرنے کے لیئے مواقع ملیں سے ماس مسئلے پر فحور كرف كابيط ليقرب شك الله كالاسكان على معلوم بوتا مد كيونكم اس کے اطلاق سے اپنی ذہنی حتیات کی دوسری افسام کودوسرے اوگوں کے نامعلوم نظریے کی جگہ استعمال کرکے نظرا ندازگریسے ہیں اس سے بھی شاوما تی ایک ایک جزرے جونیا دی اعتبارسے واضلی ہوتی ہے جیند صوص مالات کے تعورسے ہم نوا وکتنے ہی خوت زوہ کیول نہوں پرٹلاً زما نہ

غريم بين غلام بلاح ، جنگ يس ساله بس كسان ، فريبي تحقيقاسند Nauisition کے شکا د ظلم و تفدد کے متظریبودی تاہم ان وگوں کی کیفیات جزبات کے وريع محسوس كرنا اوراختلا فاست كانصوركرناجن بين قرمت وصاس جهاني ساخت كى وجهر المحكند برجانى ب، بتدايج برح أى ، برقسم كى توقعات كا الموارا وران تام بعدّے اور بر وروس سے جن کی مردسے براطف اور بر دروسی کیفیات يبداكي ماعنى بي بارس لئ امكن ب عدا ود ازب ايسيد موقعول بمجب نهائي در دانگیز ضم کی حالتیں بر داشت کرنا پڑتی ہیں ،خاص ضم کی ذہبی ندا بیر محفظ کل ين لا في حاتى بين معاملے سے اس بيلو كوطول دينا مجھے ليے سود معلوم بوتا سے۔ اب ایسا دفت آگیا ہے جب ہیں اپنی قرح تمدن کی نوعیست کی طرف منعطف كرنى جاسية ونا دماني كے نقط رمگاه سے اس كى نوعيت تب تك ندر تكرا د رسيع كى جب ك بهم إس كى جِعان بين كركے كچھ حالات كى معلوات نبیں کرلیتے ہم سی ایسے فارمولے کی تااش نہیں کریں گے جوجندایک الفاظری اس کی رمے کوبیان کرتا ہوہم اتنا وہرانے بداکتفاکریں سے کہ لفظ تعرف ان تا) كارنامول اورا دارول كالجموع بي جهاري زندكي كوبهار بي جيوا في جدامجد سيمتنني كراب دودونوا كرديتاب لعين انسا برست كوقد درست سي بجانااود انبان کے باہی تعلقات کو درست رکھنا۔ اس سے زیا وہ ننجہ اندکرنے کسیلے الين تدن كى ان منفر وخصوصيات كريكجاكر نا برسي كاجرموجود وجاعتول ميس ظا مردین بین عام زبان سے محاوروں کی مرد لینے میں کوئی تاس مد موگا۔

THE FUTURE OF AN ILLUSION &

امیدا آگرکوئی کے احساس زبان سے اس ایس ایس اور اس کریس اور اس کے خلاف ایس خیالات کو پیش افظ در کھ سکیس کے جوا ب کا کہ بر الفاظ میں خلا بڑونے کے خلاف ایس اس کا آگذا داوں کوا ور ال وا سباب کو جفیں اور کی اور درال وا سباب کو جفیں اور کی زمین کو مستفید بنانے کے لئے استعال میں لا نا ہے ، تعرف کی ملکیت سمجھتے ہیں اور کی زمین کو مستفید بنانے کے لئے استعال میں لا نا ہے ، تعرف کی ملکیت سمجھتے ہیں ان نا نامی ہوتا ہے ۔ آگریم کا فی بیچھے چلے جائیں تو ہمیں بند جاتا ہے کہ اول جہ ندیب کا مما وزا روں کے ستعال کو کا فی بیچھے چلے جائیں تو ہمیں بند جاتا ہے کہ اول جہ ندیب کا مما وزا روں کے ستعال کو ایس بیٹ کے بنال کی اس کے متال میں آگ بر فا دیا نا مرائی جو بیا ہی نا دیا گئے ۔ اس کا فی بیٹ کے داول جاتا ہے کہ اور اس کے متال کی اس کے متال کا دیا ہم ترین کا دنا مرکنا جو بیے متال کا ہے۔

له أو إمواد مخريض مواب مك ديا ورسه كريكاب سيلااء بركهي كم تعني بعدازاب زير يحيف موقع بنا قابل ترد محفيق مواد متياكياكياب بترجم اب كسانا فالل ورغيطعي سياس كا اولي بي كاجابي. ربرین برال ایک تیاس کی اجازت دینا کے جونیال آرائی معلوم ہوتا ہے، جوال فی کا زامے نی ابتداست علق ہے۔ یوں معلوم بونا ہے کے جب فریم انسان آگ کے نزویک آتا تواس ہیں ایک طفلاندفسم کانهیج اس ، عنبارست بهدا به تاکه وه است بیشا سب کی دها رست مجیما ناجا بنار ان روایات کی بنالبرجو ہا رہے یاس ایس اس بارے میں ذرہ مجر شک میں کہ ا وجد کی طرف لیکھتے موسَي شعلول كي ربانول كو نسروع من معنوانناسل كي معنول من منصوركيا عاسكتا عنا إلى سلية بمشاب کی دھا رہے آگ بجھانا جنمیں بعدیس کلی بہت میں گریتورا ور دیبی کا زکی گا رکینٹوامیں واعل كردياكيا -آدى سے برفتى طا مركرتى بين المرتب من دفا بهت ميں قوت مروائلى سے بطف الدورى -جس سے بینے بہل اپنے آ ہے کواس لذب سے محروم کرکے آگے کو محفوظ کیا وہ اس پرقابض بڑی اوراسے اپنے مفا دیے لئے کارہ مربال اسفے عبر ابت کی شہوا تی آگ کردہ کی اس مے اس اگے کو بحيثيث فدرني طالت طبع كيا جنائج بالدني فتح عظم إك جبلي خواش كويو واكري سع كمريك في كامعا وعذفتى علاودا ندس بيعل كيمدا بسامعلوم بهرما تفاجيسا كرمرد فيعورت كويو لهي كريباس الک کار کھوالا بنا و ایسیت اس نے تید کیا تھا کیو بھی جا نی سا حست اس کے لئے اس تم سے لاتے کا تعنیا ر بونا ممکن بنا وہتی ہے۔ یہ ایت قابل ملاحظہ ہے کہ تحقیقا سیفسسی متواثر اسٹیک میں گیا وہ ہونامکن بنا دہنی ہے۔ یہ ابت قابل ملاحظہ ہے کشحقیقا سنطسی شہوت نا برہ (URE THAAL EROT CM) کے آپس میں گرا تعلق رکھنے کا نبورت بہت يهنياني بي -

اس عرصه بين ويكردون چندابك السيد است كمول وسي اين جن بر انسان تب سے عل د ا ہے جبن سے دیج کا باسانی تصور کیا جا مکتا ہے۔ ان اوزاروں سے ذریعے انسان اپنے تام اعصا ملی اوریتی و والی کوکال بناتا ہے۔ورندان افعال کے راہ کی مفکلات کو دورکردینا ہے تین اسے اتھ بن بے بناہ طا تحت دے وی ب جسے دہ این بھول کی طرح جمعسد کے لئے جاہے استعال کرسکتا ہے بھری اور ہوائی جہانے ول کی برولت نہی جوا، نری پانی اسے الحبی عبود کرنے سے دوک سکتے ہیں عبیک سے زریعے دوانے المحل کے LENS کے نفائص کودود کرسکتاہے۔ دور بین سے وہ بعید فیال کو دیکیسکتاب خردین سے وہ RETINA کی د جہسے محدوقوت با صرو کو وسیع کرسکتا ہے فالوكراني مح كيمروكي تمل مين اس نے ايك ايسا الداسجادكيا سے جس برنا بائلار نعوش مرتسم ہوجائے ہیں الكل كراموفون ميں آوازكى لمرول كى مانندروقول دراصل اس کی اپنی قومت یا د واشدت کی ما دی متقل اشکال ایس طمیلیفول سمے ذرابيه وه أنى وورسه أوازس مكتاب جيد براول كى كها نيول مي بهي ا قابل عبور محما جائے گا۔ تخریرا بتداردل کی آواز تھی۔مکانات مال کے رحم كابدل ، وه بهلى جائب ر بالبن جس مين و محضوظ المطمئن محسوس كرتا تصا. غالبًا جس کے لئے وہ ہمینتہ بعدازاں ترستار ہتاہے۔

یرسب کھ بر بوں کی کمانی معلوم ہوتا ہے لیکن فقط اتناہی منیں ہوئی نے دوی نے دوست زمین برانی سائنس اور قابل استعال ایجا داست کے دریعے کامیابی مسل کی ہائی، وہ جگہ جہال وہ ابتداریس عالم حیوانا سے کے کیا گیا گیا ہے۔

كمزور ركن كى جينيت ميں نمودار بواا ورجس بدائ كى صنف كا ہر فرد بالمضرو دد بارد ایک بے س بھے کی صورت یں بیدا ہوگا۔ او تدرست کے ایک ذرے نے جوافے تام إستية عزيد ترين بدول كى كما نيول كى تكيل ہے. برتام خزانداسے تاران کی برولت بی طا ہے۔ مرت بوئی اس نے فا ورعا لم مطلق مع معتمل ايك بلندا ورش فائم كبا تها مجت اس ن دیتا وں کا روپ دیا۔اس کی خوامشات نے جو پھا قابل محصیل یا ہے لنے ممنوع محمل ، ان دبینا وں سے نسوب کرمیا ۔ اس لئے آدى كديكتا ہے كہ يہ دبوتا تمدن كے آورش تھے اب وہ اس مقام كے خاصا قريب بينج كياب جهال ده اسيني آدرش كرمال كرسكتاب بزاست فود تقریبًا ایک ویونا بن گیا ہے لیکن یہ سے ہے کہ صرف اس صورت می حسیمول انسانبت کواس کے آ درش ال جاتے ہیں بھل باتوں میں تو منیں کی باتوں ہیں توقط مانهيں كئى ميں صرف نصفت ہى - يول او او مى منعنوعى اعضاركى برولىت ایک قسم کا خدا بن گیا ہے جوزا کراعضا سے آرا ستہ ہونے برکا فی مثا ندار د کھائی دیتا ہے لیکن وواس کے جم پرنہیں ایجنے اوراس کے اوروں اسے كى د فعد كليدت وين اي بار بهر ودا سنة سبكواس خيال سين ايك حقدار الوكاكراس على ارتقاكا سطفائح بعدازين فانتهبين بوجائے كا عالم تدن یں آنے والی سبس اور بھی زیادہ ترتی گریں گی چونا لبّاس وقعت وہم وکمان میں بھی نہیں آسکتیں اورانسان کی سی دیوتا سے مفتا بہدند، کوا وربھی آزیادہ

اله يه كذاب موسود وي شائع مولى تفي و مترجم)

بڑھا دے گی لیکن اپنی بحدف کے مقعد کویٹن نظر کھنے ہوئے ہیں تا ہم بہبر کھولنا چاہیئے کہ آئ کل کا انسان دایک دورتا سے اپنی تا م منتا ہوست کے با وجود خوش نہیں ہے۔

اس طرح ہم ہ بات لیکم کرلیتے ہیں کہ ایک ملک تب نمذیب کا باندمعیار عال كرايت اب جب بين يمعلوم برجائ كداس بين بروه جيز مورود بين جوزدي مے لئے اور اسے قدرت سے بچانے کے لئے قدرتی ذرائع استعال کرنے میں مدودسے منتی ہے ۔۔ ہر چیزمالغون جواس کے لئے فائدہ مند ٹابت ہو کتی ہے - کی کا شت ہوتی ہے اوراس کی پوری طرح ممدانست ہوتی ہے۔اس تعمے ملک میں ان وریاؤل کے دُرخ کو قابویں رکھا جا تاہے یون کا لینے کناول برسے اوپر تھنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ان کے پانی کو ہنروں کے وربید ان مجہول تک ببنيايا جاتا ہے جہاں اس كى صرورت اوتى ہد قدين كى نها بهت محنت سے كا نتست كى جاتى بيد اوراس يس موزول جيزي أكانى جاتى يس معدنى دولت كو بھی بڑی جاں فٹنانی سے اس كى گرائيوں سے كھودكر مكالاجانا ہے اوراست مطلوب اوزاروں اورخرون میں ٹوھالا جاتا ہے۔ ہرورفت سے ذرائع تیز دفتارا ورجیح قسم کے ہیں۔ وشی اورخوفیاک جانوروں کونیست و الدوكرد إكياب مدهائ بوس اوربالنوما لورول كى نشوونما نزقى برس ليكن بين تهذيب سيحكى اورمجي جيزين مطلوب بين اورجيراني كي بالت كم ہم خیس ایسے مکول بیں موجود پاتے ہیں۔ جیساکہ ہم اپنے پہلے مطالب سے منکرم زا جلستے ہوں ۔ ہم اس باست کوجی تہذیب کے بلندمعیا د ہر پہنچنے کا نبون

مجتة بين ببب بم يه ديكفت إيل إ فندگان كى محنت ومثقت كواليس كا مول کے لئے استعال کیا جاتا ہے کہاں طور پر قطعًا بیکا رچنروں جن کا قطعتًا کوئی فائرہ نہیں ہوتا اور جواس کے بھی اسی چنے وں میں صرف کیاجا تا ہے جوبظا برفصنول معلوم موتى بي مثلًا جب شرك إركول ا ور إ غاست مي جو بجنبیت جولانگاہ اور موالی ذخیرے کے ضروری ہوتے ہیں بھول تلتے میں یا مکانوں کی کھڑکیوں کو پیولوں سے سجا یا ماتا ہے جب ہیں اس بات کا فررًا بہتر علتا ہے کہ وہ فضول جنیز جوہم تهذیب سے طلب کرتے ہیں جن ہے، تہ ہم مہذب اوگول سے اس باست کی اوقع کرتے ہیں کہ قدرست میں جما لہیں بھی شن با یا جائے وہ اس کی برستش کریں اور جہاں کک موسکے اسے اپنی كاركرى ميں بھى بىداكريكين اس سے دونام مطالبات جوسم تهذيب سے كمنا جاستے ہیں جہم نہیں ہوجاتے ہیں صفائی اور قرینے کی علامات دیکھنے کی ا میر ہوتی ہے شیکے بیرے زمانے میں میں اتی شہرے تدنی معبارے منعلق ہاری کتا یہ بر صفے سے بلند تہیں ہوجاتی اگرسٹریٹ ورڈیس اس کے باب کے مکان کے سامنے گریر کا دھیرلگا ہوا تھا ہیں اس بات برنہا بت خصر اسا اور ہم اسے جہالیو کے نام سے پکارتے ہیں جب ہم نہذریکے عین بھس ونیسولا تے استوں میں کا غذکا کو ڈا پڑا دیجھتے ہیں کسی سم کی گندگی تمذیب بے بل معلوم ہوئی ہے۔ ہم صفائی کے لئے اس مطالبہ کو جہم کہ کہنچا دینے ہیں ادر ہمیں بیسن کر بڑگی حبیرت ہوتی ہے کہ روئی سقبل کے جہم سے تنی بربی آئی تھی جب ہمیں آسولا ہمیلا میں ہاتھ وعونے کی ایک تحیولی سی کہنچی دکھائی

ماتى ہے، جسے نبولین استعمال کیا کرتا تھا تریم سردھنتے ہیں۔ ہے شک یمیں اس بات برتعجب بین بوتا اگر کوئی شخص صابون کو تهذیب کی کسونی کے طور پر استعال کرے۔ قرینہ صفائی کی طرح انسان کی کلیتًا کا ریگری سے علیٰ ہے۔ لیکن اگرہم قدرت سے صاف رہنے کی توقع نہیں رکھ سکتے تواس سے بھکس منظم كى نقل بجنے لسے و بھوكرا ما رى ہے۔ اجرام فلكى كي نقل وحركت كے با فاعدہ ا دقات کے المانی مثابرے نے اس کی ابنی نرندگی کے لئے نہ صرف ایک مثال کاکام دیا بلکه اس کی اینی زیرگی پی اسلوب کردخل وینے کی کرشش کے لئے لاکیمل کا ۔ با قاعد کی ایک فیم کامجبوری وہ اور NEPETITION COMPULSION) برنی ہے جس سے بہمیشہ نا فذہوما تا ہے تاکہ بربیة علی سکے کہ ایک کا م کبول اور كس طرح ايك بي مسم كي موقع بركياجائ كاناكة بنده بنك اورتال يد كريزكياما باقا عد کی کے فوائد کو جھٹلا یا تہبی جا سکتا۔ بہبی اینے علم کے مطابق وقیت اور مكان كاسب سے فائده مندطریقه بتاتی ہے اورہم اس جنرکی توقع رکھنے ہیں حق بجانب ہوں کے اگر بہروع ہی سیسی مخالفت کے بغیرتا مانسانی کاموں كاجزوبن كى بيداور يهال أدى وأفى يرسوال يوجينا ب كرايا السائهلين بوا ور یہ کہ اس سے بھکن بنی فرع انسان لا برواہی، ہے قا عدگی اوراسینے کام کمینے میں نا قابل اعتباد ہونے کا ایک پیدائتی رجحان ظاہرکر تا ہے اور انصیل ہولی مشکل سے اجرام تلکی کی مثال کی تقل کرنے کی تربیب وسٹے کی صر زرہ یا تی سبع دسن، صفائی، و ربا قاعدگی کوته ندیب کی صرور است ای ایک ایم دایج بسیر مال سبعد کونی شنس بهیں کی گاک وہ نہ کہ کا کہ طاقہ RUDAUL کا بالم مند دہ حرکات جن سے تدرتی طاقتوں کے ان عنا صرکو تا بویس لا نامقصو جرویا ہے۔ جن كا ہم نے اہمی وكركرنا ہے۔ اس كے با وجو وكوئى انھيں مان بوجه كريج مجمعة بوك ليل بشت نهيل المائ كاحن ايك مانال ب جوهات ظاهر كرتى ہے كەندى اپنے مقاصد كے اعتبارت صرب افادى بى بنيس كيو بك عدم حن ایک ایسی چیزے جسے ہم دور تہذیب میں بروا سنست بنیں کرسکنے با قاعدگی کے افادی عال بالكل عيال ايس مفانی كے اعتبار سے ہميں يہ با د د كھنا ہوگاكحفظان صحبت ہم سے اس باست كامطالبة كرنى ہے أورہم يقياف لگاسكنے ہیں كرسائنسى روك مخام سے طریقے افتنہا ركھ نے سے پہلے بھی بلی فرع انسان کواس میں کوئی شک وشبہ نہ تھاکدان دونوں میں کوئی رفت موجودہے لیکن نمدن کے ان مقاصدا و رجد وجمد کوکلیتاً افا وی لحاظ سے نعبہ میں کیا جاسكتاس كے علاوہ سى اورعنصر كا بالصرور على وخل يے ۔

ابن ہمریمام رائے کے مطابات ہمارے اورایسا ممتاز بہلو ہے جواسے ی دو مرسے سے ہمتر طور پرتنتی کرتاہے اور ہروہ ہمیت ہمتر طور پرتنتی کرتاہے اور ہروہ ہمیت ہے جو یہ ذہنی اعمال کو دیتا ہے ۔ عقلی ، سائنسی اور جالیاتی کا رنامے ۔ فیالات کوانسانی زیرگی ہیں وہ مقدم مگرجسے وہ سلیم کرتا ہے۔ ان افکا ریس فیالات کوانسانی زیرگی ہیں وہ مقدم مگرجسے وہ سلیم کرتا ہے۔ ان افکا ریس فیالات کوانسانی کے بیجی پر اوران کے بیجی پر ہار نقار کواول ورجہ ماس کے بعد فلسنی میں مین نے کسی اور آخریں انسان سے قائم کردہ وارش ۔ انسان میں فیال آدا کیاں جا درش ۔ انسان میں درجہ کمال ماس کرنے کے امکان کا نصور دان کی بنا پران کے مطالبات دورجہ کمال ماس کرنے کے امکان کا نصور دان کی بنا پران کے مطالبات دورجہ کمال ماس کرنے کے امکان کا نصور دان کی بنا پران کے مطالبات دورجہ کمال ماس کرنے کے امکان کا نصور دان کی بنا پران کے مطالبات دورجہ کھالے مطالبات دورجہ کھالے مطالبات دورجہ کمال ماس کرنے کے امکان کا نصور دان کی بنا پران کے مطالبات دورجہ کی کو کھی کا کہ کو کھی کو کھی کو کھی کو کھی کو کھی کھی کو کھی کو کھی کو کھی کو کھی کو کھی کو کھی کا کھی کو کھی کی کو کھی کھی کو کھی کو کھی کو کھی کھی کو کھی کو کھی کو کھی کو کھی کی کو کھی کو کھی کو کھی کھی کو کھی کے کھی کو کھی کو کھی کھی کا کھی کو کھی کو کھی کھی کو کھی کھی کو کھی کھی کو کھی کو کھی کو کھی کو کھی کو کھی ک

اس کی ذہنی تخلیفات ایک دو سے سے جدا ہیں اس کے برعکس وہ ایک د وسرے کے میا تھ بہت ملے جلے ہوتے ہیں جوانحیس ا وران کی نعنیاتی وجوہ لربيان كمرف كي كومشش كومشكل بنا ديناسيد راگريم به فرض كريس كه نام انسانی افعال کے پیچیے فائرہ اور لذیت سے دواہم مرکز مقاصر مصل کرنے کی جدوجہ دکا دفریا ہے توہمیں برتسیر کم لینا میا ہے کہ یہ تدرن کے دو سرے مظا ہر کے منعلی می میں جے جے احالا نکر سائنس اور آرٹ کے بارے میں ہی آل بات كو سيح مانا جا تا بعين الم الله بالت محتعلق كوني فنك وشبهين كياجاكما کہ باتی کا ندویجی انسان میرکسی اور زبر درست صرودست سے مشا بہتے ۔ نماید ایک ایسی جوصرف کم تعدا دلوگوں میں ترقی کرتی ہے۔ نہی ہیں ان نرہی اور فلفیانه عقائدا وران ورشول کے متعلق ابنی دائے کے زیرا تربهک مانا ما يهيئه خواد بم تحبين انساني دماغ كا بلندترين كارنا ميجبين إلى بغالطه سمحه كران بها فسوس ظا بركربس ، وي كويه لا ومًا ما ننا جاسية كه وه جمال بي موجودين ود الخصوص جمال وه عروج بمربين وه تهذيب كا بلندمعيار بونے کا نبوت ایں۔

اب بہب ان بین سے آخری اورسی صورت میں کم اہم نہیں ، ترنی عنار بی عنار بین سے ایک بین بین ہم ان الکی سے ایک بیٹ فرکر ناسطیعینی وہ طریقے جن سے ساجی تعلقات ، اورالسان کے جاتے ہیں اس کی بحثیبت بڑوی ایک و دسمرے سے تعلقات ورست کئے جاتے ہیں اس کی بحثیبت بڑوی تنام متعلقہ چیزیں ، ایک ذرائی مدو، دوسروں کے لئے خارجی بنسی چیز کسی کنبے یا ریاست کا ایک دکن ، اس معاملے بین سی بہترین معیا درے مطابق غیروا نبدا

ر بنا ا در اس کی تصدیق کرناکه بهال کون می خاص جیز تد نی سے جصوصاً کل ہے۔ ٹنا پرکوئی اس را کے سے ٹروع کرسے کہ ان اثبتراکی تعلقات کومنظم کھنے کے لئے جو بہلا قدم اٹھا یا گیا اس میں بہلے ہی سے تہذیب کا لازمی عنصر مضمرتها -اگراس قسم كا فدم نه أنجا ياجا تا نوبه تعلقات الفرادى ارا وي کے اپنے رہیں گے۔ الفاظ دیگر بوخص حبانی طورسے سے طا فتور موکا وہ اپنے مفا دا ور نوا مشاب کے مطابن معاملات کا فیصلہ کرے گا بھورت عال تواسی ہی رہے گی خوا ہ اس طاقت ورآ دی کی اپنی حکدا ہے سے زما دہ طاقت ورسے کر برجا کے سی جاعب یں انسان زیرگی نب میکن بوتی ے جب منعددلوگ متی ہوکرا ننے طاقت ور ہوجا نیں کہ وہسی فرد واحد برتر بوجانی بها ورنام الگ الگ اوگرل کے خلاف متحدید بیت بین بتب اس متحدہ الا تن كى جا على الحيكى منفرد طا قب كے مقابلے من حق كنے ہيں. جس کی تندرتند دی حیثیت میں نرمت کی جاتی ہے، انفرا دی طاقت كومتحده طاقنت كاقائم مقام مغردكرتا تهذيب كى طربت بهلا فيصلكن قدم بيا ہے۔اس کی اصلیت اس شرط میں مضمر ہے کہ ایک مخصوص بھا عمت سے دائین نے این خوا ہنا سے کی کمبل کے امکانا سے کو بحد و دکرایا ہے جمال مجبتیات منفرداً دمى اليبى يا بندول كوخاط مينهي لاتا تفاس لي تمدن كا يهلامطة انفیات ہے تعنی اس بات کی صنمانت کہ فانون کے ایک بارین جانے کے بعد اُس كى تعبى تاص تخص كے حق ميں فلاف ورزى تنيس كى جائے كى۔ اس سے اس محرکی قانون کا اخلاقی اہمیت رکھنانا بست منیں ہوتا تمرنی

ارتقام کامز پررُخ اس باست کی طرست اشاره کرتاہے کہ فا نون اسکسی مختصرے گروه کی مرضی کا آئیند دارنبیس رہے گا۔۔۔ ذات، قرم آبادی کا ایک حصہ ۔۔۔ جوایک لیٹرے کی طرح اس تسم کے گروہ کے ساتھ ہوس کی تعداد شایدنیا ده در سکوک کرے ۔۔ اس کا آخری انجام قانون کی آی قیم کی حالت ہوگی جس کے سیعنی وہ سب جومتحد ہونے کے فابلیں پریالرنے بیں سب نے اپنی خواہشات کی بھرنہ کچھ قربانی دی ہیے اور جو كسى كورد وباره اس محسوات ندتفتر دك رحم وكرم برنبيل جهوارا انغرا دی آزا دی تعرف کی طرح فا تد ومندیس سے بیسی تعرف سے پہلے برريخ اتم موجد دفني مالانكهاس كي اس وقست كجهدا بمبست بنهي كيونكه فرداس چٹیت بیل نے تھاکداس کی حفاظمت کرسکے ارتفاء تہذیب کے ذرایعہا زادی بركتي يا بنديال لگا في كني بين اور انصاب اس كاطلب كارست كرسه ما بنديال سب برعا كر المول - آزادى كے لئے تمنا جس كى موجودكى كا احساس ايك بحاعست بن ببيدا بوجاتا بيد، بوسكتا ب كرسى موجوده اانصافي كے فلات بغاوت ہوا ورنتیجتا تهذیب کے مزیرا رتقارے لئے ننا پرموافق نابت ہو اوراس کے مطابق رسبے لین اس کی ابندائی خصبیت کی قدیم جرطوں سے بھی جو کتی ہے۔ جواب مک تهذیب کی زنجیروں میں جکوائی کئی، اور این تمدن سے مخالفت کا باعث ہے، جنانجہ آزادی کے لئے کیا ریا تو تدن کی تضوی افتکال بامطالبات ! بزات خود تمدن کے خلاف بلندگی جاتی ہے۔ ایسا تومکن معلوم نہیں ہوتاکسی اٹر کھے انتحست ومی کی فطرت کوکٹروں کوٹروں ایسا تومک کی فطرت کوکٹروں کوٹروں کی نطریت بیں بربدیل کیا جا سکے بہا را یہ خیال کہ وہ ہمیشہ اکٹریت کی مرمنی کے مقاسلے میں اپنی تخصی آزادی کی حفاظست کرسے گا، انسا نیست کی جدوجہد كا بينة حصدكوني موزون مستجهون لعني بوراكرنا الدائد كي م برم كوزي برسوال اکسان کی قسمت کے مسائل میں سے ایک ہے کہ آیا تمدین کی سی صورت میں بیول ہرسکتا ہے یا بر اہمی کش کمش نا قابل مجھون رہے گی۔ اس عام نظریدے کو فبول کرکے کہ انسانی نرندگی سے کون سے بہلد تدن کملانے کے قابل ہیں، ہم نے تمدن کی بیش کر دہ تصویر کے مجموعی تا ٹراست مال کئے ہیں لین یہ درست ہے کہ جہاں تک ہما ری معلومات كاتعلق ہے ہم نے كوئى اليى نئى چيز دريا فت نهيں كى جوعام لوگوں كومعلوم مذہویتا ہم ہم نے اس موقع برا بنے آب کواس غلط ہمی سے بچا نے کی كومشش كى ليدك تهذيب كالل بنين كد مترادت سيدايك السادية ہے جس سے آدمی کا کا مل بنالازم ہے تیکن بہاں ایک اور نظر پیغورطلب ہے۔ بہ فالبا ہمبن سی اورطرف سے جائے گا۔ اِ تقارتدن ہمبن ایک عجب فسم كاسوال معلوم ہوتا ہے جس میں سے انسا نیت گذری ہے جس مے كئى بيسلو ہمیں جانے بیجانے معلوم ہوتے ہیں۔ ہم اس عمل کی ان تبدیلیوں کے معنی بھی بیان کریں گے جو بیان ان سے جانے بوئے جانا سامیا كرے كا اورس كى تفى كرنا ہما رى زندگى كے تطبي بيلوسے تعلق ب ان ين كمي بلى انعال اگرابساكيا جاسك اس طرح جذب بروجانے بين كنتيجتاً ان كى عَكْداكِ الى چيزى بيزى بدا موجاتى سے جيے ہم ايك شخص كا جرز وكرا الكينے

یمیں۔اس علی کی سب سے جبرت انگیزمٹال نوبوان کی لذت کون ہے (ANALEROTICISM) ان کی بہلی دبیری اخواج فلاطنت کا کا مرسے اسکے اعضا اوران کی بیدا وار جوان کی بالبدگی کے دوران میں خصائل کے گرفرہ میں تنبدیل ہوجاتے ہیں جنفیں ہم بخوبی جانتے ہیں ۔ بخیلی، با قاعد کی اور صفائى بيندى بجربذات نودقابل قدرا ورنوش كينحفليس بي حجفيل بابن ہمە شدىد بىر بنايا جا سكتا ہے جتى كه دو ظامِرُ التخصيب برحصاما نى بين۔ וכנלי עלי עלי (ANAL CLHARCTER) בעל אינים منیں مانتے لیکن اس منتجے سے صحیح ہوتے میں کوئی خک شہیں گذرنا واب بم نے دکھا ہے کہ باقا عدگی، صفائی ببندی در اس تعربی مطالبات ہیں۔ حالاً بكمان كى بيما ندكى كے لئے صرورت فاص طور يرعياں نہيں ہے اس سے نہادہ منیں کہ وہ با عنت کندست ہو۔ اس مقام برہم تدنی ترقی ا در قدست سی کی بالبیرگی کی آبس میں مشاہریت دیکھ کر ذیگ رہ جانے ہیں۔ ووسرے بی افعال کواپی اسودگی سے مالات نبریل کرنے کے سلے رصامندكرنا برا تاب العين ووسرك داسنون سه ماسل كرنا، ايك ایساعل بوعمدًا اس کامجلس موتا ہے۔ جسے ہم نزفع دجلی نعل سے نام سے یکا دستے ہیں میکن جسے بھی اس سے اخبیا ذکرنے ہیں ۔ اونفاع جلی ترزنی

CLC.F. HLARACTER AND ANAL EROTICISM (1918), COLLECTED
VOL. II ALSONUMEROUS CONTRIBUTIONS TO THE SUBTJECT
BY ERNEST JONES AND OTHERS PAPERS

ا دنقا رکا ایک مخصوص نشان ہے ہی توہے جواعلیٰ ذہنی احال ساخس ، آ رہ من علق متخیل حرکات کا زیرگی میں حصہ لبنامکن بنا دیتا ہے۔ آگرا دمی بہلے تا تر سے ہی مرعوب ہوجائے توہم کویہ باست کھنے کوجی جا ہے گاکہ ارتفاع آیک لیسی تسمست ہے جسے اکیلے تدن نے آ دی برتھولس ویا ہے۔ ممکن اس برتھوالما ا د رغورکرنا بهنز دوگا بمیسرا ا و رآخری ، ا و ربینکمته جوسیت سنے اسم ترین معلم ہرتا ہے وہ صریعے جس تک تمذیب جبلت کی سیکیل برمنی ہے۔ وہ صر جس تک تهذیب کی بقاکے لئے برز ورجلی ضروریا ب کا ناکام رکھنا دوہانا) بھول جانا یا کچھا در ایک شرط سے بہتدنی محرومی اس کے ما بین سب تعلقات برسلط ہوتی ہے۔ ہم بہلے ہی جانتے ہیں کہ براس تمہنی کی وجہ ہے جس کے خلاف ساری تهذیب کولونا برات برسادے سامسی قانون میں بھی بری مشکلات بهیداکردیی ہے۔ ہم نے اس جگر بہت کچھ واضح کرنا ہے۔ بیمجھناآسان نہیں کرا بہے جبلی فعل کی ملیل سے استزاز کرنا نامکن ہے، ننہی میسی خطرہے سے خالی ہے ۔ آرمحرومی کی تطیمی اعنب رسے تلائی مرکی جائے وا دی کا شديد بياريال بيداكر الفيني امر بمرجاك كا-

ایک فاص کل کیوں مجھ الم میں معلوم کرنا عابی کہ ہما رسے تمدن کی المید کی کو ایک ناکہ ایک فاص کا کی نام کی کا ہوئے ہے کہ کا کہ نام کی کا ہوئے ہوئا جا ہے۔ وہ کون سے ایسے متنا ہے ہے۔ وہ کون سے ایسے اترات ہیں جن کا تمدن بریرا وا رہے۔ یکس طرح رونیا ہوا۔ اس کی رومنس کا اترات ہیں جن کا تمدن بریرا وا رہے۔ یکس طرح رونیا ہوا۔ اس کی رومنس کا کس نے فیصل کیا ہ

~

یمال ابنی کم ما گی کا اعترات کرنے کا کوئی مضاکعة نه ہوگا۔ اس کے متعلق بی سنے جو کچھ دریا فست کیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہے جب فلریم انسان نے ایک بار دریا فیت کرلیا کہ ۔ معنوی ا عتبا رسے ۔ دھرتی پرکام کر کے ابنی قا بہتر بنانا اس کے بس کی بات نہیں ، یہ بات اس کے لئے دلچسپ ٹابت نہ ہم کی نہ ہوئی کہ آیا کوئی او توس اس کا کام کرتا تھا یا اس کے خلاف نفا موخوالذکر نہ ہوئی کہ آیا کوئی او توس اس کا کام کرتا تھا یا اس کے خلاف نفا موخوالذکر نئے دفیق کا دکا درجہ قاسل کرلیا اور اس کے میا تھ دہنا فائدہ مند تھا ۔ بلکہ اس کے ما تھ دہنا فائدہ مند تھا ۔ بلکہ اس خوالد کی اس کے میا تھا دی ہوگیا تھا۔ یہاں کہ دمی یہ ان سکتا ہے کہ کبول کا قیام ایک کیا ظرے اس میں عادی ہوگیا تھا۔ یہاں کہ دمی یہ ان سکتا ہے کہ کبول کا قیام ایک کیا ظرے انہی جو دورسے تعلق تھا جب بندی آسودگی جو آب اس اتفا قیہ مہمان کی طرح نہی جو ان فائ نا نمو دار ہوکر فائب ہوجا تا ہے ، اور لیدا ذال مدت تک اپنی کوئی خبر

نہیں وہنا اُنٹوص کے ساتھ متفل کمین کی طرح سکونت بنریم ہوگئی جب ایسا ہوا تو مرد کوعورت بنریم ہوگئی جب ایسا ہوا تو مرد کوعورت بنگہ اپنی بندی خارجی چیزوں کوا ہے تر بب رکھنے کی صرورت بیدا مردکئی ماس اُنٹا بس اُنٹا بس معورت بوکھی اپنے بے بس سے سے الگ ہونا گوا دانہیں کرسکتی تھی، کوکٹی ماس اُنٹا بس اُنٹا بس کو سے سے الگ ہونا گوا دانہیں کرسکتی تھی، کواپنے مشتر کہ مفا دکی خاط زیادہ طافحت ور سے ساتھ رہنا پڑا۔

له یہ سے ہے رجنسی علی کی عصنوی معیادی نمود قائم رہی ہے لیکن اس کا ذہنی ہیجان پراکٹا اللہ یہ سے ہے۔ اس تبدیلی کا بنیا دی تعلق قوت شامہ کی اہمیت کم ہونے سے ہے۔ ہیں کے ذریعے عمل میں مروکا ذہن براگیخت کرد یتا تھا۔ اس کا کا مفطری محرک نے کرنا شروع کرد یا بوستعل طور پر قوت شامہ کی افند برائے کا دروسکتا تھا۔ ہے تا عدہ برج کی بجائے "ا متناع میصلی ابتداراس عضوی بھول HORCANIC REPRESSION) سے ہوئی ہے جس نے منبود تا کی ابتداراس عضوی بھول HORCANIC REPRESSION) سے ہوئی ہے جس نے نشود فاک اس منزل کے فلا من سرحد کا کا مراجے یا دکرانیا گیا تھا

(C.F.C.D.DALY, HINDU MYTHSLIGIE AND KASTRATIONSIKOMRIGK

IMAGO, BD. XIII, 1927)

جب کی گذشتہ تعربی دور کے دیہ اکس کو اگلے دور ش بھوت پریت ہیں تبدیل کردیا جا آ

ہے نویٹ کسی ختلف طح بر نمودا رہو اے ۔ آ سے شا مرسے محرکا سد میں تخفیف بزات نود
انسان کے ذین پرسے کھڑے مونے اور سیدھا ہو کرچلنے کا نیچ ہے۔ اس نے اس کے حضو تناسل کو ہو سیدے منور تھا، اب ننگا کردیا ، اور انھیں بچاکے رکھنے کی مزورت بیدا کردی ، اور انھیں بچاکے رکھنے کی مزورت بیدا کردی ، اور انسان کا اس لئے سبدھا کھڑا ہو نا تعربی ارتفاء کے علی عظیم میں نگری میں اس انسان کا اس لئے سبدھا کھڑا ہو نا تعربی ارتفاء کے علی عظیم میں نگری کی اجماعی شام ہرکرتا ہے۔ اس سے آگے ترقی کی کھی قوت شام کے علی عظیم میں نگری کی اجماعی اور عورت کو ایام نیون میں اس وقت تک عینی دیکھنے تک جب نظری محرک مقدم بن گئے احمال تناسل آشکا رہم گئے جتی کہ انسان کا جنسی انتفال تنقل برحتا گیا ہے نظری محرک مقدم بن گئے احمال تناسل آشکا رہم گئے جتی کہ انسان کا جنسی انتفال تنقل ہوگیا ۔ اور کنبر کی برا ور اول انسانی تمدن کی دہلیز کی طرف عمل ارتفا بڑھتا گیا ہے ہوگیا ۔ اور کنبر کی برا ور اول انسانی تمدن کی دہلیز کی طرف عمل ارتفا بڑھتا گیا ہے صرف تنا ہی مورب کے کہتا ہو کہتا ہو کہتا ہو اس تا تا ہی مورب تا تا ہا ہا مورب کا میں تا اور اول انسانی تمدن کی دہلیز کی طرف عمل ارتفا بڑھتا گیا ہو مورب تناس آرائی ہے کیکن ہو اس تا بال معلوم ہو کہتے دیا تی صاحب مورب کے اس کے کھون کا کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہتا گیا ہو کہتا ہو کہ

اس قدیم کنبی ایک تعربی عنصری کمی ہے۔ اب، اس کے سربراہ، کی اسمحدود رصا میں نے معربراہ، کی کوشش کا محدود رصا میں نے معامل ملان مربی سے بھا یموں کے متی ہوجلنے کے بعد کی اجتماعی زندگی کا فا ذہوا۔ اب بمنطلبہ پاکراس کے لوگوں نے میعلوم کرلیا تھا۔

دبقیہ حاشیم فید ۲) کراس کا بڑی احتیاط سے ان جا نور دل کے حالات سے مقابلہ کرلیاجاتے

وانسان سے منتصلتے ہیں۔

تهذيب كى صفائى يسندان فمايش ميدا مرجانيس ايك واضح ساجى عنصر بردف كا د ہے جس کا بعدازاں علم حفظان صحبت کی بنا برعزرمیش کیا جاتا ہے لیکن اس کے یا درجدمیانی امميت ديمي جائے سے پہلے بھی نمودار ہولئ تھی۔ صفائی پسندی کے پہنج کی ابتداان فلا طون كودوركرنے كى كوست سے موتى ہے جو اسات كمس كے لئے اكواربن ماتے ہيں بيم مانت میں کہ بیکھیل گر NUR SEY میں حالات مختلف ہوتے ہیں بیجوں میں مخارج ا دوسی قلم کی قات ببدانهين كريا كيوكم وواس تحصيم ووحصه بين جواس سي عليني وكري كي يي اس لخاظ سے بول کی تدبیت نہا بت پرزور بعرتی اے اس کا مقصداس کی اکندہ زندگی کو جلدی جلدی ختم كرنا مِن اجعب سے مطابق يه مخارج ما ده اس سے سئے فضول ، قابل نفرت ، نوفناك اور تابل حقادت بن جانا جا ہے۔ اگرا لیسانہ ہوکہ جسم سے ان مخادرے ما دول کا انجام ایساہی ہواہیے جوالسان کے زین بہے گوھے ہو کرمینے کے بعد قرم شام کا ہماتہ قدروں میں یہ سربی مانی المكن بوجا في لفن مظمر (ANAL ER OTICI 6M) اس كية نتروع بي سع عضوى معيل (ORGANIC REPRESSION) كانكرانكران جان مع الاتعران كالميش فيمد أبت بول. وه ماجى عنصر ولذت مقعد كى مزير تبليليول ين كارفرا الإسهانسان في سارى ارتقانى ترتى كعباوي اس مگر موراراد تا ہے جب اسے اپنے مخالیج مادولی برہدا ب کک خادری بری معلم برتی ہے مودور ول كى غلاظت اليي بى معلىم برتى ہے۔ واض جوما ت نبيس محرفا جواپنى غلاظت كوفارج ہیں کر کاس لئے دو سرول کونا خوش کر تاہمہ ان کی مجھ برواہ ہیں کرتا ۔ ایک اسی حقیقت جوعام تر بن اور انتہا کی شخصت قسم کی کالیوں سے نا بہت ہوتی ہے۔ یہ بھی ای بل فہم ہے اده سے جوفر دہ میں بو کے دوئم اس لئے کہ الحسیس النے علیمی افعال سے تسرم نہیں ؟ تی ۔

كالربهت سے لوك تخدم وجائيں تووه ايك آدى سے زياده طا فتورم جاتے الى تدن كا دورنشان بكرى (KTOTEMISTIC) يا بندلول برمبني تفاجومتذلا گروه ایک دو سرے برعا مرکرنے بدائنا بجور ہوگیا تھا تاکہ وہ نظام نوکو برقرار ركه سكے بيممنوعات بہلے حق يا قانون تھے آدمی كی مشتركه زندگی كي دو اُرخی بنیاد تھی۔ فارجی صرورسع کی وجہسے کا م کرنے کی مجبوری اور محبت کی طاقت جس سے دوا بی جنسی شنے عودست، اور عودست کواس کے جم کا وہ حصہ جو أس في هوديا بيخ بحير كوايني قريب ركهني كا عيث بن كام داد (EROS) اور (ANANKE) بھی انسانی تدن کے مال باب تھے تریمرن کا بہلا بہجہ بین کلا ك تب لوگول كى زيا ده نرتعدا وانتهى رونكتى ما دركييز كمدير دو زبر درست طاکتیں ایک دوسے سے تعاون کررہی تھیں آدمی کوشا بربیخیال ہوکہ مزیرترنی ارتقاری بیرونی دنیا برقابو پانے کی طرفت ترقی نها بهت آسانی سے جاری رہی ہوگی اس کے ساتھان آ دمبول کی تعداد میں مزیدا صنافہ ہوا جوز نرکی میں مل کرحصہ ہے رہیے تھے۔ میں مجھنا آسان مہیں کہ اس تحدن کو کس طرح محسوس کیا جاسکتاہے۔ ما سوائے اس کے کہ یہ صرف ان کے لئے باعد التفي ہے جواس میں شرکی ہوتے ہیں -اسے پہلے کہ ہم ہیہ پرتھنے جائیں کہ اس سے پیانات کی ابت دا کس طرح ہوئی۔ ہم اس کمنہ سے ہرسے جائیں سے کم محبت اس کے بانیوں یں سے ایک تھی اور بیر ہاری گزشتہ بحثوں میں جوخلا رہ گیا تھا وہ پدرا او جائے گا۔ ہم نے کہا تھاکہ انسان نے تجربہ کی روسے بیرور ایس

ای ہم لوگوں کی تھوڑی ہی تدادکواپنی ساخت کی بنا ہماس طارمجبت سے شادما تی حاسل ہوتی ہے لیکن اسے مکن بنانے کے لئے شہوا نی فعل میں دہی تنبد بلیاں بیداکرنا عزودی ہیں۔ ہوگ اپنے مجبوب کی رضا مندی سے ہوں بہ نیاز ہوجاتے ہیں کہ بنیا دی شعنش کو مجبت کرنے کی بجائے مجبت کروانے کی طاف تعقل کرنے ہیں اوراپنے آپ کواس سے کھوجانے کے خطرے سے اس طرح بچاتے ہیں کہ وہ جذبہ مجبت کومن واشخاص سے وابسنہ نہیں کرتے بلکہ کی طرف ہونے کے خطرے سے اس طرح بچاتے ہیں کہ وہ جذبہ مجبت کی سے شباتی اورا پر سیوں کے مقصد کی سے شباتی اورا پر سیوں کے مقصد ہیں کہت کی جہ شباتی اورا پر سیوں کے مقصد ہیں سے مخرف ہوکر اورا ہی کے جہلی نعل کو کہتے ہوئے اندر پر کی حفید ہیں اس طرح کی ہوئے اندر پر کی حفید ہیں اس طرح کے اور ایسے ان طرح کی خیرمبرل ، غیرمنح وف اور پر کرے دورکر ٹیسے ہیں۔ اس طرح کی خیرمبرل ، غیرمنح وف اور پر کرے دو رکو کی خیرمبرل ، غیرمنح وف اور پر کردے کے دو ہر سے صفور نواسل

سے متعلق اس کی منسی محبست میں طوفان نجبز انقلابات سے کوئی مشابہ سے نہیں ہوتی يمعلوم بوتاب كراسيسى كى سينث والسس مجست كرنے كے اس طريقے كووالى لذت پراکھنے کے لئے اس مدتک ہے کئی جا ل کہ لوگ ہے گئے تھے بوں ہمان طربقوں میں سے ایک کوجن سے قانون لذمت برستی اپنی شفی کرتا ہے متنی کردیتے ہیں جن کو دراسل بہت سی باتوں میں ندہب سے مسلک کیا گیا ہے ،ان کے درمیا نعن شا برزئن کے دورا فنا دو قلعوں جبیا موسکتا ہے۔ جمال انا اورخارجی جبروں میں افراق ختم ہوجاتے ہیں۔ ایک اظلاقی نقط کھا تھا۔ سے جس سے گھرے محرک کا بعد میں واضح طور بریز جل جائے گا۔عام ونیا کھیلئے ہر گیرمجیت کرنے کا یہ دبھال ذہن کی وہ بلند تربن کیفیست بھا دیتا ہے جس کا انسان ابل ہے ، اس بحث كما بتدائيں من دواعتراضات كرنے سے ہيں كول السي محبت جونا قابل اختياد مرتى ب بهادس خيال مين الني قدر كھوم بينى سب کیونکہ وہ اپنے بحبوب سے ناانصافی کرتی ہے، دوم سب لوگ مجست کرنے کے

ده مجست بس نے کہنے کی بنیا در کھی اس کی طاقت اب تک بچی ہوئی ہے، اپنی اس مورت بیں ہراہ داست جنبی اس دگی سے کم اور سی چیز سے پرری نہیں ہوئی اور اپنی مبدل کھل میں یہ مردا ورعورت کوایک وومر سے مردی نہیں ہوئی اور اپنی مبدل کھل میں یہ مردا ورعورت کوایک وومر سے مردی کام کوائنی شرت سے سرانجام دیتی ہے۔ مردی کا کام کرتی ہے۔ بہت اس کام کے جس میں شترکہ دیلی کی جاتی ہے ، وہ سرسری اور خصوص انداز جس میں لفظ یجست کا زبان میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے جس میں لفظ یجست کا زبان میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے جس میں لفظ یجست کا زبان میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے جس میں لفظ یجست کا زبان میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے جس میں لفظ یحست کا زبان میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے جس میں لفظ یحست کا زبان میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے جس میں لفظ یحست کی زبان میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے جس میں لفظ یحست کی زبان میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے کا در اس میں لفظ یحست کا زبان میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے کی در اس میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے کا در اس میں لفظ یحست کا زبان میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے کا در اس میں استعال کیا جا تاہے اس کا ابتدائی جوائے کی در اس کی خوائی کی در اس کی حس میں لفظ یک کو در اس کی در اس کی جا تاہے کی در اس کی حس کی جا تاہے کی در اس کی خوائی کی در اس کی کا کو در اس کی خوائی کی کو در اس کی حس کی در اس کی خوائی کی در اس کی کی کو در اس کی خوائی کی کو در اس کی خوائی کی کا کو در اس کی کو در اس کی کی کو در اس کی کی کی کو در اس کی کو در کو در کو در کی کو در کی کو در کی کو در کی کی کو در کی کو در کی کو در کو در کو در کو در کی کو در کو در کو در کی کو در کو د

عام استعال میں آ دمی اور عورست کے درمیان اس تعنن کو مجست کہا جاتاہی جن كى جنسى نوا بنات أن كے گربانے بر منتج ہوتى بيں ليكن گري والدين اوراولا در بھا بھول اور بہنوں کے درمیان ایسے دستنے کو بھی مجدت کہ جا ا ے، گوہیں مفصد کے اعتبار سے، آسے ڈکی ہوئی مجست یا اس کہنا جا ہے۔ وراص رکے ہوئے مقصد کی مجدت علی شہوانی مجدت تھی اور لوگوں سے تجت الشعورين اب تك ديسى بى ب شهوانى اور درك بوك مفصدكى دونوں صورتیں گھر کی جارو اواری بارکرجاتی ہیں اوران لوگوں کے ورمیان في بندهن بهيداكرديتي بين جوبهك أبنبي تقع عضونناسل سيمتعلقه محبت سے نے کنبوں کی بنیا دبر تی ہے۔ ایک ہوئے مقصد کی محبت دوسی کی بنیا دائشی ب جوتدنی ائتبارسے اس سے قابل فدریں کیونکہ دہ عضو تناسل سے متعلق محبت ابركسى إبندال عاكر نبيل كريت منالاس كى مليخد كى بلين ترقى كى دفاد مرصف کے ساتھ ساتھ محبست اور تمدن میں آبس سے تعلقات اپنی ساوگی کھو بیجے تنصے ایک طرف تو مجتب تدنی مفا دکی مخالفت کرتی ہے اور دوسری طرف تدن محبت كونقصان وه يا بنديول كى ديمكى ويتاب دان مين تسكا ب ببيرا بوزا الل معلوم بوتاب- اس كى وحركا فراً بنتهبس جِلتا بيلے توبيكنبراواراس سے زیا وہ بڑی جا عست ،جس کا فردایک دکن ہے سے درمیان کرے نروع ہوتا ہے،ہم نے پہلے بھی دیکھا ہے کہ تمدن کی نایاں ترین کوسٹسٹوں کا مقصدم د ا ورعودت كوزيا وہ بڑے كرو ہوں ميں ايك د وسرے سے ملانا ہوتا ہے ليكن كند فردكونهيں جيوا ہے گا-اس سے الاكبن ميں تنبى زيادہ بابمى واستكى موكى ده ایک دو مرسے سے اتناہی زیا دہ دوررہ نے کی طرف ماکل ہوتے ہیں ادرعام دنیا کے وسیع تر دائرے میں داخل ہونا اتناہی زیا دو کا کہ ہوتے ہیں۔ زندگی کی دہ تسم بونسلی ارتقا کے لمحاظ سے زیا دہ برانی ہے اور جس کی عہد طفلی میں صورت ملتی ہے اس تسم میں تبدیل ہونے کا مطالبہ کرتی ہے جو وہ بعدا ذاک تعدنی اعتبارت حال کرلیتی ہے۔ گھرسے الگ ہونا ایک ایسامئلہ بعدا ذاک تعدنی اعتبارت حال کرلیتی ہے۔ گھرسے الگ ہونا ایک ایسامئلہ بعدا ذاک تعدم ہونی اعتبارت حال کرلیتی ہے اور ابتدائی سوم RITES RITION RITION RITION کے ذرائعہ اسے عبور کرنے میں سماج عام طور براس کی مرد در کرتا ہے۔ اس سے یہ ذرائعہ اسے عبور کرنے میں سماج عام طور براس کی مرد در کرتا ہے۔ اس سے یہ خوال ہونی ہیں اور مبنی در اس سے یہ خوال ہونی ہیں اور مبنی در اس سے میں مرحا ندار دجود کی ہی ہیں۔

دو مراجگراعور لال کی وجہ ہیدا ہوتا ہے جوجلدہی تحدثی دیجاتا ہے۔
کے خلاف ہوجاتی ہیں ، وراپنے گردوش اپنا رجعت پندا ترجیلاتی ہیں ۔
عور ہیں یا کنبول نے نرق یں اپنی مجمعت کی شخش سے تعدن کی داغ ہیں ڈالی عور ہیں اپنی مجمعت کی شخش سے تعدن کی داغ ہیں ڈالی عور ہیں شندیب کا کام ذیاوہ سے فور ہیں۔ تهذیب کا کام ذیاوہ سے نیادہ ترونوں کوسونپ دیا گیا ہے۔ ہاسے ہمین ہوت ہوت سے تحت کام ذی ہے۔
ہور کرتی گران اور کینے مجبور کرتی ہے۔ عور سن اسے آسانی سے اسلی کی ہے۔
ہیں کرسکتی کیونکدا نسان الا محدود توسیقین رکھنا ہے اس لئے اسے اسلی اللہ میرون کرتی ہے۔ کو میں کرسکتے دو بسی توسیکی میں کو سے کور سن کرسکتے دو بسی توسیکی میں مرف کرتا ہے۔ اسے بہت صرف این میں مرف کرتا ہے۔ اسے بہت صرف این میں مرف کرتا ہے۔ اسے بہت صرف این میں میں مرف کرتا ہے۔ اسے بہت صرف این میں مرف کرتا ہے۔ اسے بہت صرف این میں مرف کرتا ہے۔ اسے بہت صرف این میں مرف کرتا ہے۔ اسے بہت صرف کرتا ہے۔ اسے برتا ہے۔ اس

برانخصاناس كى شومرا ورباب كى مينين بن دمه داربول سے كريزكا سبب بن ما کہے۔ اس طرح تو رست تنونی مطالبات کی زم سے لینے آپ کولس انہت بن دھکیلا ہوایاتی ہے۔ س کئے وہ مرد کی طرف مخالفانہ روب انعنیا رکرلیتی ہے۔ تدن کاجنسی زنرکی بر با بندیال ما تدکرنے کا دیجان اسے طعم افر کو وسيع كرف كے ووسرے مقصدے كم واضح بنيں ہے بلداس كا ول ترين مرحلہ نشان پرستی،این بیچیے زناکاری میں انتخاب ویش وا قارب پریا بند بول كا يك سلسلة جيورگيا، جوانسان كي شهواني زيرگي برايسا شد بدنرين لنگراكينه والازخم لگاگیاجس كاكسى زانىي جواب نبيس ملتا تفا منوعاسداس بر مزير إينديال (TABOOS) ريادية بين. قانون اوردواج جوم داوروية دونوں برعا مربع تے بیں مختلفت تدنوں میں ان کی صرات کی ان کی مختلفت بمركى ورساج كى اقتصا دى ساخست يمى باتى ما ندوينسى أزا دى برانرانداز موتی ہے۔ ہم نے دکھیلے کہ اسی یا بندیاں وضع کرنے ہیں تدان کی نفیاتی ضرور كے قانون برطالب اس لئے كه وائن ظا قت كا بينة جيت وات وركار بوتاب وہ اسے منسی زندگی میں سے دفع کرکے ماس کرلیتا ہے۔ اس انتبار سے نبی اُندگی محمتعلق تدن كا نظريه ايسا موتاب جواس قرم إآ إدى كے بيغة جسے كى طرح بت جم غالب آگیاہ اوراپنے مفا دکی خاطر دوسروں کی حت کمفی کرنا ہو تب منظلومول معاسلے میں اس تسم کی ترقی کوہا رئی مغربی تعذیب میں خاصا او تھا مقام سے کا محالا استعام کی جگا میں معامی اور کی النسیاتی زیر کی سے کے اظہار کی خرصت شرق کرنے کا اسے پوراحن پہنچتا ہے کیونکہ بالغوں کی مبنسی زندگی سے انساد كرينے كى تونى اميد إنى بيں ديے كى اگر جين بي اس كى تيارى ندكى جائے۔ بایں ہمان صرود کاس سے زیادہ پارکرنے کی کوئی دلیل نہیں ہے جن ک بمنرب بياج درمقبينت ان منطا برسے ايکارکڙيا ہے۔ جونہ صرف قابل نبويت ہيں بكله انباتي طور برصاف ظا سربجي جهال تكصيبي اعتبارس بالغ وميول كا تعنن ہے مجوب کا انتخاب مفابل منس بک اورجی ریا وہ محدود ہوجا اسے اورنبی آسود کی کے غیم عمولی طریقوں کر بجنتیت اسخوافات (PERVERSION) ممنوع قرارد إجاتا ہے ال ممنوعات میں جواصول روزر دفتن کی طرح عیال ب ووسب کے لئے ایک قسم کی جنسی زیرگی ما مرکزا ہے۔ یہ انفسراوی بهدأش اوراكنسا بي مبسى احتلافات كوبيش نظرتيس ركهتا ا وروكول كى بهريج نعداد كومبسى لذت مصل كرنے سے محروم كرميتا ہے جس سے باعدت وہ انتمانی ناانصانی کا اِعمت بن جا تاہے۔ ان اِبند ہوں کا پنجد شایر یہ ہرکہ یہ ان سب اوگوں کی مبنسی دہیے جونا رہل دیں جسانی نقائص کے باعدت معذور مبنیں مزید حق منى كئے بغیران ذرائع سے ما ہر ہوسكیں گے جوان سے لئے تھلے ہوليكن وه واحدراسنه جربول معتوب نبيل بهرماسيد مقابل مصنبي تعلقا منه طلال زادگي اوروا صدمنا کوت کی با بند بول کے ورایع محدور کردیا گیا ہے برجودہ تہذیب نو بمیں صاف طور پرنزاتی ہے کے عودیت اورم دیکے آپس میں شنسی تعلقا سے د کھنے کی صرف اس صورت میں ا جا زین دی جانکتی ہے اگران کا آگیں میں بندهن بإكدا را ومطعى بمودا سي حبسبيت في نفسيحض وربعَه لذبت منظورَ بهيس ا ود آیداسے اس نیست سے برداشت کرتی ہے کیونکداب تک نسل ان ای کی افزائل کے لئے آسے اور کوئی برل نہیں ملا۔

يرب ناك ايك الهالم ننام المركمة المجر المخص ما نناسي كريه علَّا قليل عرصه کے لئے بھی نامکن ہے مرف کم وقعم کے لوگوں ہی نے اپنی مبنی آ زادی میں ال تم كى كفل كملاً ما فلت تبول كرلى بصاور زياده طا فتورقسم كے لوگول نے مرت ایک اللی کی صورسد بیں جس کا خا برا کے میل کر ذکر کیا جائے جہذب سماح نے اپنے آپ کوالیمی بسست می فلان ورز بول کو فا موشی سے ورگذر کرنے بررجيون يا باسيجن كوده اسينهى ضابطے كى دوست منروا دائمرا سكت بخارا يں ہمديرى و د مرے نظریہ کی طرف مجلنے اور بیا فرض کرنے کا حق تنہیں دیتا کہ بیرائی منزل مقصوده صل نهبل كرسكتان اس كنے ساج كايد دوب قطعًا بے عزرہے بم خوا دكھ کمیں مندب انسان کی مبنی زمرگی بڑی بری طرح سے ناکارہ ہوگئی ہے کئی و فعد توبیخیال بیدا بهوتا ہے کہ وہ ایک اسی حرکت ہے جوستعال مذہرنے کی وجہ سے منائع ہونے کے مرعلے بی سے گذر رہی ہے، ہادسے وا ننول اور إلال کی ما نند فالبایہ فہال کرنا درست ہے کہ لذت بھی احساسات کا ذریعہ میے نے كى جيثيت على - زنركى كا ورايع كميل _ منسيت كى الجميت واضح طور بركم بهركى ب اومىكى ونعد خيال كرتاب كه يرنى تفدوكى وجرس نهيل بكدال فعل

کے ایک جماس اگریزمصنعت جان گالزدردی نے ایک انسانہ لکھاہے جو مرست ہوئی مجھے ہرن پندا یا تھا۔ اس کا ام THE APPIETREE (سیب کا در تحست ہے ہوصوف کو آن کل سب بہانتے ہیں۔ اس افسانے میں اس نے ہما بہت ہی ہوٹر اور برز دورا موازش دکھا یا ہے کہ موجودہ شغر بہبیں ساود اور فعلی محبست سے لئے کوئی مجد نہیں۔

یں براس فرکسی عنصر کی وجرسے ہوتا ہے جوہیں بوری سکیں دینے سے انکار کرتا ہے اور دو سری طرف دھکیاتا ہے۔ ہوسکتا ہے یہ فلط ہو، اس کا فیصل کرنا مشکل ہے۔

لله مندرج ذیل بچانت متذکرہ نظریتے کوٹا بہت کرنے چی حدودی تھے۔ا نسان بھی ایک ایپ حيوان مع جس لي صريحي دومنسي (BISEX UAL) بيلان طبع إياما مع ايك ودلبشرود منا حصول کا امتراج ظا ہر کرتا ہے جن میں ما ہر بن کی رائے محے مطابق ایک تو ترہے اور دومرامادد يدكعي أنابي مكن بي كر برلصعية حصدا بتدار أيجرا الخاجنس ايد حياتيا في الما على الكاره الما الكاره الكاره الكاره الما الكاره ا سے جس کا نغبیاتی اندازہ لگا ناشکل سے حالانکہ دہنی زمرگی میں اسے فیم مولی اہمین ماسل ہے۔ ہم یہ کہنے کے عادی ہیں کرانسان میں مردامذا ور زنامذ وولوں جبلی مزور پاست اور خعدائل اے جاتے ہیں لیکن اس کی خصوصیات جن کومرواندا ورزنا ناکماما تاہے تعنوات مہیں بلا عمر تشریح جسم کی روبے ایست کہا جا سکتا ہے جمال کا مونوالذکر کا تعلق ہے بس كا مقا ال سرادي ACT WATTY والغعايت (PASSI VIT) على معدوم برجا اب اوريم بر كاستورى سعے حرکت کوم وائلی اوالفعالیت کوزنان بن سے منزاوف جھتے بیل جیوانی ونیامی اس کا ہمکیر تبوست نبیس منا فظرید و جنسی ب یک برامبهم ساسے اور تجزیبنفس میں اپنی کم مانکی معلوم کرکے بست د کھ ہونا سے گاجب کے اس کاجبلی افعال سے رفت قائم نبیس ہوجا تا بہرمال آئیم اس باست کوا کیستخیفی امرسیلم کمپیں نوبمیں ہر فردیشیر کی جنسی زندگی مروانہ اورندنانہ تواہتا ے بردائر اے کی صرورت موجود ہوئی ہے تواس ام مکن کے لئے تیاد رہنا جا سے کہ یہ دونوں مزوریات ایک بی دربعہ سے اوری نہیں ہوسکیں گی ا دراگر المیں اس طرح ایک دومرے ے ایک درکھا جا سے اک مرابع اپنے لئے موزوں وراجہ سے فارج موسکے اوردہ ایک وس كے كامول ميں دفس انداز ند بول وائل منيندن سے ايك اوركل جيرا جوب تى ہے۔ يہ بساا وقامت نطرى ايزا يهند جزاك ملاوه براو راست جنرب علما ورئ شموا في تعلقات سے والبند برا في ب محبوب بمیشدان تم کی بیجید گیوں کواپنے اوراک اور علی سے بھنے کی کومفش ہنیں کرتاجی کا اس کسان عورت نے مظاہرہ کیا تھاجی نے نشکا یت کی تھی کیونک اس سے مشوہر نے اسے ایک مفتہ نک مارا پیٹا نہیں تھا میں لینگراسے اب اس سے محبت نہ دیں تھی ۔ دیا تی ماشیم مغیاری،

(بغیبرحاشیم معیدی) بی ہمداس کے بعدید اندازہ ہوتا ہے کہ (اور میال ہم صفی ۱۰ - ۲۱ کے نیجے حاصے بی تھے ہوئے تھوے کی طرف رجوع کرتے ہیں ا مرف تمام جنسدیت بلک لذت مقعد كوا دى كے سيدها كوا بونے كا طريقة اختيا ركرنے اورنيجتاً فوت شامه ي تحفيف بدنے كى وجرسے بست والدو برنے اورعفنوى بھول كاشكا ربونے كا خطره لاحق بوگيا ہے۔ چنانجراس وقت سے بی منسی عل کوایسی مخالفت سے والسنزکردیا گیا ہے جس کی مزیر کتری نہیں ہو تنی چکل آسود کی میں مشکلات بدراکرتی ہے اوراسے منبی مقاصد سے دور کرکے ين منسى كے ترفع اوربها وكى طرف لے جاتى ہے . مجھے معلوم ہے ك BLEULER ___ WAHRBUCH FUR PSYCHO AN ALYTISCH FUND PSYCHO-PATHLY SCHE FORSCHUNGEN-80. V. 1913) الك مرتم اللي المعالية المعا کرتے ہوئے اس تم کے بیادی رجمان کی طرف اشارہ کیا تھا۔ تمام NEUROTES 1 وز والمريخ NITER WINES ET FACCES NASCHURAS اعضائے تناس می فوس شام کواتنا زیادہ بیدارکرتے ہیں کئی برگ اس کو بروا شہبیں کرسکتے اور جوال كے فعل محامعیت كربے لطعت بنا دينى ہے ، مل لئے ہيں تدن كے ساتھ ساتھ جينسى فراہوشى طتی ہے۔ دورس کی گری تدین جریں ۔جیات لو کا وہ صنوی حفظ ہے جو بتدائی قسم کی جوائی ذندگی سے خلا من طرنیا بہتا دگی سے تروع ہوا ۔ سامنسی شحقیقا سے کا نتیجہ جو حیریت انگیز صوریت یں عام طور پرعوامی تعصیب سے مطابق ہے ۔ إیں ہمداس وقعت بزناریج تصدیق فندہ امکانا كى حيثيبات ركھتے ہيں بورمانسى اعذبا رست أبت نبيل بوئے . يعبى نهيں بھولنا جا سنے كدةوت شامد المبيت من الخابل تروير محقيقات كيد بأوجود إدرب بن آج كل مجي الدي سنبس باني ما تي بين، جو عضوتناسل سے بیدات و تیز مردؤل کی بوہمیں آئنی بری معلوم ہوتی ہیں، شہوت اللین بدنے کی چنید سے بڑی فار رومنز ات کرتے ہیں اور ہمیں ترک ہیں کریں تے۔ مدازند کے لیے کماد تی معلوات کے متعلق اون بلاج کا سوال نا مہ BER DENS GERUCHSBINNIN DERVITA SEXUAL كى ANTHROPHYFEIA كے ام سے مختلفت جلدوں بیں جمیا و تکھنے ۔



تحقیقا سے بجرافیس سے معلوم ہوا ہے کو جنسی زائدگی کی ناکا میاں ہم ہیں ان دیگوں کے لئے بین بروج ہیں ان دیگوں کے لئے بین ہم ان ان ان ایل ہر داشت ہوتی ہے ایک اپنی سکین علاما سے بچا دتے ہیں ، بروج کم مقام بیلا کرنے سے ماسل کر لیتے ہیں ، جو ایس ہمہ یا تو ہزات نو و کلیعت دہ ہوتی ہیں یاان کا بعث ہوتی ہیں ان نیے میں ، جو ایس ہمہ یا تو ہزات نو و کلیعت دہ ہوتی ہیں یان کا بعث ہمرتی ایک ان کے سے موخوالد کر حقیقت کو سلیم کرنا اس کی ایکن تمدی بین اول اور اور سان کے سے موخوالد کر حقیقت کو سلیم کرنا کہ سکین کے ملا و دکھی اور فر یا نیوں کا مطالب کرتا ہے ۔

اسکین کے علاود کئی اور فر یا نیوں کا مطالب کرتا ہے ۔

ہم نے تہذیب کی ترتی میں مختلا سے کا بریا ہم نا ارتفا رسے وابستہ تام مختلات کا جرگوانا ہے کو کرنے کے ماری معلوما سے کے مطاب اس کی ابتدا اس کی ابتدا اس کی ابتدا اس فرنے کے حق میں ترک کرنے کے معم فرنے کے حق میں ترک کرنے کے معم فرنے کے حق میں ترک کرنے کے معم

ایمان سے ہوتی ہے۔ اگرہم بیکس کہ تہذیب اور جنیات کی کرکی وج ہے۔
کہ جنسی مجست دوانسالوں سے درمیان ایک قیم کا ایساتعلق ہے جس میں میرافالة
اور پرایشان کن ہی ہوسکتا ہے۔ توایک ہی بات ہوگی، حالا کا تہذیب السالوں کی
بڑی ہما عتوں سے درمیان تعلقا سے پرجنی ہوتی ہے جب ایک جنسی جلتی بلندی
پرجونا ہے تواس باس کی دنیا میں کوبیبی لینے کے لئے کوئی صور سے نیس مہتی
عاشقوں کا جوٹرا بزائی نورکا ٹی ہوتا ہے جنی کہ انھیں نوش دہنے کے لئے اپنے
پیدا خدہ ہیے کی مجی مز درست نہیں ہوتی کسی اور حالت بین کام دار اپنی ہالیت
کو بے فقاب نہیں کرنا جندا کو تعدد چرزوں تی ایک نئی پیدا کرنے کے مقصد کوئین
جب وہ ایسے ہومیوں کے درمیان مجست کرنے کے مقالی دریعے حال
کر لینا ہے توا گے بڑھنے کی خواہش نہیں رکھتا۔

ان مام باقول کے بیش نظریم بے شک یہ جبال کرسکتے ہیں کہ ایک ہمذب جا عست ال قیم کے افراد پرش ہوگی جو لیس مانگ کے است اسے ایک دوسرے کے طبق ہول کے ادرکام اور مشرکہ مفا دکے دریعہ باتی ہوگوں سے مسلک ہول گے اگرایسا ہونی ندن کوجنسی قرمت سے جبراً طاقت ماسل کرنے کی صرورت نہیں برٹرے کی لیکن اس قیم کی دل پیندمورت نہیں تو ہوجو دہ اور نہی کبھی تھی گئی کہ برٹرے کی لیکن اس تے محدود بندھن سے طب نہیں ہم دیکھتے ہیں کہ یہ کوشش ہے۔ درامل ندن اس کے محدود بندھن سے طب نہیں ہم دیکھتے ہیں کہ یہ کوشش کرتا ہے کہ جاعب کہ ایک دو سرے سے مندی رشتے سے جس سے لوگوں کے استعال کرتا ہے اور الیسے طریعے کی طون واری کرتا ہے جس سے لوگوں کے ورمیان شدید ہم کی دورا زیں بیم عقول

کے ان افرادیں دہستی پرداکرے انعیں طاقت وربنا نے کے لئے درج ہوئے منعصد ما مسل منعصد کی مبنی قونت کے ور لیے ہست بڑی ہم بیند منصول کرتاہے۔ یہ منعصد ما مسل کرنے کے لئے زندگی بر با بندیاں عا مُرکزنا نا فا بل گر پر ہے لیکن ہم اس حرودت کر نہیں بھے سکتے جو تدن کواس ما ہ بر طوائتی ہے اورجنسدیت کے فعلا من کرتی ہی کہ کہ سکتے جو تدن کواس ما ہ بر طوائتی ہے اورجنسدیت کے فعلا من کرتی ہی کہ کہ سے بریدا ہوتا ہوگا جس کا ہم اب ناک کہ بھے یہ دینان کن انرکی وجہ سے بریدا ہوتا ہوگا جس کا ہم اب ناک کہ بھے یہ دینان کن انرکی وجہ سے بریدا ہوتا ہوگا جس کا ہم اب ناک کہ بھے یہ دینان گلا سکے ر

ال كاسراغ شا بربيس مهذب ساج كے نام نها دكا فل معياد ل بي سے الك بالمكاب دوون أم اف براوى سواس طرح مجست كروس طرح الب آب سے کرتے ہو۔ پیشہرہ آناق ہے۔ بلا شک وشبعیسا ئین سے زیادہ بھرانا ہے۔ جدانے سب سے زیاد و فابل فخر وعوی مونے کی وج سے نشر کرتی پھرتی ہے۔ "اہم یہ قدیم ترین انہیں ہے۔ بایں ہمہ اریخی زمانوں میں وگوں کو اس معطل بهم علم نبس تعامم اس محمتعلق ایک ساده نظرید بیش کرین سی میسیمین اس کا بهلی اُ دعلم عصل بود بعود اس وفنت مم اینی جربت کرچیا بنیس سکتے، جیسے یہ كونى خلامت فطريت يتير موبي ايساكيول كرناجا بيف واس مصكيا فاكده مونا ہے برب سے پہلے برکہ ہم اس فنم کا کام کس طرح کرسکتے ہیں ویکس طرح مکن بع ، ميرى محبت مجھے انن قابل قدر ليميز معلوم ہوتى اے كرمجھاست بالسويے مجھے يطينك كاكونى عق نهيل ببنيتا - يرمحم براسي دمه دار إل ما مركرتي بعضيس بادرا كرنے كے ليے تھے قربانياں ديني اول كى اكريس سے عبت كرنا بول تو اسے کسی دکسی طرح اس کا سعی ہمذا جا ہتے ہیں اس وفنت اس یا سن کونظراندا

كرد إيولك ده ميرے كے فائره مند فاين بوسكتاہے علاقه ازي اس كا برے نزد کی معبی شے ہونے کی اہمیت کا امکان منیں ہوتا جمال جھ برمیرے بذرى كومجست كرنے كا حكم ما مراور اسے بارے درمیان ان دوقع كے تعلقات یں سے کی کا موال پیدائمیں ہوتا ا۔ وہ اس کا سختی ہوگا اگروہ بست نسی باتوں یں جھے سے اتنا مشابہ ہوکہ اس کے وراید میں اپنے سے مجست کرسکول ،اس کاسخق بوگا اگروه مجمسے انازیا دو کال بوکس اس میں این آدرش یا سکول اگروومیر دوست كالوكا بوتوي اس سے محبت كرس كا يكو كراكرميرے ووست كويرى ہے کوئی دکھ پہنچے تو وہ میرا دکھ ہوگا جس میں مجھے شریک ہونا میاسے لیکن اگروہ میرے نزدیک ایک امنی ہے اور با وصعت ہونے سے با وجو ومیرے لئے کوئی كشش نبيل دكھتاياس نے اس سے پہلے بيرى عذبا نى زندكى كوئى اجميت ا فنتیا دکرلی ہے تومیرے مئے اس سے تجب کرناشکل بوگا میرے لیے ایساکناجی فلط ہوگا کیونکہ وہ سب جومبرے ہیں مبری عجست کو انتخفاق مجھتے ہیں ۔اگریس سی اجنی کوان کے کمیاں مجھوں آوان سے بے انھا فی کرنا ہوگا ۔اگریں نے اس مجدت کرتی ہے داس ہم گرجزبہ کے ساتھ عرف اس کئے کہ وہ جی اس کرہ ارض كالكبين ب- ايك كيراك ياه EARTHWOIZ إلى س كران كالل لا بعر مجھے افول ہے کہ اس کے حصتے میں محبت کی قبل مقداد ہی آئے گی اور اس لي معقول قرانين كے مطابق مجھے اتنا حصدانے لئے رکھنے كاحق ہے متنے كى دو اجازت دیناہے۔ اس مکم کو آئی سنجیدگی سے افذ کمے سے کیا فا کرہ س کے ی بی بهاری علی نه بوز

BUDAULI, Dist Born I whi

جىب بى زيادە غوركرًا بول تۇنجھے مزيرشكلاست دكھائى دىتى ہيں بجہوى طور بربرامبنی مجست کرنے کے قابل نہیں ہے، بلک اگر دیا نہت دا دی سے کام کیا جا سے تویں برتسلیم کروں گاکہ میری جمنی کو نفرست کا حقدارہے اس کے دل میں میرے لئے محبت کی رمن تک نہیں ہے۔ وہ میرا تھوڑے سے تھوڑا خیال بھی نہیں کرتا گراس کو مجھے نقصان پینچانے سے فائد د ماسل ہو تو وواس بھی دران نہ کرسے گا نہ کا بھی اپنے آب سے برسوال پوسچے گاکداسے جوفا کرہ ہوگا اس کی اس نقصان سے کیانسبست ہوگی جو وہ مجھے بینجا کے علاوہ ازیں أسے اُس سے فائدہ اُ کھانے کی صرورت بھی ہنیں ہوتی اسے تماس سے تهور الما علف على موجا الب وواس باست كى بروانين كراك وه ميرا ندان أرا مهاہے ببری بے عزتی کرم اسے وہ اپنے آپ کوجتنا زیا دہ محفوظ یا ناہے یاس جنا زیا دہ بے س ہوں مجھے اس سے اس سے اس کے رویے کی توقع کا اتنا زیا دہ تین ہوجا ای الراس كاسلوك مختلف بمواكروه ميرا كجه خيال كرسه ادر مجعة ننگ ذكري الجع ببرحال منذكره حكم مصقطع نظراس سعات مم كابرنا دُكرنا جابية الربير يمدآ وازعكم يول بهرمًا" تم البني بروى ساس اللطح مجست كروس و وتم سع كرزا ب المحص بحص اعتراض مربركا بجرد وسراحكم بساب جونجه زياده نافابل فهم معلوم بمؤلب اور محصين زياده مخالفت بديراكرد ببليد وه يهكة اين فيمنول سي مجبت كوبرال جسبين ال يغوركرتا بول تواسه زياده كظاظم محمنا غلط باتا بول بنياط بأبك بوزيد له ایک بڑے شاع کو کم ا زکم دل می میں ایسے نغیاتی مفائن کھنے کی ام زست ہم تی ہے جن کی بڑی بری طرح فرمن کی جاتی ہے میں کتا ہے : میں طبعًا بڑا اس بند بول میری خوا مثات ال چيزول پيشتل بيل ايک چها في بمدئي مجنست ليكن اچها بستر، امچي خولاک ، د با في حامشيم مغي ۱۷۷ بيد، ببرے خیال بیں اب محے ایک سخیدہ کا وا زطعت دلاکر میستی ہوئی سالی دین ہے اس لئے کہ تھا را بڑوی مجست کرنے کے قابل نہیں ہے نالبًا تم سے وشمنى دكھتا ہے س کے عبیں اس سے آئنی ہی مجست کرنی جاسے عبنی تم اپنے اليخانب سے كرتے ہو اس كے بعدى اسے ايك بے ہودہ عقيد اے (CREDOQUIA ABSURDUM) کی ایک مثال بھنا ہول بہال ہے شک افلب ہے اگر میرے بڑوی کو بھے سے اسی طرح مجست کمنے کا حکم دیا جا تا ہے مِقْنَاكُ ود ایناً ب سے كرتا ہے، توده مين دى جواب دے كا بويس نے وباب اوروه مجھاس بنا برسز دکرف کا مجھا مبدیسے کہ وہ حقیقی وجوہ کی بنابر منیں کرے گالیکن وہ بھی اس قسم کی توقع رکھے گا:ناہم السان کے مال طبن بن اختلافات بوتے بین جفیں ہم اخلاقیات سے طع نظرہ بلا د مرنبیں ہونے نیکی ا در بری میں شار کرتے ہیں جب مک بہ نا قابل تر دیر . تفارل نيست ونا بودنهيس كى يأيس بلندترين اخلاقي معيارون بر إدرا اترنا تدن کے مفاد کے خلات جاتا ہے کبوکہ یہ برکا ری کوریدهی ایرلگاتا ہے يهال بين مجبورا فرابسي تميلي مين من الما موا وه وا تعد باذا ما المعجب

ابقیہ مائیس فیدا ، کا ذہ ترب دودہ ادر کھن ، میری کورکی کے سامنے ہیول، میرے درداذہ کے سامنے ہیول، میرے درداذہ کے سامنے جندا و نجے وزخمت اوراگراچھا فدا مجھے پوری طرح نوش دکھنا چا متا ہے تودہ بھی میرے چھا سامت دخمنوں کوان اور منوں سے لٹکٹا دیکھنے کا مطعت عطاکرے گا، ہیر میں نتھا ان بہنچا نے کے لئے معان کردوں منا یہ مناب ہنچا نے کے لئے معان کردوں کے سئاک، دی کو اسپنے دشمنوں کومعان کردینا چاہئے لیکن انھیں منا کے بوت ملنے سے بے سئاک، دی کو اسپنے دشمنوں کومعان کردینا چاہئے لیکن انھیں منا کے بوت ملنے سے بھی تمین ۔ (HEINE, GEDAN PEN AND EINFALLE)

ان تام باؤں کے بیچے تھوڑی بست سے ان یا فی ماتی ہے۔ جس سے اوگوں نے بڑی تیزی سے ایکارکیا تھا۔ یہ ہے، کہ آدی شرایف جنیق اور تحبت کے خالمند شہیں بھینے، وداُس وقت کی مرافعت کرتے ہیں جب ان پرحل کیا جا کاہے لیکن برز ورحك كرنے كى خوابش كوان كى جبلىن كا حصى مجننا جاستے پتیجتاً ان كاپڑوى ن كى نظريس صرمت ايك مردكا رياسى جنركي حيثيبت ركمت اسب بلكان كے جنربُ حملي وري كويور كرفي وراس كى بلامعاومنه كام كرف كى ابليت كاناجاً مزاستعال كرفي ترغيب دلانا ہے اس کی رصنا مندی کے بنیراً سے عنبی طور براستعال کرتا ہے اس کے مال و اسباب برجبرًا قبعندكرتاب، اس وليل كرناب ياست و كم بنجا تاب، اوبيت بينجا نا ہے اور ماردیتاہے۔ اپنی زور کی کے اور تواریخی حقائق کے مقابلہ بی انھیں جھٹلانے کا کس کو توصلہ بڑسکتا ہے، بہملہ اور طلم عام طور بر برخیز ہونے کا متظرر ہتا ہے کسی کسی طرح بریدا ہونے کا بہا مذاد حدونا شرے کا منتظر دہتا ہے، ورنہ بہمی اور کام میں ص بوناب يس كامقعد نرم دريع سے على على بوسكتا تھا ان سازگا رجالات مي جسب بذوبى طاقتيں جوعمومًا انتبى رو كے كھتى ہيں ا پناكل بندكرونتى ہيں يہجى اذخود انے آپ کو انسکا دکر بتا ہے اور آ دمیوں کو وشی جاندوں کے روب میں ظاہر کرا ہے اپنے کو جھوڑنے کا خیال آنا بھی اندکھی شے معلوم ہوتا ہے بیخض ان منطا کم کو جو ابتدائی ہج توں سے HUNS یا جنگیز خان اور تمرلین سے ماتحت نام نما و منگول

ة مول نے ڈھیا کے۔ پوروضلم کی وسے کھسوسے بیں پاکیا زمجا ہدوں نے کئے بلکہ گذفتة جنگ عظيم كى برون كيال بحى اس ميں شامل بين بيادكر كے تو اسے انسان مے تعلق اس نظریے کی صدا نن کے سامنے نها بہت عاجزی سے تبیائے کم کریا بھریگا۔ حله آ دری کی طرف برمیلان جویم اینے آپ میں دریا فت کرسکے ہیں اور دوسرول میں موجرو منا مجازاً فرض كرسكتے ہيں ايسا عنصرے جو بارے اپنے بلادسيول كے ساتھ تعلقات كويكا رد بناہا ورتدن كے لئے بر عزورى قرار وبتا ہے کہ وہ بلندمطالبات کرے۔ اس مخاصمت کی دجہسے مہذرب سکج کے شيرانه وبكون كابيم خطره ربتاب وال كااب منتزككام بي ذاتى مفا وأحيل وكفاريني مردين ويكاجملى جرش وخروش معقول نو دغوسى سے زياده طا قور بعت بن يندن كو يرانسان كي جلي حله وري بن ركاوين بها كرف وراك انسدا وكرفے كے لئے اوران كے مظاہر كور وكنے كے لئے زہن السانی میں مرافعاً روعل (REACTION FORMATON) تَا مُرَفَ بِرُنْتِ إِلَى الله عدودان طریقوں کا سلسل ترمع کردینا ہے جن کے فدید انسان بھی DENTIF ICATION بغفا ورزكي بمركب مغصدك ساته عشقيه تعلقات فاعم كرفي بربجبور موما تاسير اس منے جنسی زندگی بھیا بندیاں عائد ہونی ہیں -ا وراس کے اس کا اسینے برومیول سے اس طرح محبست کرنا جس طرح دہ اسپنے آپ سے کرتا ہے، بلنڈہال حكم جوخفيفتاً بيخ ابمت كرتا ب كركي ا درجيز اللي انساني فطرت سع تني زياده مرانيس كها تى بننى كدير -اس اعتبا رسي تدان كى تمام جد وجهدا وركوستنسش کے یا وجود کوئی فاص نینجہ برآ مرتبیں ہوا مجرموں کے فلا من المنتدال کرنے کا

ذمہ سے کر نہذیب وحنیا نہ ہے رحمی سے بیدا وارطلم ولفتردکا ہمارک کرنا چاہی ہے لیکن قانون اتنا قابل نہیں کہ انسانی حلیا ورمی کی ایدہ لطبیعت اور موقع فناس انسکال کراپنی گرفت ہیں ہے سکے رایک وقت الیسا آٹا ہے جب ہیں اپنے بھائی بندوں کے متعلق عہد جوانی کا بے بنیا دلظریہ ترک کرنا پڑتا ہے اور بیس بنہ جانا ہے کہ ان کی برخواہی کی وجہ سے ہیں نزیدگی میں گئے درنج و الم جھیلنے پڑتے ہیں با بنہم تمدن کوانسانی معا لماسع ہیں تمام جھگر وں اور تقابلوں کو دور کرنے کے لئے طرح مہرانا، اانصانی ہوتی مرت اس کے لئے جگر کا لئے گریز ایر لیکن مخالف سے لاز الفرائی ہوتی مرت اس کے لئے جگر کا لئے کے لئے اس کا فلوا استعال ہوسکتا ہے ا

کمپونسٹوں کا بہ عقیدہ ہے کہ انھوں نے ہیں اس ننیطان کے پنجے
سے آزاد کرانے کے لئے آیک دامستہ کال لیا ہے۔ اپنے بڑوییوں کے ساتھ
انسان دلی طورسے نمایت اچھا دوست وار ہوتاہے۔ ان کا یہ کمنا ہے بینین
انفرادی سرہا یہ وارا نہ نبطام نے اس کی قطرت کو بگاڑ دیا ہے تجفی جا مُدا دیم
تبعند ہی کہ طافتور بنا دیتا ہے جس سے اس بی اپنے پڑوییوں سے بر لوگی کمنے کی
تمنا بدیرا ہوتی ہے جشخص کوجا کداد کا مالک ہونے سے محروم کیا جا تاہے وہ ظالم
سے خلاف تو میں آگر بغا وت کرتا ہے۔ اگرانفرادی جا کدا در تام کوگوں کوان
کے خلاف تو میں آگر بغا وت کرتا ہے۔ اگرانفرادی جا کدا در تام کوگوں کوان
کردیا جائے۔ اور بیشتر جیزوں کی مشتر کہ ملکیت ہوجا کے اور تام کوگوں کوان
شیستنفیف ہونے ہیں کیاں حصہ دیا جائے تو آدمیوں میں برخواہی اور شیمنی خم

کی بنا دورہوجائے گی تمام بڑی نوشی سے مزوری کام کریں گے۔ مجھے اختراکی نظام برا فقعا دی منت جینی کرنے سے کرئی دیجیبی نہیں الغرادی عكيبت كي تنبيخ كي مناسبت سي تتعلق آيا و و فا مُره مندسے بانہيں بي كفيق أبيس كرسكتا يبكن بين يرتسبيم رسكتا بول كرنفسياتى اغنبارست بدايك بے بنيا و فريب بر فائم ہے۔ واتی جا مراد کو نسوخ کرنے سے آدی علد آدری سے محبت کرنے کے ايك أسه سع محروم بوجائے كا جو بلا شك وشبه طا فتور بيكن سب سع زياده نبیں بیسی طرح مجی قرمت واثر میں انوادی اختلافامت کو نبدیل نبیس کرسکتا جو جذب حلماً ورى أثنا استے فا مرے کے لئے استعمال میں ہے آتا ہے۔ نہى يہ كسى طرح جبلى فعل كى وعيدت كو تعبد إلى كرتا بديد ببلنت عاسماوكى ببيدا وازبيل ہے۔ زمانہ قدیم میں بھی جب مفہوصات کم تھے،اس کا تقریباً، وردورہ تھا۔ بلیخة ب وطفل فانے بی میں فاہر کرویتی ہے جب مقبوطات نے ابھی اپنی ہوگیا مجى بنيب نبيل كى بوتى يدانسان كے محبت وائس سے تعلقہ تام كرشتوں كى تدین موجود ہوتی ہے۔۔ مکن ہے ال سے بچے سے مجست کے واصرانتنا، کے علا دو۔۔ مثال سے طور براگر جیزوں برواتی حقوق خم کردئے جائیں توجنسی تعلقات مخصوص حفوق بن كررو جائين سكن جوآ دميول اور حور آول كے ورميان،

کے ہردہ تحض جو اپنی جوانی میں فلسی کی مصیب ہیں مبتلا ارہا ہے اورس نے صاحب جائزا د وگوں کی ہے اقتاقی اور مکبر کو ہرواشت کیا ہے ان جہات ہے آلا دکر بناجا ہے کہ دے اشتما دی ناہمواری کے قلاف جنگ نظا در اس سے جو تھے ہم مرتب ہاہے کی ہوسی یاس سے ہموادی نہیں ہے جو ہو کاگراس جنگ کو فعد کے نام پرسب اوگوں کے نبیع مرا واست جس کریے کی مطافر کی آدشش کی افتال نا دی جائے انہماں ایک معاف سوال بریا ہوتا ہے کہ قدرت جس کا موقی سے اس تسم کی نا انعما نی کی اوران سے افراد کو جمالی اور دوری اغذیا دسے کیسان بریوانہیں کرنے جس کا موتی علیاتے مندیل سے

جیلعورس د فرمرا دای استدیرترن کمی ا ورانتهائی تندشمنی پیداکوی گے۔ فرض کردا گرمنسی زندگی کو کھلی آزادی دیری جائے جٹی کہ تعدن سے سطفے (GERM CELL) كني كا بخلى فائم بوجائ . توسى سے كتب بم ال شعر ماتول كا تصورتهين كرسكيس محي بيزمرني ارتعن اركعن الريطين كا اختيار بو كاليكن ايك جيزكي آدى مزودا بنداركريد كارا وروه يرب كدوه جال جائد كاانسانى فطرت كا أن من فاصداس كا تعالب كرے كا . أدى است آب بيں جوبيلان حله آورى إِمّا ہے اس کی تشفی زکرنااس کے لیے ٹا فابل گریزے جب اسے اس کی سکی سے حری کیا جا"ا ہے نو وہ میں پینی محوس کتا ہے جھوٹے کبنوں کے موجو دیمرفیس ایک فا کرہ سے جس کی اہمیت کر کم نہیں کیا جاسکتا۔ اس سے وربعہ علداً ورجبلت خارجی گروہ کے وربیکین مسل کرسکتی ہے ان آ میبوں کی کثیرتعداد کومتحد کرنا ہمیے مكن ہوتا ہے جن كوايك دو رہے سے محبت ہو، جب جندا يك اليے بيجھے رہے ، مول جوحلہ آ وری سے منطا ہر کا ٹرکا ربن سکنے ہیں مجھے ایک مرنبہاس مشامیں کھیسی بیدا ہوگئ کہ وہ لوگ جن کی سرحدیں ساتھ ساتھ ہوتی ہیں اور والسے بھی فاعدا قریبی تعن رکھنے ہیں دہ کیوں ہمیشدا یک دوسرے سے المیتے رہتے ہیں ا ورایک دوسرے كا غرات ارائے رہتے ہیں۔ جیسیے شاآر ہی اہیں اور برسگال جنوبی اورشالی جمعنی، المريزا ودابل اسكاط لينتروغيره وغيره .يس خصال خفيعت أختلا فات كوخودليندي (NARCIC 19M) كانام وباست اب بم يه دكي مكت بيل كه برحله وادوعانات سے لئے آسان اور مقابلة بے ضروط زیاسودگی ہے جس سے فدرید ایک گروہ کے اواکین کے دریدایک گروہ کے اواکین کے دریدان را دہ آسانی سے بی اوقاتم رہ سکتا جدیدوی وگوں نے تام اطرات اواکین کے دریدان را دہ آسانی سے بی اوقاتم رہ سکتا جدیدوی وگوں نے تام اطرات

اکنات پی اسے پھیلے ہوئے ہونے سے باوہ وتدنی ترقی سے لئے ان مکول ہی بہاں انھوں نے سکونت اختیاری ہے قابل قدر خدما ست سر انجام دی ہیں سکین میائی قرون وسطی میں اپنے ہور اول کائنل عام کرنے سے او جود پنے عصر عيسا يُول كے لئے امن اورسلائتي قائم ذكر سكے ايك با زبري سے يال نے سب اوگوں کو بمدگیر محبست کرنے کی تلفین کی تھی جسے اس نے عبیاکیت كانك بنیاد قراردیا بی فیرعیا كدل كے لئے انتها كى ناروا دارى يرائج بهارون قوم جس نے اپنی ریاست کی بنیا دمجست پرنییں کھی تھی۔ مذہبی معاملے ين ناروا دارى كے عادى ندتھے مالا كداس كارياست كے ساتھ كوئى تعلق زينا اوردیاست کے تانے بانے یں یہ رویہ یا یا جانا تھا۔ جرمنی کا ساری دنیا ہد بھا جانے کے خوا سے جی کے اتحت پہود ہوں سے فلات ایک امنیا فی تحريب شرف كردى يمن نا قابل تشريح ا تفاق برينى مد تفا ادربر ا بيك فابل فهم إت ہے کہ روس میں ایک نے قسم کا اشتراکی تعرف قائم کرنے کی کوشش کو سرمانے دار جاعت كى اينارسانى سے نعبياتى مردملتى ہے۔ بايل ممرة دى بروجتا ہے ك انتراك دوس كے بافندے مراہ دارجا حدت كردى طرح فتح كرنے كے بعد - 20,50

 کے لئے فرشی منانے کے اسکانات کم تھے جہذب آومی نے اپنی فوشی کے کمانا کا کھی حصد حفاظت سے برل لیا ہے تاہم ہم یہ مزجولیں گے کہ قدیم کنبریں اس کا کھی حصد حفاظت سے برل لیا ہے تاہم ہم یہ مزجولیں گے کہ قدیم کنبریں اس کا مزد ہیں رہنے تھے۔ اس اللہت ہیں جنبی ازادی کا حقدار تھا۔ دو سرے لوگ نالا ان فبدیں رہنے تھے۔ اس اللہت ہیں جنبی ہوائی سے مخروم کی جاتی ہیں جوائی سے مخروم کی جاتی ہیں انہا المک ہنجا ہوا تھا لی کل محروم کی جاتی ہیں ان کے تعلق مختا و کہ انہا المک ہنجا ہوا تھا لی کل مسلم میں جن کی دھی سے ان کی جبلی زندگی آزادی کے اعتبا رہے تا بل دشک منہیں۔ آذادی کی دھی سے ان کی جبلی زندگی آزادی کے اعتبا رہے تا بل دشک منہیں۔ اس برختلف قسم کی یا بندیاں ما کریں لیکن یہ شا یہ اس سے بھی تریادہ شخت ہیں۔ اس برختلف قسم کی یا بندیاں ما کریں لیکن یہ شا یہ اس سے بھی تریادہ شخت ہیں۔

ہم اس طرح میچے انداز ہیں اپنی ہو ہو وہ تہذیب ہماس بنا برکھنے مینی کرتے ہیں۔
ادراس درج تک فابل گر بر مصیدیت سے لئے جو وہ ہما دے لئے بیدا کر دتی ہے ادراس درج تک فابل گر بر مصیدیت سے لئے جو وہ ہما دے لئے بیدا کر دتی ہے سے اس کی فامیوں کو بے نقاب کرنے کی تی الا کھان کوشش کرتے دفت ہم دراصل اپنے جا ترحقوق استعال کرتے ہیں، اوراس برمکس اپنے آپ کو تمدن سے قہمن آبت ہمیں کرتے ہم یہ امید کر سکتے ہیں، اوراس برمکس اپنے آپ کو تمدن سے قہمن آبت ہمیں اس قسم کی مجد بلیاں بیدا ہوجائیں گرفت ہم دراس صردریات سے مطابن زیادہ تسلی برملیاں بیدا ہوجائیں گرفت ہم نیاں نظر ہے ہم ہماری صردریات سے مطابن زیادہ تسلی بحث کی موائے گی اود میں اس نظر ہے کے بھی عادی ہم وہائے گی اود میں اس نظر ہے کے بھی عادی ہم وہائے گی جن سے میں اس کی ملامت کی ہم تی اس سے میراہو جائے گی جن سے لئے ہم نے اس کی ملامت کی ہم تی اس سے میراہو جائے گی جن سے لئے ہم نے اس کی ملامت کی ہم تی اس سے میراہو جائے گی جن سے کہ تعدن میں بنیا دا جندا کی اس

نقائص مضم میں جن کو دور کرنے کی کومشش ہے سود تابت ہوگی ۔ اپنی جبلتوں پر یا بندیاں عائد کرنے سے فرانفن کے علا و دجو پیس الل معلوم ہوتی ہیں ہمیں ایک کہتے ہیں یہ خطرہ اس مجدسب سے زیا وہ قریبی ہوتا ہے جما ل سماجی فا فتول كااتعال كرق كي بنيزا وا د كايك و و سرے كي الكى اور نے بيتل اونا ہے اس وقت جب کمشہورومع وت بستیاں اتنی اہمیت ماصل کرنے ہی ناكام رئتى بين، وكرده كي شكيل من آفے سے ل جانی جا سيد امر كمين تهذيب کی مرجودہ کیفیت ہمیں تمذیب کے عزد دسال اٹرات ہجن سے ہمیں نوف زوہ رمونے کی کوئی وجہ نہیں ربرغور کرنے می موقع بھم پہنچاتی ہے کہان میں امریکی تعرن بمتبعره كرف كے شوق برقابر إتے ہوئے باتا تربيداكر انہيں ما ساكيس خود ا مريكي طريقية استعال كرناجا بمناديون ـ

OF THE EGO (1921 LONDON. HOGARTH PRESS) 1922)

پیش خدمت ہے **کتب خانہ** گروپ کی طرف سے
ایک اور کتاب ۔
پیش نظر کتاب فیس بک گروپ کتب خانہ میں
بھی اپلوڈ کر دی گئی ہے اللہ https://www.facebook.com/groups
//1144796425720955/?ref=share
میر ظہیر عباس روستمانی

©Stranger

©Stranger

متعلق نظریے نے اپنا ماسستہ بڑی مشکلات سے ٹریل کرددیا نست کیا ہے۔ إيى بمد جبلتوں سے إتى انرہ نظريے کے لئے اتنی ضرورت ہے کہ اس کی جسگہ ستروع میں کوئی اور اختیار کرنا پرا ایس ہے آفا زیر قطعی شش دینے کی وجہسے اس کی ابتدانتا عرا ولسفی شکر کے اس مقوے سے کی یہ بھوک اور محبست ونیا كى كردش كوقائم ركھتے ہيں يبوك ان جبلتول كوظا ہركرتی ہے جن سے انسان کی حفاظت مقصر دہوتی ہے مجست سی چیزگی تلاش کرتی ہے۔ اس کا وہ بڑائل جس كى قدرىت مروكرتى بينيل كومحفوظ دكهتا ہے اس طرح أناكى جبلتوں اور خارجى دنباست متعلغة جبلتول مين بهلي بارتضا دبريرا موا كيونكه موخوالذكرجبلتول كى فا تمت اور بلا شركت غيرك لئ بي نے بنبى توست كى اصطلاح اختراع كى . اس منے آنا کی جبلتوں کی ماقت اور خارجی پیمیزوں سے تعلق جبلتوں کے دومیان اجناع صندين بديدا مركبا جوفارى بيزول سي محبت كرنے - نهايت ويع معنول يں۔ كى طون د جوع جو گيا۔ ان خارجى ببلتوں ميں سے ايک ا بنوالين و و سرے سے اس لیے مختلف تھی کیونکہ اس کامقصد محبت سے عاری تھا۔ علاوہ ا زیاں بهدنت مى با تول ميں يه صاحت طور برآناكى جبلتوں سے ل گيا اوراس كى تورينيسى سے معرا فوقیت کی جبلتوں کی گیا تگست کوچھیا یا نہ مبارکالیکن اس قسم کے دوغلہ بن كودودكيا ما مكتابخا ال سح با وجودا بنيا لبندى زيرگى سي تعلى شيطا لما ي كميل مجبت كي كليل كى مجكر ہے ليتا ہے۔ بيوناسس تحفظ ذات ا ور توبت جنسى سے مقوق سے درمیان کو کمٹل ایکٹ کمٹن میں انافخیاب ہوہین ایک انتمائي معمامَب اورا تراك بيُستل بريمي تعمدت بر-

برابر تجزيدنس يسليم كرے كاكران ميں سے كوئى بيان ايسامعلوم نبيرها عِس كى الدّري كومدين بوتى نيلم كرليا كيا تھا۔ إيں ہمد عليم ورسے معلوب اور اورِ ما دہ سے تعلق جبلتوں سے کے کرانا تک ہا دی شخلیقا سے جول بول ترقی كرتى كبير ان بي نرميي كرنى پري داس ترتى كى ايك فعنل بان تركسيت د خردلیندی کا نظربینش کرنا کفاریرخیال کرناکه قرمت جنسی ۱ ناپر فی نفسخصوصیت مركدو(CATHE 15) برجائى ب كراس كى آ ماجكاداً ناحى ا ودموخرالذكركو كسى عديك ال كانتقل مقام صربن كردمها براتا سيد خود ببندان قومت خارجي جيزوں كى طرف من كرتى ہے يوں يہ خارجى قومت عنسى (DE JECT LI BIDO ين الى بادد مراجة ب كوخود ليندار قوت منسى من تبدل كيني معدخود ليندى كم متعلى نظر بسندير الصدم در TRNEUROSISAUMATIC اكذفا بل غور نبا دباحس كانتجر به نكالكروه نباه كن رجان ولصورت ديكر عزيحدول تفاصاف اور شوع فريرظا برموكيا بنجزيفس كفطر دكاه سے موخوالذكركواس نظربہ محے ترك كرنے كى عزوديت بيش ما كى كدنيوراسس (TRANSFERENCE NEUROSES) اناكى بنسبت محفوظ دين كاكتش ظ بركرتے بيل يون يونظريه قرمت منسى خطرے بيل پركيا ہے كيونكماً ناكى جبلتبى قرمت بين سے می تعلق ہوتی ہیں، کچھ عرصے کے لئے لا بیائل معلوم ہواکہ قوسطنبی کوعام طور بنالی توت كے مترادف يحفنا جائے جياكى جے ينگنے اس سے پيلے نظريبيش كياتها اس کے باوجود مجھے دل ہی دل ہیں اس باست کا ایک تسم کا بقین تعاکرتا عظیم لیے قسم کی نہیں ہو تیب میں نے (REPETION COMPULSION) اور کی الاقدم الحصابا حبب میں مجبوری دم اور (REPETION COMPULSION) اور کی

وندكى كى رجعت ببندى سے بيلى با رمتا ترجوا۔ زندكى كى نمود إوراس كے بختكى مسائل حیات پرفیاس آرائیول کی بنا پرس نے بیٹیے کالانعاکہ س جبلت کمے علاود جوما مرارشے كومحفوظ لمنى ب وراس كرزياده سے زيادہ بلے واحدوجودات میں با نرصد بی ہے ایک اوراس کے خلاف ہوئی ہے بران واحد وجروات کومدا كرناجاتى سان كى بىلى غير يىدد مالت كوبحال كمناجات بعد بالفاظ داكر جلت فا (DEATH INSTIONAT) وركام ديو EROS) كيمظام حيات ادران دولول کے باہمی اٹراعد اور دعل کے نتا کی کے ذریعہ بیان کئے زامکتے ہیں ای ہمرات م كى مفروص جبلست فناسك كمل كوثا بسن كرنا آسان نه تفاركام دېو كمے مثلا برتونا إل اور قابل شنيد تعيم، وي بيمي فرض كرسكنا ب كجبلت عنا صرف انتشاد كي الحا چیکے چیکے بروسے کا رحی میں اس میں کرنی شک نہیں کہ بیراس کی موجود کی کا تبوت نهيس تعاب بغيال كداس جبلت كالجهجمة فارى دنياكى طرت مروع موجاتا نفا بين ايك قام اورا مح الحركياماس طماس جبليت كونى نفسه كام وبوك فا مُرس كيك استعال كياجا سكتا تحاكيوكم في المي المري جا نداريا بي جاك تبا وكريسة كارس كے بولس إبركى طون اس بها وكے كسی مند برجانے سے اس كا لاز ما بیتی برگاک خود خوانی SELF DESTRUCTION) برصورت بی اندری اندر شديد برنى جائے كى اس مثال سے ادى يرقياس لگا سكتا ہے كے جلتوں كى دوں شاذبی _شایرجی نهبی _ نمودار موتی این بلهمشرایک دومرسے مختلف اور مبرل سبنول يرملتي ديني بين كالم أحيس بهجان نبيس سكتة وابرالبندي بسكطات مله کام دیده ۱۹۵۵) کے زیادہ سے زیادہ کھینے کا دیجان اورجلتوں کی عام رجعت پرندی میں نفنا دیماں برنمایاں موجاتا ہے جود گرمائل پر تحقیقات کا مقام آفا نسوے۔

يه مانة بين كه ووجنسيت كالك جبلي مصدب تهيج محبت سي غيرهم لي أميران ظا بركرے كى تب اس كا مدمقابل ا ذبہت لين دى جنسيبت ا ورا بنى واست كے اندله تباوک عل جس مے بتیجے کے طور ہر بوبصورت دیجر غیرموس نباہ کن رجمان من اور مفوس مورت میں کی ہر ہوگا کے مابین انتحا دکے منزاد من بوگا، جبلت فنایا مجلت تباہی کے وض کرلینے نے عالم تجزید فنس میں مخالفت بیداکردی ہے بیں عانتا برن كرمجست تام خطرناك ا ورخالف جيرول كواين بنيا داوري (BIPOLAR) نوعیس سے نسوب کینے کا بہت بڑا دیجان پایاجا تاہے۔ وہ نظریے جن کا بیں نے بهال خلاصه دا ہے ہیں نے میلالہل ما منی طور بھین کے تھے مگروقت کے ساتھ ساتھ اٹھوں نے مجھ پراننا نسلط عالیا ہے کس اب سی اوس نہیں سوج سکتا۔ ميرس خيال من بطورقياس بران سي زياده فائده مندين فيس منعال كرائلن ہے۔ دہ ہیں مقائق کو بھولنے یاسے کرنے کے بغیرمادہ بنا دینے کا ایک ببائل ہم بهنیاتے ہیں ہیں جانتا ہول کہ نباہ کن جبلت کوچیس آمیز ہمرتی ہے اورا پزا دسانی پیں خارجی اورا پذاکوشی میں واقلی دنیا کی طرمت منعطفت ہوتی ہے۔ پہیشہ ييش نظر كاجانا به ليكن من برات مزيد بنيس مجد سكاكر بم في غير بنا وري ا ورتبابی کی ہم گیری کوکیوں نظرا ندازکر ا نفاسا وداینی نا دمل زندگی میں است مناسب ابميست كبون نه وى ابريج سے كرتبا دكن رجحان جسے اندركی طرمت موارا ما کا ہے جب اسے شورت کی جاشنی نہیں دی جاتی جمزًا ہما دسے احسامات سے کنی کتراکزیکل ما تاہے، مجھے اپنا مرافعانہ نظر پر ارہے جب جبلت تباہی کے تنعلق نظر پر تجزیدِ نسسی میں بہلی یا دینی کیا گیا اور مجھے اس اک درسائی ماس کرنے میں کمتنی

ورقى بين اس بات سے كم جران برتا بول كدا وروں في كى اس كم كى بجيكيا بط ظایری می اوداب می کرتے ہیں جن کو پر بول ک کمانیاں مرغوب ہیں وہ یہ بات كبھى يىندنىس كرتے كەلۇك انساينىت كى ملەك درى نباى اورملا دوازى كلىم كى طرت رجحال كى إنين كرين كيونكر خدا نے انھيں اپنى اليي صورت مطاكى بو اوراین بی میسکنیں اور کمالات، کوئی صخص یہ بیندنہیں کرتاکہ اسے نا قابل ترم بری کرچین رائنس کے تام دعووں سے باوجود اورانتائی نشیلیت مے آبس یں بعد کودور کرنے کے کام کے عن ہمنے کا احساس دوایاجا شيطان درحقيفت فعداكويرى الذمه كريك كابهترين طربقه سبع-اس سيع اخراج جزوات كے لئے دہی علمی كام ليا جا مكتا ہے جو يمودى آريوں كے آورش برجیلنے والے دنیایں كرتے بيل ليكن اس طرح آوى غداكوشيكان کے موجود ہونے اور بری کامجمہ ہونے کے لئے ذمہ مار ہرا سکتاہے۔ ان منتكابت كي بين نظر بخص كے ليے بر درست بوكاكد وہ مناسب موقعول يك انسان کی بندو إلا نطرت کی تعظیمیں عاج :ی سے کو ڈش بجائے۔ پیطریقہ اسسے بمركير عبست على كرفي مردوس كاوراى كے باعث اس كے بعث سے كنديول كومعات كريامات كال

المرك كالم ميف مل مليزي بين اصول برى كى يبلس تبابى سے عيرم ول وريزي إلى مشابست افراق بيد ا

ده سب بستیال جوموجودین اسپندانجام کی حقداریس مفقودا فیجود

داتى صغيرستي ويما

وسيسبى كے نام كو موكام ديوكى فا تعد كے مظا ہر بوجبلت فناكى قرمت مع ختلف نهير، بنا في كے كئے دو إروائتعال كيا ماسكتا ہے ہيں يتبيم كمنا چاہے کہ موخوالذکر کا بہذا گا نابہا رہے لئے سخت کل ہے اور بہت حد کہ ہم اس کی کام دیو کے لیں منظر میں موجود کی کے متعلق قیاس کرسکتے ہیں رہی کامیں جب مجی اس کاکام دیدمی عبل ہونے کا سراغ نہیں ماتا یہ ہما دی گرفت سے محل جانی ہے۔ ابرا رسانی جس میں بیظہوانی مقصد کو اپنی مضی کے مطابق مولینی ہے لیکن اس کے با وجود ساتھ ہی ساتھ جنسی کی کومکن کیلین بہنجاتی ہے جہاں س کی توعيست كاصاف يبذجل جاتا بيلين بربها لكبيرصنبي مفصديسه عادى معلم بهوتی ہے۔ اندھا دھندنباہ کن دلدائلی میں بھی ہم اس حقیقت کو فروگذاشست نہیں کرسکتے کہ اس کی تسکین غیر عمولی خود لیندانہ تطفیت اسروزی سے حاص مرتی ہے۔آناکی برانی فا درطلن مرنے کی خواہنات کی کمیل سے جب جبلمن

(بغیدما شیسنی ۱۹) حتی که د دسب جسے نم گناه سے نسوب کرتے ہو۔ نباہی بری بھی تحقراً بہ نابت ہوتی ہے

كيوكداس كانخالعت إنساك بمرانعت تودياك ا دراجه كما مول بيشتل سيع نبيس ليتنا باسواية اس قدرتی طاقت کے جومیات ربیدائش اور تجدید سنین کام دیا

جیا وہ زمین سے بیوٹنا ہے، اسے توڑ کرا زاد ہوجا اسے

نمنگ، ترگرم، مرد—ایک بیمیلا و اگریس نے آل بیرایک جزئی قسم : کھائی ہوتی ۔ توکوئی چیز بھے سے دور نہ رہ کتی ۔ ملے ہا رہے موجود و نظر ہے کو تو بنا تعریباً اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے کہ قامین مجبلی منظریں ترکیب ہوتی ہے نیکن اس منظریں ہرچیز قدستے نبی نہیں ہوتی ۔ منظریں ترکیب ہوتی ہے نیکن اس منظریں ہرچیز قدستے نبی نہیں ہوتی ۔

تبابی کوکم کردیا جاتا ہے اور استعال میں جیے ودمقصد کے اعتبار سے مدود بحدلايا جاتا بصا ورخادي جيزول كى طرت متعادت كياجا تاب، معريه أنا كى صروريات كولوداكرت اورفدرس برفرقيت بالي برجور بوجاتى س كبونكه اس كا وجود روم في س ارا بمول برمنى برتاب بسبكرنا برا كداس بماس قسم كے اعتراضات بمسكت بيں ليكن موبوده علم كى المنتسنى مين توجين بيانين اليي بي وكها في ديتي بين أكنده تحقيقات ا ورغور وخوض بے شک سی معلومات بہم پہنچائیں گےجن سے اس سُلے کا فیصلہ ہوسکے گا۔ مندرجه ذيل بي سي في برنظريه بيش كيا هدك كمام ورى كى طرف ديمان ا نسان میں بربدائیتی ا ورخود مختا لا منجبلی میلان سیصا ورپس ا ب اس بران كى طرف كير متوجر بوتا بهول كه برتدن كے راستے بي سب سے نیا دہ طاقتوردکا وسط سے۔اس بحث کے دوران میں ایک مقام ابسائھی آیا جب بہ خیال ہما سے زمن برمستط ہوگیاکہ تدن کی انسانی زندگی سے واستكى ايك عجيب تقسم كافعل ب بم فهاس إن كاهي امنا ذكريس كے كريه على كام وفوكا معاون علم بوتاب حس كامتصد فردًا فردًا ويبول كو كنبول، ا ودبعداذان تبيلون من. قومون كوا يك عظم وا صلانسا نيست كى صورست بي كعرا كناب _ايساكيول كرنا برات بهي معلوم نيس به فقط كام ديوكا كرشمه ہے۔ان اوگوں کی کثیرتعدا دکوا یک دو سرے کرکشش تومنیجنسی کمے ذریعیہ جکوار بهناچا بهناچ بخفن منر ورست دمشنزکه کام سند بهدا شده فوا کوان کوایک مگر با در هکربنین د که مسکنته ان مین قدرتی جنگی مکد آ دری ، برایک کی سب سیده بنی

اورسب کی ایک سے ، تہذیب کے اس تم کے دستور مل کے منافی ہے بیجاست محلاً ورک ، اس جبلت محرس ، آنا کی جیدا دارا درفا یندو ہے۔ جب برم نے کام دیو کے ساتھ ساتھ دریا فست کیا ہے ، موخوالذکر کے دنیا پرتسلط میں اس کا بھی حِصّہ ہے ، اوراب میرا یہ خیال ہے ، تدن کے ارتفار کا مغوم معتہ دکھائی نہیں دیتا چنانچہ یہ مزوری ہے کہ ہارے سامنے قانونِ حیات اورموت ، زندگی کی جبلتوں اور تباہی کی جبلتوں برکش کمش کو اس طرح پیش اورموت ، زندگی کی جبلتوں اور تباہی کی جبلتوں برکش کمش کو اس طرح پیش کرے جیسے وہ اصنات انسانی میں پائی جاتی ہے دراصل اسی کش کمش کا نام ذروگ ہے جدوجہ کو کہتے ہیں۔ دراص میں وجنگ ہے جب ہماری دراس کی درجہ کو کہتے ہیں۔ دراص میں کا تا م ماری کے جدوجہ کو کہتے ہیں۔ دراص میں کا تا کا وہ جنگ ہے جب ہماری کا اور گورٹیس آ ایا فی لوریاں دے کو ختم کرنے کی کوشٹ شرکرتی ہیں۔

اے اور سم علاوہ انہ اس ماست کا بھی ایمنا نہ کرویں کہ بس کی تشکیل لاز ماسی خاص وا تعہ کے بعد ہوئی جس کا دریا فت کرنا ابھی ؟ تی سبے۔

1

ان ما نورول بن جوبم سے مشار بیں اس قسم کا ند نی ا دنقا کیول نیں اِ اِجاتا ؟ افسوس سے کہ بمیں معلوم نہیں ،ا غلباً ان میں سے تھے کھیدوں کیڑوں ، کموڑوں کو ا ن رياتى ادارول بيتيم كالذا فراد يرطرح طرح كى إبنديال لكافاجن مصلخ بم ال كى أتى تربيب كيتين بزاد إصديول كى كمشس كابعدهال بوا يهارى موجوده کیفیت کا فاصہ سے کرم اپنے اصامات کے ذریعہ جان جانے بی کرم عالم حیوانا کے طبیقے میں رہنا یا اس کے نا بزرے کی جبٹیسند بیں کوئی یا دیں ا وا کرنا نا پہندگریں مجے جیوانوں کی دو سری اقعام کے بارے بی مکن ہے کہ اول اور اس کے خاری اور اس کے ایک اور اس کے زیرا خرب کی جہا کہ اس کے زیرا خرب کی جہا کہ جہاں کی بنا پر على النقار دك كيا به وقديم انسان مين فوست بني وي وي تيزي بيدا بوجاني كي باعمن جبلست نباسى كى طاقست بي شايراصا قديوگيا يوبيس اس إست بست میے سوالات کرنے ہیں جن کا ہما دے پاس اب تک کوئی جواب تہیں۔ ہا سے لئے بہاں ایک اورسوالی بدیا ہوتا ہے۔ تہذیب کے پاکس

كون سيدايس وسائل بيں جن سے وہ محلة ورى كوروك عمق سے معان كى مخامت كرتى ہے، سے بے عرب نانے كے لئے اور شا براس سے نجاب ماس كرنے کے لئے۔ان میں سے چندا یک اقدامات کا آدیمیں پہلے ہی بہت میل گیا ہے حالاً کم اس کابیس جوان میں سے اہم ترین ہے۔ اس کا تبوست میں انفرا دی ارتقاسے ملتا سے۔ اس میں کیا رونا ہوتا ہے جواس کی حلد آوری کو بے صروبنا ویتا ہے ؟ ایک اسی مجیب بات جوہمارے وہم دگان میں مجی نہیں آسکتی تھی بھرمی بڑی جھرتی معلوم ہوتی ہے حلہ وری کا ایرونی انعطات (INTROJECTION) کرمیا جاتا ہے۔ اسے الدركى طوت موڑ ديا مانا بے ا INTERNALISATION) دراصل سے بچال سے آئی ہے وہیں واپس اڑا دی جاتی ہے بینی اُٹا کے خلاف اس کا رخ تبديل كردياجا تاب يهال أناك ايك مصريحينيت فوق الانا دو مرول سيميز ہرجا تا ہے اورا بسمبرکی صورت میں انا سے آئنی تحتی کرنے کی طرت مال ہوجا ا ہے جبنی انا دوسروں سے کرنا پیندکرتا ہے۔ درست فوق الانا اورتا ہے انا کے تنا وكوهم احساس جرم كينے ہيں. يدا حتياج سزاكى صورت ميں ظاہر ہوتا ہے۔ تهذيب اس لئے افراديں حلمة ورى سے خوفناك محبست برقا ہويانے كے لئے اس کو کمزورا ورغبر ملح کرکے اس بربہرہ لگا دبتی ہے اور جیساکہ ایک مفتوح تهر میں فوج کا حفاظتی وست رکھا جاتا ہے، ذہن میں اس مسم کا ایک اوارہ

جدال کا احداس جرم کی ابتداکا تعلق ہے، نفسیاتی سجزیہ وال کا اہر نفسیات سے مختلف نظریہ ہے۔ لفسیاتی کجزیہ دانوں سے لیئے اس کی تشریح كنابى كونى أسان كام نيس سے وال جب ہم يد و جيتے ہيں كه فرديل حساس كناوكس طرح بيدا بعتاب تفاسع ايك ناتابل تردير إس بتائي عاتى س (إكباز أوك است كناه كا تكنين اجب الك كرنى ايساكام كرتے ہيں جسے وة بركمة بيلين بمين بجرية جلنا بيك الياجياب كمان تك بيسود ہے، غالباً کچن الل کے بعد اور کے کا کرس نے در حقیقت کرنی براکام بنیں کیا۔ بکرمحض ابساکرنے کی نیست سے باخبر ہوگیا ہے۔ وہ بھی اپنے آب كوتفصيروا ركردان مكتاب اور ميربم برسوال بالحصة بين كراس مالن میں الادے کوکیوں عل سے برا برجھا جاتا ہے ! یں ہمہ دو فول ما لنول میں ہم ية فرض كرتے بيں كه برى كويہدى قابل الزام ليلم كرليا كيا ہے- ايك إلى پر رجیے علی جا مہ بہنانا چاہئے ۔ اس فسم کے طبیعے انک ہم س طرح بہنے سکتے ہیں۔ ہم بیکی اور بری بس تمیز کرنے کی اسلی (جسے کہ اوی فدرتی مجی کدر کتا ب) الميس كمنعلق تظريب كور دكريكة بين . بدى اكثر وه ميزنيس بوتي جمانا كرنقصان بينياني مواخطرے بين دالتي موراس كے برنيس مراكيب السی جیسیز بھی ہوسکتی ہے جواس کے لئے باعسف مسرت مدر بطا ہرا بک خارجی اخر بروسے کا رہے۔ ہی اس کا فیصلہ کرتی ہے کہ اچھا اور کیسا ہوتا ہے کیونکہ انسان کے اپنے احمارات نے آ دمیوں کوایک ہی ماستے پیس سے جانا تھا۔ ان کا اس فارجی اٹر کے تبول کرنے میں بھی کوئی نہ کوئی مقعد ہوگا۔اسے دریا فرت کرنا ہ سان کام ہے۔ا سے بریان کرسنے کا بہنرین طربعہ مجست کھرنے کا فوقت سے اگرا دی ان لوگوں کی مجست کھورے

جن کا دومخناج ہوتا ہے ترووان کی انھیں ہمن سے خطرات سے بجانے كى نومت سے جى محروم بوجائے كا دراسے سب سے زيا دو طا فتور تحص منزل دے کرائی برتری علی برکرے گاراس لئے اول تووہ بڑا ہوتا ہے جو سی آوی میں محبت کھونے کا خطرہ پراکرتا ہے محبت کھو دینے کے اس خطرے سے وی کواس لئے بازرہنا جاہتے۔اس سلے خوا و آ دمی نے کوئی بڑا کام كياب يا صرف كرنے كا ارا دور كھتا ہے، كوئى فرق نهيں براتا برسيال خطرہ حرمت اس ونفت بربدا ہوتا ہے۔جسب حاکم کواس کا علم ہوج<mark>ا ہے۔</mark> كه مؤسرالذكر د ونون حالات ميں ايك ہى قسم كا طرز على ہوگا۔ ال ذيني كيفيت كويم صمير بالكه سكت بي ليكن ورحقيقيت بيراس فسم کے القب کا سخی نہیں، کیونگراس مقام پر جانا فا ہر ہے، سرف محبت کھومینے كاندليشر بوتاب ساجى تفكر SOCIAL ANXIETY ايك جيو يخ سے بچے میں آلیاس کے علاوہ اور کچھنیں ہوسکت لیکن بہست سے بالغول میں اس کی صورت صرف اس کئے برلتی ہیے کہ اِ ب یا دونوں والدين _ كى جگه زياده براكرو والع المتاب تيجناً اس قسم كے لوگ كوئى ابيا بڑا کام کرنے سے عادی ہوجاتے ہیں جن سے اعیں کوئی اپنی جبزل ما تی ہے جس کی آعیں صرو دست ہو۔ آنھیں فقط اس باست کا یقین ہونا چاہئے کہی طا نسن کواس کا بنه نهبس جلے گا ، انعیس اس کی بنا برسز انہیں ملے تی ۔ ان کا تفكر صرف بجرائ مبانے كے فوف سے بدا ہونا ہے ۔ موجودہ سماج كوائل م

اله بمين يهان روتمو كاشهورا فسريا وآما تاسيم-

كى درى كينيت كيش نظر ركمنا جاست. بة إى فرق الاتاكى باليركى بر عاكم كوا بناليا و INTERNALISE بانابر ابك ابم تبديل ردنا بوتى ب تب مبرك مظامر كنتي مع بركم اكريا ما تاب ي كمتا ورست بوكاك بين اس سے بيلے است مبراور احساس برم كانام نيس ويا الله ال جكر يوال عاف كاخطره من برجاتا ب اوراس كرما ته بميندك لي كسى كام كين اودياس كى نواش كرفي بي وتعلى كيوكد فوق الاناسے كوئى جيز مخنی نیس رہتی خیالات تک نہیں ہے جے کے صورت مال اب با صف فکرنہیں آئی كيوكرنيخ حاكم فوق الاناكاء جمال تك بين معلى جداس اناسير بمرا سلوك كهيفكا كوئى مفصد بنبيل برتاجي سے ووجكرا معتاب ليكن ان جيزوں كى ابندا في أتنفاق كانزكى وجهت جركجي بيجي ردگيا ہے اور دوبار پيدا بونے كے لية مغلوب بوگيا ہے۔ اپنے آپ كؤال بركرتا ہے تاك جمدعى طور پرصود منت مالات و بيسے بحاد كھا تى دیں جیسے وہ نثرون بی تھے فرق الاناگنا ہ کا داناکو بدا زخون احمارات کے ذریعے ا فربت بينجا تاسيء و دان مواقع كا خنظر بهتاسي جبب خارجی دنيا است سنرا

منم ترتی اس دوسری منزل برایک ایی فاصیت ظاهر کرتاب جربهای

موجو د نقى اورس كى تشريح كرنابهت أسان نبيل تعني لا بكشخص جننا زيا ده راست باز بوگا اس کاضمبراتنایی زیاده سخست ا در کی برگاجتی که اخرکار دی وگ جویاک بازی کی استاکرنسینے بیں گرسترین اصاس گناه کی وجہسے بینے البیکی الامست کرتے ہیں۔ اس کامطلب یہ ہے کہ نیکی اینا کھ صل وعود کھو وہتی ہے تا بعدا را ومنفى انا كواينے ناصح كا اعتمادا وربحروسه حالى نهيس ا ورجبيا ظا مرمنا ہے یہ اسے مصل کرنے کی را بیگاں کوسٹش کرنی ہے مقابلتاً سخستا ورچس صمیرنبک آ دمی ہونے کی علامین ہوتاہے، نھا ہ اولیا، لوگ ، علا نبہ لینے آپ کو كنا وكا رتجصته ول، وووس بات كيبش نظرات غلط نبيل بوت كرده بلي نوايت کے پدراکرنے کی طرف مال ہوتے ہیں کیو کا جیساکٹیم جانتے ہیں منوا ترمحروی کے باعت ای کے بھس اگرائیس چندایک باربودالیا جانے تو دہ کم از کم کچے عرصے کے لئے کم برجا تی ہیں على الاخلاق كيد مساكل من عجل يولي عليها ل ان حقائق تل سند ايك و ربيتي سع . وه يه كه بسمتي معني خارجي محرومي فوت الانا برستنل صميركي طا نست كو كا في حد تك شديد بناویتی ہے جب کے انسان کے مالات ٹھیک رہتے ہیں، اس کاصمیزم دمہتا ہے ادرانا کو وہ جرحاہے کرنے کی اجازت دیتاہے۔ جب کوئی معیدیت نازل الاتى بدى اوده ابنى دافلى تحقيقات كرتاب، ايك كناه كودريا فت كرتاب شمير يهمعياركو لمندكرا سنداميف ليئه بربيزلازم قرار ديناسم اوداسي كو كفارون ك ويديم زادينا مع اسب الرك الكطرح كريت أست إلى اوداب مي

الداحاس فلان كا برستى كى وجديد راصنا أرك تؤكين سف كديميونى سي وباق ماتي عاتي عاتي عاليدي

ایساکرتے بیں لیکن ان کی تمبری ابتدائی اونظیمین کی منزل کی رفشنی میں اسانی سے تنتريح كى جامكتى سبع كيونكراس كے مطابق جيساكرہم ديھتے ہيں فرق الانا بي انعطاف انگردنی (INTROJECTION) کے بعداسے نرک نہیں کیا جاتا، بلکاس سائف سائها ورموخرالذكريك سائفه بإنى حاتى بديد بيخبال كياما تاسي كتسمين والدين كى بحيثيت ويبارايك برل ہوتى ہے۔ برنتى كا يبطلب ہے كم آ دمى كو بلندترين طا تنت إب محبت نبيل كرتى ا ورجب است محبت كهودين كا خطره ببیرا پوتاب نزا دمی ایک بار پھروالدین کے نائنرہ کے سامنے بھاس فرق الا ناكى عودىن مي بمرتے بيل دست بسته كعرا بوماتاہے۔ فوشى كے نول ہیں جس کی اس نے لما ہرواہی کرنے کی کومشنش کی تھی۔ یا بنن خاص طور ہر عیال ہوجاتی ہے کہ جب قسمت کو بڑے فریسے مربی دنگ میں فعدائی مرصنی کے علاوہ كسى ا درجيز كامظر بين مجها جاتا - بهودى لوگ ابنة آب كوفدا كا جهتا بيالمجية تھے اورخدا و مرنعائے نے ان مربکے بعد وگرے فنرنا ذل کرنے کے اوجود ال كايدا عنقا ومنهل سكا، إس كى وجهس الحيس اس كى عاقب اورانعما ب کے بارسے میں کوئی ٹنک وشبر بربال نہوا۔ اس کی بجائے وہ دنیا میں اپنے بغیر بيجة كمة تأكه وهان كے سائے اسنے گناہوں كا اعرّا مذكري اور اس ا حماس بوم بیں سے انھول نے وفتدا نہ نوہب کے بخت ا حکام مرتب کئے (بغیرم شیعنی ۱۰۰ عزید ایم ای سینا بست کیا ہے THE FINSTMELON [EVERS FOLE جیکاز

انفاق کی است ہے ، بہ نمر ہوزکیا تھا۔ میں نے ادک و کین کوانے ملکے وں میں خود مد کما فی سنانے سلهجات کا نام بتانے کے بعدوہ ڈک گیا اورائے آپ سے مشکوک ا مرازیں پر وہیے لگا۔ "كيا بهيلي فني" مين تام

ير جيرين أگيز بات ہے كہ وشى كارويدكتنا مختلف ہوتا ہے -اكراس برمعبست انى موتی ہے قروہ اسے آپ کونمیں بلک این مورتی ر FETISH) کو مجرم تبراتا ہے اور ا بنے آب کو مزا دسنے کے بھائے دوال کوبیٹنا ہے داس لئے بیس اصال وم کے دواریا ب کا بہتہ ہے۔ بہلا وہ بوما کم کے خوت سے بہار تا ہا دردہ جلیازال وہ جو فوق الانا کے خوص سے پر برا موتا سے اول الذكريس ابنى جبلى خوا استات كو بدراكرتے سے روكنا سے مدوسراس سے بڑھ برا ها كى كى كوشش كرتا ہے كيوكم منوع خواجنًا سدكى موجودكى كرفرن الاناسي حيساً يا نهيس ما سكتا بم في يہ بھی سناہے کہ فوق الاناکی درستی بنمبر کی تحنی کی کس طرح تشریح کی جاتی ہے سے فقط فا رہی طا قب جس کا وہ جانشیں ہے اورجس کی ہس نے کسی صریک جار لی سے کا ماسل ہوتا ہے۔ اب ہم دیجھتے ہیں کہ بیلی تسبین احماس جم سے منعن ہے۔ یہ میجھ ہے کرترک خوا اشامت برال فارجی طا قبت کے خوف کانتیجہ ہوتا ہے، آ دی ورائع شاوانی کواس کے ترک کرتا ہے تاکواس کی مجست لا کھو میں اس کے بعد آ دی ماکم سے یوں الگ ہوجا تاہے جیسے اس نے اس سے تعلقات منقطع کرلئے: ول اس کے بعدا صاس کیا وقع ہوجانا جاہئے نیکن فرق الانا کے خوف کا مسُلامختلف ہے۔ صرف ترک کسیکین کرنا ہی بهال کا فی نهیں ہونا ۔ کیونکہ خواش جاری رہتی ہے اور اسے قوق الانا سے جھیا ایمنیں طا مکتا لیکن اس کے با وبودا صامات گنا ہ بیدا ہوں سے اور مینظیمی م موریرفرق الانا کے قائم کرنے کا بہست بھانعصان ہے ، یا ہم پیمی کہ سکتے ہیں ضمیرکی ساخست کا شیخنا ترک آیمندہ سے لئے انسان کوہری الذمہ کو ا خلاتی ضیط کرنے کے حوض محبست ملنے کا یقین نہیں د لوا با جا سکتا ۔ نما رحی مرنج پیدا بوسنے کا اندلینہ۔ مجسن کھود بنا اودخا دجی طا فسن کا مزا دبنا ایک دائمی داخلی سرت اوراحساس گناه کے تناکے برل دیا گیاہے۔ اس مسم کے اہمی تعلقات اسے برتیج ہوتے ہیں اورساتھ می اسے اہم کہ ان کے بار برمیدا، وجانے کے خطرہ کے با وجو دیس ان برکسی اور زار کی گا ہے بحست كرول كابر وا تعربكارى كالسل بول بوگارا ول، طا تعد كے نوت سے ترك جبلسن جوب فتك مجست كھودينے كے منزاون ہوتا ہے كيونك مجست تعزيرى علماً ودى سي بجانے كاكام ديتى ہے۔ بعداذاں ايك دافلى مكومت کے تون کا سوال پریداہوتا ہے اوراس کے نون سے ترک جبلست کا سعنی صميركا خون ـ ووسرے برے كامول اور برسے اداووں كاكيسا ل بعنا۔ اس کئے احما س جرم اور سزا یا بی کی صرورت کے سوالات بدیدا، ہوتے ہیں۔ صمیری حلة وری حاکم می حله وری کی عامل بن جاتی سے سکن ماس ترشیب يں برسمتى دجرى ترك إے فارى سے بيدا شعد نا الح كرس طح جدد يسكت میں کیونکدان کا ووسبب حس سے ممبر کی درستی عبر معمولی بره جاتی ہے، بہترین قسم کے انسانوں ہیں، جواس کے فلا من بغا وست کرنے کے قطعاً عا دی منیں بمرت صغير كي يختي كي صورمت بن باني جاتى ب بم في يديد غيركى بد دوادل معوصبا بيان كردى بين لبكن اغلباً بها دا اب تك بيى خيال ب كرياضيرب معاملے كى بولاتك المدين بنجيتين الدبيركوني مذكوني نكت غيرواضح دست ديتي لاس بهال آخركاد ايك خيال تاب جوتجريفس كاطرة النيانيه ورعام طرزخيال ك ليعجيب ہے۔ اس سے ہیں یہ جھنے ہیں مردیل جاتی ہے کہ بید معا مدہیں کیوں کر لائی الہما اور بہم معلوم ہوتا تھا۔ یہ ہیں بتا تا ہے کا بتدار میں خمیر تفکر جو بعداذا منمیر بن گیا، کدنا زیا وہ معجوہ ہوگا ایرک جبلست کی وجر تھالیکن بعداذال یہ دشتہ اکسٹ جاتا ہے۔ تب بردست برواری اس کی بختی اور نا روا واری ہیں اضا فرکر دینی ہے اور اگریم اسے مردن ہو کچھا رتعا ضمیر کے متعلق جائے ہیں ہے مطابق ڈھا لیس الریم اسے عرف ہو کچھا رتعا صمیر کے متعلق جائے ہیں ہے مطابق ڈھا لیس اقتا ہو ہم ہیں اس قسم سے مردن ہو کچھا رتعا فرا ویا تکا وجہ کی خواہش ہیدا ہو جا کہ منا اور اور ہو تکا وجہ ہم ہیں اس قسم سے متعلق وزا ویہ تکا وجی کی خواہش ہیدا ہو جا کہ ایک عمیر خواہی ترک جبلت کا نتیج ہے یا ہے ترک سے صمیر پیدا ہو تا ہے ہو کچھر مزید میں اس قسم سے موجھ مرزید در در وی کا مطا لیہ کرتا ہے۔

اس دائے اور ہاری ان معلومات میں حمیرے اغا ذیس تصاور در اصل انت الدہ انہیں ہوتا اور ہی کم جوسکتا اور انہیں ہوتا اور ہی کم جوسکتا ہے اس سکری زاوہ وضاحت کرنے ہوئے سے اس سکری زاوہ وضاحت کرنے ہوگی اور ایکی کا میں اللہ کی زاوہ وضاحت کرنے ہوئے سے اس سکری ہوگی اور آئے ،ہم بجریہ فرض کرلیں کہ ذربر بحدث ترک ہمیند ترک ہمیند ترک ہمیند ترک ہمیند ترک ہمیند ترک ہمین اور کی ہوتا اس کے انداز میں اثر ہوتا ہے حملہ کرنے کا ہم ہمیم ہے ہم بحرل جاتے ہیں، فرق الانا اپنے انداز میں اثر ہوتا ہے اور اپنی حملہ وری دا نا بری برطوحا ویتا ہے۔ یہ باس میں اس لئے بین معلوم ہون کو برنہ خری اس میں اور کی مقدار کے ماج کوئی تعلق ہیں ہونا جا ہے کہ کا میں میں میں اور ایک مقدار کے منبع کو مختلف فرض کوئی سے چھٹکا دایا میکے ہیں اگر ہم حملہ وری کی مقدار کے منبع کو مختلف فرض کوئی

جس سے فرق الانا كى ابتدا بوتى ہے جب عاكم نے بچےكى اول اور اہم ترين نوابش كولوداكسنے سے روكا توان بلى محرد يول كى نوعيت سے فلى نظالها يت منديتهم كينهيجات بريدا مركتے بول محے بیجے نے لازما ان انتقامی حمل ور خوا مِثالت كى كميل كوترك كرا مركا اس صورت مال مي جنب طيمي ا عنها د سے يمًا شعربرد إ وَبِرْ نا سِعِ تووه على ممكل (IDENTIFICATION) اختياركراب على بمكلىسے يه اينے آپ كونا قابل مجون ما كم ميں متعزق كرديتاب بوبعدازال في الانابن جا تاب جس كے قبضے بي وه تمام ملياً ور طا تیت آ جاتی ہے جو بچے بخشی اس کے خلا من استعمال کرتا ہے کوما کم کے نا خوشکوار پارٹ اوا کرنے برہی اکتفاکرنا بران اے __ باب صب اس طرح مع عن ستكرياكيا ہے مبياك عمدًا ہوتا ہے ميا ملى مالت كأالثابى أكريس إب بول ا ورتم ميرے بيٹ تريس تم سے براسلوك كروں كا فق الانا اورانا ين تعلق أنا كے منقسم برنے سے يہلے فارجی وجود سے تعلقات كى ايى تقل ہوتی ہے جسے تواہش سنے کرویتی ہے۔ بیجی ایک فاص چنے ہے۔ بای ہم حقیقی فرق یہ ہے کہ فرق الاناکی اللی تحتی ظاہر نہیں ہوتی۔ یا النی زیا دہ نهير عتني تخريد من آئي موتى سے ياحس كاليس فارجى وجودسے المركيث بهذاب بلكم وخوالذكر كے خلات بھے ہے اسفے جذبات ظام كرئى ہے۔اكر يه سي بها أدى يفينا كهد سكتا بصمير شرق بن علمة ورجز با كا وس بہیا، بونا ہے، ورونست کے ساتھ مُا نے ہرتسہ کے دبا وَپڑنے سے طاقت پکڑتا جاتا ہے۔

اب د کھناہے کہ ان دونوں میں سے کول سانظریہ سے میداہجرابترائی اغنبا رسے نا قابل تر د برمعلوم ہوتا تھا ہیاد وسراح ہما رسے نظریاست کواتنے خوش أينداندا ذين كل كريباب صاف ظاهر المكريد دونون مائزين - اور بما و دا ست مشا براست کی بنا برجی وه ایک ووسرے معتصنا نیس ایک نقطے بدال جاتے ایں کبونکہ سے کی انتقامی حملہ اوری کا کچھ مصداس تعزیری حلماً ورى كاحصه بعرّاب عس كى وداينه والدسه ترقع ركفتاب تا بم تجري نے بنا اے کہ بچے کے فرق الانا کی سختی اس عنی سے معورت میں مہیں طانی جو اس کے اپنے سخر ہے ہیں آئی ہے ۔ بہ موخوالذکرسے بے نیا ذمعلوم ہوتا ہے۔ اليسة بجه كالتمير تخبيث بوسكما سيحس سحيسا تحديزم سلوك ببواسيع ليكن استقسم کی خود مختاری کے منعلن مبالغرکرنا بھی غلط ہوگا کی اسی است کالقین ولانا کے منحنت قسم کی پر درش کا بھے کے فوق الاناکی ساخست پر زبر دست اثر بڑتا ہے مشكل نبيل سهداس كامطلب به بواكه نوق الاناكى ساخست ا وضميركى باليدكى کا فیصلاکسی مذکب جہانی عنا صرا وکسی مرتک ما حول کے انزان کرتے ہیں اور یہ بات سی طرح بھی حیرت انگیزنہیں ہے۔ اس سے برعس بیاس تھم کے تمام اعال كى علىي شرط موتى بيك

له جیسا کرمیلانی کلاین اور دیگرانگریز معنفرل نے میح زور دیا ہے۔ PSYCHOANALYSE DER SESAMTPERSON کے فرینٹالیگز بنٹرنے نے بڑی کتاب PSYCHOANALYSE DER SESAMTPERSON ایس کی فرینٹالیڈ بنٹرل کی نامیل کے اس میں کی سے مطالعہ جالی میں کے اس میں کی اور لا فیمیا رحفی اور لا فیمیا رحفی اور لا فیمیا رہے گا ڈسنے بر محسن کی ہے۔ بیجا درجے کا زم اولایت اور الاناکی دیا تی حاضی معنور وا بھا

بركما جاسكتا ہے كرجب بھے كا بڑى جلى محروميوں كى طرف دوكل انتانى مله آ در این اب اور فوق الانا اتنا بی شخست به تاسیم اس سے بے حب رک حقیقت کے مطابل کون ساروعل مائز جوگا، ووسلی ابتدا (PHYLOGENETIC)کے نرنے برجاتا ہے۔ کیونکہ قدیم وقتوں میں باب بقینا خوفناک ہواکرا تھا۔ سے سے بڑے و تون سے انتهائی قسم کی حمد وری اس سے منسوب کرسکتے ہیں۔ یوں آواگر فروسے ہم تسلی تر تی کی طرف جائیں تو ا دلقائم برسے نظریا مندمیں اختلا فاست ا ور کھی كم برجاني اللهن ميراس كے برملس ان دوا عال بس ميں ايك نيا فرق معلوم الاتاجيم ال معج كونظرانداز بنيل كرسكة كداصان ك احال جوم كا سبب ایری اس OEDIPUS CONPLEX) مید ایری کامیلس اس وقت ببیدا ہوا جسب بھا یوں نے ل کراب کوارد با۔اس وقت حمام وری كود إيانيس بلكه اسطى عامرينا إكبا اوريه ووحلة ورا قدام بحس كوني بين دیا کے جانے کوہم احماس برم کا سے بند مجھتے ڈیں۔ اب مجھے کوئی جرمت نہیں بمركى الركونى قارى فصيم بس اكريه جلا أسطى "اس لئے اس سے آدى كے است باب كوما رفي إنه مارف سے كوئى فرق نهيں برا اكبونكه برحال براحساس جرم بدا

ربقبہ ماک بیسنی اور کی مارورت سے زیا دہ تخت ہونے کا ذمہ وا دہم اسے کیونکہ اس مجت کے مقابلے میں جواس ہر نجھا ورکی مانی ہے نبچے کے یاس اس محلیا دری کو اندرہی موڈ نے کے مقابلے میں جواس ہر نجھا ورکی مانی ہوئے ہوئے کے سوا امنعال میں لانے کے سوا اورکی کا رفز نجی برائے ہم نے ہر فوق الانا اورا نا میں ایمی تنا وکم یا یا جاتا ہے ان کی محلیا دری کا رخ بیمی برائے ہم نے ہر فوق الانا اورا نا میں ایمی تنا وکم یا یا جاتا ہے ان کی محلیا دری کا رخ برکی طون تر برائی طون مورود ہوتا دی کدر کا ایک سے تعریف محلیا دری براگری ہوئے سے بریا ہوتا ہے جہائی کیس سے دہ موری جہنچ کی محلیا دری بریا کرتی ہوئے اورا سے فی ہوئی دہ محسب جواس محلیا وری کا اندر کی طرف مورود ہی جبان اسے فوق الانا اپنی تو بن جی سے فوق الانا اپنی

به مها تا ہے بیرا خیال ہے بہاں شکوک کو جگر دبنی جا ہینے۔ یا توب ودرست نہیں كراحماس جوم دبی بدنی جلد وری سے بمیدا برتا ہے وكر فقل كی تام دامتان روان سے زیادہ دفعت نہیں کھتی اور فدیم انسان کے اپنے اِ ب کوا رہے کی تعداد مرجوده تعدا وسعد إد وتهين علاده ازي أكريه رومان تبيل بكر بظ سر "ایریخ کاایک سیاوا قعہ ہے تو بہ صرف اس کی ایک ایس سی مثال ہے جس کے رونیا بعدنے کی ہم امید کرتے ایل تین کرآ وی کرتب احساس جم ہوتاہے، عبداس نے فی انتقات ایک ایساکام کیا ہو ہوسچانہیں تابت ہوسکتا۔ اورجس چیز کے ہم سب متنظریں بہ ہے کہ بجزیہ نفس ہمیں اس قسم کے روعمل کی تا دیل بیش کرے۔ جوبرحال ایک اسی حققت ہے جوروزم دینقی آتی ہے۔ یہ درست ہے ا وربیس اس فروگذاشت کی تلا ٹی کرنی جا ہے لیکن اس میں کوئی خاص بھید نیس ہے جب کسی جرم کرنے کے بعدا دراس کی وج

یہ درست ہے اور بیس اس فروگذاشت کی تلا فی کرنی چاہے لیکن اس یں کوئی خاص بھید نیس ہے جب کسی جرم کرنے کے بعدا دراس کی وج سے انسان ہیں بہت نیا وہ احساس جرم پیدا ہو ناہے تواس احساس گونداست کنا مناسب ہوگا۔ اس کا عرف ایک ہی فعل سے نعلق ہوتا ہے اور برها من طور پر فرض کرلیب اسے کہ جمنی احساس جرم کی المبیت فعل کرنے ہے بہتے ہی مورجو دی ۔ اس لئے اس می موامست عام طور پر فرض کرلیب اوراحی سات جرم کے معلوم کرنے جس کی خوامست عام طور پر فرض کرا بہت اوراحی سات جرم کے معلوم کرنے جس مدونہ بی مورد ہوتی ۔ اس مونہ بیس واقعات ہوم کے معلوم کرنے جس مدونہ بی فردت خمیر کے یا وجرد با پیمکی کی مندرجہ ذیل صورت ہوتی ہے۔ ایک جبی حزودت خمیر کے یا وجرد با پیمکی کی مندرجہ ذیل صورت ہوتی ہے۔ ایک جبی حزودت خمیر کے یا وجرد با پیمکی کی فردت سے بینے کی طاقت حال کرلیتی ہے جس کی فرت بھی محدود ہوتی ہے فیجا کی خود سے کہنے کی طاقت حال کرلیتی ہے جس کی فرت بھی محدود ہوتی ہے فیجا کی کرا ہوم افرے کے بعداس کا کم ہونا قونوں کے ابتدائی قوان کی کوال کرمینا ہو

سخ بریفس اس بحث سے احساس جوم کوفارے کرنے بی سی بیانب ہے خوادود كننى بى باركيول مذ بهيدا بهما ورعلاً اس كى البميست خوا وكتنى زيا دو منهى ومو-ليكن اكرانيان كااحساس جوم إب كتنل كم بيهي جلاما تاب، وه بے شکت ندامت کی ایک مثال تلی اورکباس کے باوجردہیں یہ ومن کرلینا جابية كراس موقع بما م فعل سے يہد ضمبرا و راحاس جرم كاكونى وجود منيس تھا اكريم محجوب تواحماس جرم كمال سے آیا جاس مثال کے درليداس عمد كومل بمرجانا جائے تاکہ برہا دی شکارے پول ختم کرنے مجھے بین ہے کہ برا یہ اکھے کی باندامت باب كى طرف مع مسي بيل ورفديم ترين دور ف علا AMBIUALENT جذب كانيج هي گواديك باست نفرت كرتے تھے كين اس سے بست بحى كرتے تھے ال كے سمليا ولأفعال سنصان كى نفرىت كى آسودگى كے بعدان كى تحبست اس فعل برندامىت كاصورت مين طابر بعرتى الفول نے إب مصيم كلك وربعة وق الأنا قائم كيا واس تعزبرى مزاديفى طاقت دى جوده الخيس اس حلية ورى كے ليے ديتاجي وہ مرکمب ہوسے تھے وراس تسم کے فعل کا آبندہ کے لئے اندادکیا، اور کیونکہ والدير علما وردو في مستريخ الت الكي نسل مين دوياره بدير بوسه اس سلي احساسات جرم مى اس كے ساتھ يائى رہے ، درجب مى مدا درا قدام كواز الر دا باجاتا ا وراسے فرق الا ناکوسونب و یا جاتا توبدند با وہ طائنور برجاتے۔ اس جگ ہما داخیال ہے ہم آخر کا رحبت کا دہ پارٹ دیھلیتے ہیں ہواس نے صمبر کی ابتدا ا در احساس جوم کے مملک ناقابل گزیر ہوجانے میں اداکیا آبائسی نے اسنے باب کو انعی تناس کے اسنے باب کو انعی تناس کی است کا در انعی از رہا۔ یہ بابت اس کا فطعی فیصل نہیں کرتی ۔ دانعی نامی کی میں کرتی ۔

بهرهال آدى كواصاب جرم بوتاب كيذكد احساب جرم وورشط ميز ي مي تعادم كا أطها رسب، كام و بوا ورجلست تبابى ياجبلست فنا بيس وألمي كش كمش، بونهی انسان کا انسانوں سے مل کردہنے کا سوال پیدا ہوتا ہے بیکش مکش پیدا بوجاتی ہے۔جب تک اسے گھر بلوز ندگی کی اجتاعی صورت کے علاوہ زندگی کی دوسری صوریت کا بہت تنبس میلنا اُس کا ورلیدا طہا را بڑی بس کامیلیکس ہوتا ہے ہومنم پرکو ترقی دیناہے اور احساسات جرم بداکرتاہے جب بنی فرع انسان اجماعی زیرگی کوزیاده بڑی صور توں میں استوارکنا جائی بے تواسی مگر کا بربدا ہونا جا ری رہتا ہے ۔ اعنی سے ماخوز التکال میں۔۔ اور شدر مرہو ما تی ہے جنی کداحساس جرم کوتفویت مینج جاتی ہے کیونکر تعرب المحساندرونی شہوانی اليهج كالالع بوتا ہے۔ جوہنی نوع انسان کوجمع كى صورت بى ايك ووسرے سے مضبوطى سے گا نظو بوڑ دينالازي قرار و بناب اور بداينا مقصد لمبني بهيم ترقی نيري احساس جرم کو بریدار کرنے کے وربعہ چوکس رہنے کے عاصل کرسکتا ہے۔ وہ جو إب كے رہنتے سے شراع ہوكرجاعت كے دہشتے بدختم ہوتا ہے۔ اگر تهذب كى مجموعى طود بركموه سے ہے كوانسا نيست كى لا برى بالبيدگى اس كارست ظاہرکرتی ہے جو احساسی جرم کے مشدیر ہونے ۔ بدائشی دورخی جذبے کی فكر-_ دجمانات تحبت اورنفرن يس بهيمش كمش كانتيجه بي _ كاس س بولی دائن کا سا تھ ہوگا۔ احمال جوم بڑھ کرشا بدائنا زیادہ موجائے کہ ب ا فرا د کے لئے افائل برداشت ہم جائے ہیا ل ہمیں اس ننا عظم کا وہ موتر الزام يا دا ما اسب جواس في الما في طا فتول كے خلاف مكايا تھا۔

تم فی بی بھادے قدم فرندگی کی اس سڑک برد کھے تھے
تم بھا دے مجوہانہ اورغلط اطوار کو دیجھتے ہو۔
اس لئے ہیں ججوڑ دو۔ ہم اپنے بوجھ تلے دب کئے ہیں
فیان کے لئے اُس کا مرفرض نما یت دکھاری ہے اور اس کے ہیں
اور ہم اس ہا ت پرشکرانے کا مرانس لیتے ہیں کہ برست کم آد مبول کو یہ نعیب
ہوٹا ہے کہ دیسی نم کی محنت کے بغیرا ہے جذبات کے بجنورت انہائی قیم کی
صدافتیں ہجا گئی ہم جیسے وگوں کو متوا تر کھطئے کے بری کھیف دو
سے انتیان میں زمروشی داسے نکا لنا پڑتا ہے۔

WILHELM MEISTER THE SORG IF THE HORPER GOETHED!



اس سم کے سفر کے خاتمے بہتھ جانے پر بسیا یہ ہے معنون تا رئین سے زیا وہ ہزمند نہ ہونے کے لئے معانی جا ہتا ہے کیونکہ اس نے اس بھائی و میز مند نہ ہونے کے لئے معانی جا ہتا ہے کیونکہ اس نے اس بھائی و فعہ ملک کے ویڈانٹ مکڑے اور در گرا وقات کھن اُ لیٹے بیٹے داستے دکھا نے میں در لیے نہیں کیا ۔اس میں کوئی نشک نہیں کہ بیک م زیا دو نوش اسلوبی سے ہوسکتا میں در لیے نہیں کیا ۔اس میں کوئی نشک نہیں کہ بیک م زیا دو نوش اسلوبی سے ہوسکتا منا دیں اب مجھ در کچھ ملانی کرنے کی کوشش کروں گا۔

ا دل آذمجے شک ہے کہ قاری ہے موس کرتا ہے کہ اس مفاسے میل حمایہ جرم ہر کی مناسب صرود بارگرگئ ہے ا وراس نے حرود درت سے لہ یا دہ جگہ کے اور اس نے حرود درت سے لہ یا دہ جگہ کے دوسرے جعے کو جوہمیشہ اس سے متعلق نہیں ہوتا ، ایک طوان دھکیل دیا گیا ہے ، اس وجہ سے شاہراس مغمون کی تربیب نوا ہ ، ایک طوان دھکیل دیا گیا ہے ، اس وجہ سے شاہراس مغمون کی تربیب نوا ہ ، ایک طوان دھکیل دیا گیا ہے ، اس وجہ سے شاہراس مغمون کی تربیب نوا ہ ، ایک مولیکن یہ احماس جرم کے ارتفاز تدن میں اہم تر بین سکے جونے

برکیفیدن من CLINICAL PICTURE) اورمربین کی زندگی بریمی جمالی ہمرئی ہے اوراینے قریب سی چیز کو جسکل رونا ہمرنے دیتی ہے لیکن نیرراسس کی دوری اقسام دانسکال میں بہ بالکل سے خبر دہنا ہے۔ اس کے با وجو داس کا از کم نہیں ہونا جب ہم اپنے مربضوں سے لاشعوری غرم منسوب کرتے ہیں تودہ ہم پر یقین نہیں کرتے، ان کے لئے معقول علائک قابل فہم ہونے کے لئے انھیں سجهانا براتاسي كراصاس جرم اينة آب كوغيرشعورى مزابوياني كى عورست بي ظا بركرنا ہے لیکن اس میں دماخی لمل (MEUROS) سے تعلقہ مونے کو منر ورمت سے زیادہ اہمیت نہیں دی جاستی مجبوری دمرا کے مربضوں میں اسے لوگ موتے ہیں جوایتے ا صاس جرم سے ہے خبر ہونے اس یا سے کلیف دہ ہے بنی بفکر کی ایک قسم محسوں كرتے ہيں اورجب كم ألمبس جند تخصوص حركات كرنے سے دوكا : جائے جي الك ان ان مبائل کو مجعنے سے قابل ہوجانا جا ہے۔ اب کک ہم جنہب کرسکے مِنا بربیاں يركين كى منرورت مب كردراس احساس جرم فدوخال سے متعلق فسم كاايك تفكر ہے۔ ہجرما بعد کی منازل میں فوق الا نا خوف سیمل طور سیمنطبق ہوجاتا ہے۔ علاوہ ازن تفكرك وقوت مستعن كودمي غيمعمولى سبدلميال مخصوص كرتي بين تمام علاما کے تھے کہیں ناکہیں نفار جھیا ہونا ہے بہرحال بعض دفعہ بیا ہے شور وغونما بیس مرين كوغرق كزا بوا وقرت من بني عاتا ب اور ما بعد كى منازل من يالياكم اس فدرجیسالتا سے کہ مجبورًا لاشعوری تفکز ااگر بیں نفسیاتی اعتبار سے پاکرتر منبر مقصود ، وکیو کی تفکر آخر کا دایک احساس بی توہد کا وکرکرنے بہر وروجا ہیں اس سے برہست میں ہے کہ تدن سے بیدا شروا ساس بوم کوئی لفہ بیجا

منیں جاتا اور وہ بہت حذیک الشوریں ہمرتا ہے۔ یاسی قدم کی بے پینی ایمیان کی صورت این طاہر ہمرتا ہے جس کے اور کوئی محرکات الاش کئے جاتے ہیں بہ لوع مختلف فراہمب احماس جوم کے اس صفے کو کبھی نظا انداز نہیں کرتے ہوا تھوں نے ہمنتا مند نہ اہمب احماس جوم کے اس صفے کو کبھی نظا انداز نہیں کرتے ہوا تھوں نے ہمن تہذر ہم ہے۔ ملا وہ اندیں وہ یہ وعدے کرتے ہیں، جس ہم نے واقعی اپنے تا بھ افراس احماس جوم سے بچاسکتے ہیں جبے وہ جس سے گنا ہ کہتے ہیں۔ ہم نے واقعی اپنے نتا بھ افذکر لئے ہیں ، اس طریقے سے جس سے گنا ہ کہتے ہیں۔ ہم نے واقعی اپنے نتا بھ افذکر لئے ہیں ، اس طریقے سے جس سے جس سے وہ اجتماعی گنا ہ اس جب براحماس جرم سے تعرف کی از بندا ہوئی۔ ہم من وقع جس براحماس جس موقع سے جب براحماس جسم میں برائی اور پریدا ہوا بعنی وہ ہوئے جس سے تعرف کی ابندا ہوئی۔

TOTMUND TABOOLIGIAL

کے اپنے معیاروں میں کش کر جا ناہے، اوروہ نفکر جوال: تمام تعلقات کے بس منظر بیں بنمال ہے، اس مرت گیرا دارے کا خوف، سزاکی عزورت، اناکابی مظرے جو زیزارساں فوق الاناکے زیرا ترا ذبت بہند ہوگیا ہے بعنی جواپنی جگہ مفرون كارجبلت تباسى كے ايك حصے كى فرق الانا سے شہوا نى وابنكى كم استعال یں ہے ایا ہے ہمیں ضمیر کے تعنی تب کک باستہ بس کرنی جا ہے جب کسہم فرق الاناكا وجو ونا بن كمينے كے قابل نہيں ہوجاتے جہاں تك احساس كناو كالعنن بيم بريلم كرية إلى كرية فون الاناسة بهد بسيرا موتاب، اس لطيم سے پہلے۔اس وقت یہ بیرونی طاقت کے خوف کا برا دراست اظار ہوتاہ انا ا در موخرالذكر بن منا دُكى يهجان سير بررانه محبت كى صرورت ا وربلي لتفى كے تقاضے کی کمرسے براہ راست ما خذہبے ،ا وراس تقاضے کوروکنا ہی رجب ن تعلمة وري بهيداكرتا ب كبيونكه احساس جرم كى به و ومختلف نا وليس بين - ا يك بردنی خون سے بیدا خدد اور دوسری اندرونی طاقت سے خوفر دو ہے ایک دو سرے براس طرح چسپال کرد یا جاتا ہے کہ شمبر کے تعلقات سے متعلق ہماری بصيرت سي كمى قسم كى أكا وليس بدا برجا فى بين مرامت الكياليي عام اصطلاح ہے ہوانا کے احساس ہوم کا فاص حالت میں دوعلی ظا ہرکرتی ہے۔ احساس جم سے والبند بوسی موادمر جواب اس میں شامل ہوتا ہے یہ برات خود سزامے اور اس بیں سزاکی صرورت شامل ہوسکتی ہے اس سے بیکھی ضمیر کی البید کی سے مہلے را در بزری برسکتا ہے۔

علاوه ازير بما يس للح ايك إيهان صدين كابائز ولينا نقصان وه

نه مرکاجنموں نے ہماری تحقیقا من سے دوران میں ہمبر کئی مرتبہ بریشان کیاہے ہم ابك بكركها تفاكه احساس جرم اكرد وحلول كأبيتحه بهذنا سبدا ورد وسرى جكزا ورخاص طورسے تواریخی آغازکے اعتبارسے باب کافتل براس حلد آوری کانتیجہ ہوتا ہے جسے علی جامد بینایا گیا تھا۔ ہم نے ایک اول کدنے کی ایک را و بھا لی تھی۔ اندرونی حكومت كى ترقى، فوق الانا، عبن وه چيزهى جس نے تام حالات كو بنيا دًا نبديل كرديا الى سے بہلے احساس جرم اس ندا مست سفطبق تھا۔ یہ كھنے سے ہا د) طلب ہے کہ ندامست کی اصطلاح کوسی اصلی حلہ آ ورانہ فعل کے روعمل کے لئے محفوظ ر کھنا چاہیے۔ اس سے بعد فوق الاناکی ہمہ دانی نے حلیہ دراند ادا دوں اور حلی دراید کے درمیان فرق کوان کی اہمیت سے محروم کرا چنا کچکسی جارما مذا فدام اٹھانے کا ا دا دہ بی احساس جرم ہیداکرسکتا ہے مبیباکہ تجز بیفس نے دریا فست کیا ہے۔ اور اس کے ساتھ وہ بھی جو در حقیقت مرکب ہواہے، جیساکتام دنیا مانتی ہے۔ دد قدیم جبلتوں کے دورخی جزبات کی اہمی مکرنسیاتی صورت مال پراسی طرح انرا نداز برقی ہے خوا و اس میں کتنی ہی تبدیلی کبوں نہ بریرا ہوگئی ہو بہاں جی جا ہتا ہے كراحيات جرم اويدا كابي كے مبدل تعتق كے دازكوسى طرح ا فشاكيا جائے۔ وہ احساس جوم جاستيكسى على برزمامسن طا بركهنے سے لاز كا خبردا در بتا برگا، وہ بو تسی ہے برکے جانے سے بے خبرد ہا ہوگالیکن یہ است انتی آسان ہیں ہوکتی مجمد د برا وُبَرُ زورا بما زيس اس كى ترد بيركرتا جيد. د وسراتعنا د وه حله ورطا قستهي جوبهارس خبال كيمطابن فوق الأناكه دي كمي تفي ورزبن بي محفوظ مني اوردوس نظریے کے مطابق اس کے پیکس بیمل ورطا تسند پنی واستے بدا مرتی بوانے المناع کم کے خلات منعطف ہوتی ہے لیکن اسے علی افراج کی اجازت نہیں ہوتی بہلانظریہ احساس گناہ کی ایرخ کے زیادہ مطابق معلوم ہوتا تھا۔ دو مراس کے احسولی نظریہ کے مطابق نے رادہ گرے غورنے اس فلاہری ہے میل تصنا دکولقریباً تقریباً فتر کر دیا ہے۔ ان میں جرکچے مشترکہ اور صروری دہ گیا تھا وہ یہ تھا کہ دونوں صورتوں میں ہا دا مروکا رصوت اس حملیاً دری سے تھا جواندر کی طرب شخطف کردی گئی اس کے علاوہ کیفیدیت مربین واقعی ہمیں اس بات کی اجازیت دیتی ہے کہ اس قرت محلیاً وری کوجہم فرق الانا سے نسوب کرنے ہیں دوخصوں میں تقیم کریں۔ قرت میں سے مرا کہ کسی حالت میں زیادہ ندورسے کا دفرا ہوئیکن جو دونوں ایک جو میں والد میں زیادہ ندورسے کا دفرا ہوئیکن جو دونوں ایک ساتھ مصرون کا رہم تی ہیں۔

له فاص طور بیت اریند جونز، سوس آئی زاکس بمیلنی کلائن کی تعما نیعت پس سر کے علاوہ مجھے معلوم جما ہے دیک اور الیگر بیندا دکی تصانیعت میں بھی ۔

سے ہی نمو دار ہوسکتا ہے بشہوانی خواش کی ممیل میں رکا وس استخص کے خلان حلهاً وری پس انناجوش بریداکرتی ہے جس نے اس کی اسودگی پس مرافلست کی اس آخر کا رحل آ وری بی دب جانے اور فرق الانا کے حوامے ہوجائے سے احساس جرم یں تیدیل بوجاتی ہے ، مجھے اس بات کا یغین ہے کہ بست سے اعمال کی تشریح كوزياده آسان اورواضح كرف كى كنجائش بصاكر بم تجزئينس كى احساس جري ہے کر تھا اورجبلنوں تک کی معلوبات کو می و وکردیں ، واستان مرض کی مدد کے بغیریں تونی صاف جواب نیں ملتا۔ کیونکہ ہا رسے فیاس کے مطابق، وقتم کی جبلتيس ايمي ملاوث سے بغير شاؤبى نمودا رور في بير ليكن انتها في قتم كى متالوں كى تخفيقات بين اغلباً اس طرف مے جائے كى جس كى بيس توقع ہے اس محدد تظریے وعل فرگذانت (REPRESSION PROCESS) بمانتعال کرکے اس سے فا کراکھا چاہتا ہول جب المين معلم ہواہے نيوراس كى علامات درال فبرسودہ بى خواہتا كى قائم مقام ہوتی ہیں ہم تجزیبعس سے دوران بس بیمعلوم کرکے حیران ہو کے کہ شاہر برنيرراسسكى مارتك لاشعورى احساس جرم كوجيبان كاكام ديتاب جوابنى جكدان علامات كوبطورمزا غلطاستعال كركے انھيل تفريت بينجا تا ہے۔اب أدى ا یک مکن باضا بطہ اصول کی صورت ہیں مندرجہ فرال بیا ن بخویز کرنے کی حزت رغبىن محسوس كرتا ہے جب كوئى جبلى رجحان بعول كاشكا رہوجا تاہے تياں سے شهوانی عناصرا ورحله وراجزار اصاس جرم بین تبدیل موجلتے ہیں باگریہ بال تعزیبا می موسف تک درست موتوب بماری دیسی کا حق سے۔ اس مفائے کے مجھ فارہن منا پریہن یال کرتے ہوں کہ کام وہوا ورجبلت من

بين ش كش كا فارمولا عز ورب سے زيا وہ وہ إيكياہے ۔ اس سے انسا نيعت يم اس تدنی ادتقا، کے پیدا ہونے کو مخصوص کرنا مقصو دھے لین اسے الغرا دی بالبیدتی سے جی وابستہ کرایکیا ہے اوراس کے علاوہ مام طور بیلقی زندگی (ONGAVICLIFE) سے را زکوافٹ مرنا بھی اس کامقصد ہے۔ ہا دے سے ان بین اعال کے باہمی رہنتے کو جانجنالا زم ہوجا ہاہے۔اب اس فارموے کے دہرانے کی صفائی میں به باستهی جلنی سیمکرانسانیسندا ورزوکی ترقی و ونول ندنی ارتفار کے حیاتیاتی اعالُ مِن (LIFE PROCESSES) في يعباً بيه وونون زندگي كي انتها في بهمكرخا صيب ما فل بن جا تے ایل اس سے بیکس اس ہم گرخا صیب کا تبوت ہمیں اس وقت ک الفراني كرقيص مردنهين يتاجب كك معامز يرترميمون مع محافظة كمياجا كالتع بممادي طور برتب بي طلمن بوسكت إلى جب بم صرب يه كه بن كرحباتيا تي عل وه خاص بدلى موتى سورت ميم وكام ويدك زيرا شربيدا مواجواس كى منزل مقصود تفااود جسے اینانے (ANANKE)، فارجی احتیاج سنے فرفغ دیا۔ ورب کام فردًا فردًا انسانول كرة ويضن ك وربع وسبع ترا ندازين تخدكرتاب إي بمدجب بمانسانيت یں تدنی ارتقا کا انسان کی انفرادی ترتی یا برورش سے مقابلہ کرتے ہیں تو ہم بلاحیل و تجست برمتیجرا خذکریں گے کہ ووٹول اعال نوعیست کے اعتبا رسے ہرست مثابه إلى الكرفي الحقيقت إلى تواسى على كے مختلفت ويو داست بمامتعال كرنے سے۔انیانی نسلوں میں مهندب بنانے کا بیمل قدی طور برانفرادی نرتی کی نب بت ایک غیرم کی مل ہے، سے تھوس الغاظیں بچھنائنکل ہے، مذہبی اس قسم کی مضا بہ من کوانہا تک بہنچا نا جاہئے کیکن دونوں اعال کے مقاصد کے ایک جیسا

معنے کے پیش نظر۔ ایک ایک فردکوایک گروہ کے رکن کی حیثیت میں شامل کینے بن اولاد وسرى مكنهست سے آدميوں سے واحد گروہ بيداكرنے سے سان و ونوں عاصد كے لئے جوزرائع استعال كئے جانے ہيں اوران سے جنتائج برآ مرمتے ہيں ان کی مشابهست میرست انگیزنهبس ،مونی دان وونول اعال کے طروً ا منیا زکی ایمبیت کے پیش نظر میں اس بر محت کرنا زیارہ دیملتوی نہیں کرنا میاستے انغرادی البدگی قا ذِنِ لذب برتی کے لاکھ مل کے مطابق معین ہوتی ہے، بالغاظ و کم تخصیل خوشی او اس طمح نظر كدوه مى باتھ سے نبیں حيواتا ۔ فردكوجا عمت بيں نا مل كرنے سے ياس كر اس كے مطابق الم صال لينا، إب ليي ا قابل كريز شرط معلوم بوتى ہے جسے خوشى ما ل كرف ك لئ كيل إداكرنا برا تاب الروه اس بغير الدلك إلى الميل ك مذكينجا دست نوبيننا يربهنزموكا بالفاظ ويكرهم يهكد سكتے كه الفرا دى ارتقار دورجمانا مے باہمی اترات سے بریدا مزاہد سے سرت وٹنی بصف عام طور ترخود لبندی : ا ورجا عمت سے ل جانے کا پہنے کے تیج سے ان اورجیے ہم ایٹا ریکتے ہیں ۔ ان دونوں تعریفوں میں سے کوئی بھی زیر مطح بنین جاتی ۔ الفرادی التقارمیں جیسے ہمنے کہا ہے، اسلی زور نوخ دلیندا نہ دجی ان بردیا جا تاہے، لذت کوشی برجیب دومراہ جسے "ندفئ كما جا كب ،طرح طرح كل إبند بال عا مركسن بدقنا عت كرناب للكرتمدني ا دَنْ اسك اعتبارس مالات مختلف بوسے بن بهاں سے مقدم مقصد آ دمبول و عود آول کوابک مگرمنی کمنا پھتلے اس و وران میں نوشی مصل کرنے کے مقصار مالانکا ده مو بود برتا به کو بالاک طاق رکھ دیا جا تا ہے۔ تعریبًا ایسامعلوم ہرتا ہے حیسے انسا نیست کوانتہائی کا میابی سے ایک انبوہ عظیم کی مودن بیں اکھا کیا جاسک

ے بنٹر کمیکہ انفرا وی مسرت ماسل کرنے کی صرورت سے منعلق کو ٹی کھیعٹ اٹھا تی تاہ اس كتيبه ماننا پرسے كاكرا فراد كي كل ارتفاء كى چندنمايان خصوصيات اسى برقى يوں جوانسا نبت مے تدنی ارتقامی دوارہ نہیں پیاہتیں بیلے دواعال صرت اس مدتك لازاً ايك دومرے مضطبق بي جمال تك يہلے كوجاعت ميں شاف كنامفصور جس ایک متیارہ اپنے تورکے گرد کھومتے ہوئے اپنے دو مرسے اجسام سا دی سے مرکز وں کا بھی چکر کا طبتا ہے۔ اسی طرح انفرادی طور برانسان جو سجول ز بركى مين اين رائست برجياتا مأئاب ووالسانيك عمل ارتقا من كمي حد لتاب لیکن بهاری کم نظری کی وجه سے بھیں آسانی طافتوں کی حرکت وائمی طور برغیرمبدل نظ م کے مطابق معین معلوم ہوتی ہے، حالانکہ جانوا را شیابی ہم اب بھی یہ دیکھ سکتے بي كمختلف لا قين س طرح ايك د وسر صين برداز ما برقي بيل ومات وم الج ر وزبر وزبر لتے رہتے ہیں ہوں ہر فروش دورجھانا سن ایک واتی لاست کوشی کی طرف اوردو مرابقا یا انسا نهست سے اتحاد کی طرف کا بک ووسرے سے لونالان ے۔ برل انفرادی اور تمرنی ارتفاکے دواعال کوایک دوسرے کا مقابلہ کرنا جائے ادرائیے حق کے لئے ایک دوسرے معظم ناجا سے بایں ہم فردا ورسماج میں يَ يَنْ كُنُ قَدْ يَهِ اللَّهِ إِنْ مَا وَرُون - كَى مَخَاصَمَت كَى بِيرا واريس بِوغَاليَّا فِيلِ نہیں ۔ یہ قوت مبنسی کے فربت میں نی نفسہ نفات کا عمیا نہ ہے جس کا مقابلہ اُنا اور اس متعلقة بييزول كے درميان قرمت عبى من نركب برنے كا حبالا اكما ما سكتا بيا ور آخر کا راس کی انفرادی طور برص کرنے کی گنجائش کل آتی ہے۔ جیسا کہ بیس المبین كانهذيب كم منتقبل من بجي اليي موربيدا بوجائكي منواه وه اس وقت افرا ويركت كلم

كبول يذوحانين تهدني ارتقاا ورانغ دى ترتى كے راستے ميں مضابه سن كوابك لحاظ الصاوردور لي جايا ما مكتاب، ونوق سي كها ما مكتاب كه جاعمت مي مجي فوق الانا پریا ہوجا تاہے جس کے زیرا تر تنرنی ارتفا آھے برهناہے۔انسان کے تدنی نظام پرسی ا ہر کے لئے جند فاص مثالوں میں مشابہ سے کامنصل مثا ہرہ کہا باعت لشنش ابن بركابس است آب كرجيدنا يال تغاميل بنانے تك محاود رکھوں گائسی تہذیبی دور کا فرق الاناائ طرح ببیا ہوتا ہے بس طرح فرد کا۔ یہ يرى برى برى مينيول كيفش يا برمبني براسم عبر مي وبني قرب سكف والي وي لوگ جن میں کوئی ایک رجی ان غیر عمولی تو سندا ورصفائی سے ترقی بکولگیاہے۔ اس کے بموجب وه بها ندازه موناب كمي مجر بيمشا بهست بست دور بهنج ما تي هيه كيونك ال كى لا مدكى ميں مينينزا وفات الكر بميشرك التي ان آ دمبوں كا دوسرے لوك مزاق اڑاتے ہیں .ان سے براسلوک کرنے ہما درانتمائی فل کم طریعے سے ہجیں ما پھی دیے ہیں جیساکہ قدیم باب کے معاملے ہیں ہوہوا پنی جری موست کے کافی دیر بعب دبوتا بن كرى بيراموا النصم كى دوم رئىسمىن كى نابال منال بيوع سيح كى ب، اكرب وأعى علم ديوما لاستعلى نهيس كمتى جس في السي تديم وا تعد كروصندلى يا دوات ميں سے عبداليا -ايك اور كھئة منابهت بيہ كەنىدنى فرق الاناكسى فردكے فرق الانا ك ما نندو بلنداً ورس ا ورمعيا ركام كرتاب ا ويضيل بلن بين ناكام يب كيمين دونون تفكر ضميرك وربيع سزا ديت يس اس من مي ويدنتك بمين المي قا بل غور وا قعد ممتاب يبكراس مصعلفه زبني اعال سے بم واللي زيادہ واقعت بي ال صورست بي جب وه فروكى بجائد جاعست بدا بعرت بي ا وتعويك لئة نياده كالذو

بوتے ہیں جسب اول الذكرمي تنا وُ بديا مرتا ہے توفن الاناكى حمل ورى كے ملات آ میز شور وغوغاسے سنائی وسیتے ہیں ۔ اس اثنا بی اس کھے احکام اکٹرلیس منظریں بے خبردستے ہیں اگر م معور کواس سے آگا و کریں کو بھیل معلوم ہونا ہے کہ و دم وج في ق الاناكے مطالبات سينطبق ہوتے ہيں اس جگہ دواعال اجتماعی ارتقارا ور انفرا دی بالیدگی بهیندایک دوسرے سے اپنی مضبولی سے ملے رستے ہیں جیسے ان کوالیں سوداخ كريك تفونك دباكبام واسك فن الانك بهديد سما تراس اور خصوصیات کا فردکی بجائے جاعب میں حرکت میں آنے سے سراغ ملتاہے۔ تدنی وق الانانے اسف ورشوں میں توسیع کردی ہے اورانے معیار قائم كريسي بيں ،اگروہ مطالبات جن كا انسان كے إسمى تعلقات سے واسط بوتلہے علم افلاق کے نام سے مرتب کمیاجاتا ہے۔ ہروو دیس اخلائی نظاموں کی سے زیا وہ قدر کی گئی ہے۔ میسے آ دمی کوان سے خاص طور برامید بہوکہ وہ بڑے تنا ریج ببیا كرب سيء اور ملم الاخلاف كالبي شك ببنية إلى مسك سے مدرج الم تعلق سے جرى كرن کے سی نظام بس سے زیادہ نازک ہوتا ہے۔اس لئے اخلاق کو علاج کی ایک كوشش كناميا ہے۔ فوق الا ناکے مائدكر ومعياروں کے ذريعے ایک اسی حب پنر عال كرنا جونمذيب كے دوسرے ذرائع سے عال مربعتى تھى ہم يہلے ہى جانتے یں ۔اس پر سے بھا کرتے آ ہے جی بیسوال کہ وی کا ایک دوسے پر ملہ وری کھنے کے دیجان کا تمذیکے رستے ہیں رکا درٹ بننے کو دورکہا جائے اوراسی وجہسے اپنے بڑوی کواسی طرح مجست کی جائے جس طرح ہم اسٹے آب سے کرتے ہیں ۔ خالبً فوق الانا كاسب سے ماليه مطالب سها رسائے خاص وليسبى د كھتاہے ہمائى

تحقیقات و نیور کسس کے ذرائع علائ میں انغزادی فوق الانا برمکنہ جینی کرنے سے إزبيس ره سكتے جس كى دروجوہ بيں۔ آئى سختى سے مكم دبینے ا ودما لعدت كرنے سے يداناكي نوشي كالفور اساخيال مجي نهيس كرتاء وريدكاس برمل ببرا موني مي مشكلات بديدا موتى اين ان كويورى طرح بيش نظرنبس ركفها ادرجبل مرجبتمه (۹۶) مِن تمنا وُل كى قون اور بيرونى ما حول سے مصائب كے مقابل كرنے كئے دركيد علاج ين اكثر فون الأناسي بردا زما بونا بالما الما المان كمد مطالبات كم كرف كى كرشش كرنى براتى ب ينرنى فون الاناكے اخلاقى معياروں كے خلات آى قسم كے اعتراضات كئے جامكتے ہيں۔ يمبى السان كى زہنى سانھ يے متعلق كھ بروالهين لتاييا كي محمة وضرور يناب ليكن ينيس وجتاك س كي مبل مكن ب يا بنبين السك برنس بر فرض كرليبًا ب كه انا ما فرق الانا نغسيا في اعتبارست برمكات كربورا كروان كابل مع يعنى اس ك اناكرجبلى سرجيتمه برلا محدود فرقبت على الم ب خلط ہے جن اوگوں کو ہم ارس کہتے ہیں ان میں بھی جبلی سرحیتمہ بیر فا ہو پانے کی طا قست برای محدود دوری سے -اگرا وی ان سے اس نوعیست کا زیادہ مطالبہ کھے تدووان لوكول مي بغاوت بإير ركس بيداكر يتاب إانعين افتا وكردياب ہما دسے لئے اپنے پڑوسیوں سے سی طرح محبت کرنے کا حکیجس طرح ہم لینے آپ سے کرتے ہیں انسانی حلما وری سے سب سے مضبوط بچا وسے اور سے ترتی فرق الانا کے غرافسیاتی انداز کی بہترین منال ہے۔ اس حکم کی تعبیل کرنا نامکن ہے محبت کا اس قدر سخیا وز کرمیانا اس کی قدر کو کم کردیرتا ہے اور موزی مرض کو دور نہیں کرمکت تهذيب اس كى كلبناً بدد الهير التي الفيقسن توبير سيركه بروة يخص جواس تهذيب

کی موجودہ مالست میں اس تعم کی وعظ پرستی کرتا ہے لوگوں سے نزدیک کھائے یں رہتا ہے جنوں نے اسے ناکام کردیا تہذیب کے رستے بس کا اور فکتی ز بردست ركا وب موكى اكراس سريجا واتنى بى مصيبت بيداكرسكتا موجتنى ود نود بداکرسکتی ہے، جیسے تم فطری اخلاق کھیے ہیں۔ وہ بہاں اپنے آپ کو تو دلیندانہ طریقے سے اطمینان ولانے کے سواکہ ہم و وسرول سے بہتر ہیں اور کوئی فاکرہ نهيل بنجاتا علمالا فلات كى ووصنعت جماية أب كونمهب سے نسلك كرتى ہے۔اس جگہانے والی زیدگی کے تعلق وصدے کرتی ہے بیری دائے بیں توجب تك بيكى كواس زندگى مين صديبين في جاتا علم الاخلاق كى ملقين أبيكال جائے تی مجے اس بارے میں کھی کوئی شک نہیں کہ لوگوں کا جا کدا و کے متعلق نظرية حقيقتا بدلناس معالي مي اخلاتي احكام سے زياد د مفيد تاب بوكا-ليكن اختراكيول ك خصطم إن نظريم بني الميدول كي ين نظر جمانساني نظرت كوبالاك طاق ركھ دسیتے ہیں ا ورجن كے باصف اس كی قدر كمی طور ير كم موجاتى ہے، اس منصوبے كونا قابل فہم بنا دياہے .ميرے نز ديك توده نظربه جوتدنی ارتقار کے منطا ہر کو فرق الاناکی صوریت گروانتا ہے اور مجی زیا دومعلوان بہم پہنیانے کی اہلیت رکھتا ہے۔ بی جلداس مجن کم ختم كرنے والا مول . بايل ممدايك سوال ايسائ عصيمي نظرانداند نهبل كرسكنا -اگرتهنديب كا ارتفارالفرادي بالبيد كي سے اتنى گهري منتا د کھنا ہے اور آگر دونوں میں کمسا س طریقے استعال کئے جاتے ہیں توکیا تشخیص مائزند ہوگی کہ بہت سے نظام بائے نوز بہا۔ یا ان کے

ا دواد__فالباً تمام السانيس_ كے مندب كن رجحانات كے باعث نورائک ہو گئے ہیں الیسی نیورائک بیاریوں کے علیل نفسی کے ذریع تجسنریہ كے لئے ٹا يدا ليے علاج بخو بزكتے جاكيں بوكانی دلجسب ہوں گے بي نہيں كتا كم مندب معاشرے كے لئے ايساط يقد استعال كن افقط ايك نجال فام بوگا باس كابكا رثابت بونا ام يعينى ب كيبن بها دسے كئے افتياط برتنالا زمى ہے، یہ نہ بھولتے ہوئے کہ خرکا رہم تضبیبات ہی کی اہمی کرتہے ہیں ا ورب کہ نفر انسانوں بلکتصورات کوبھی اس جگہ سے با ہز کالناہماں ان کی ابت امونی اور ودبدوان جله مع خطرناک ہے۔ علاوہ اندیں اجتماعی نیوراسس کی سخیص کو فاص تعلیت سے دوجار برنابتے کا - فردوا صدیے نبور کے سس میں اس تضاد كاستعال كرسكتة بي جن سے معربين اور ما ول سے دوجا ر ہوتے بيں جسے مع نادل کردانتے ہیں اسے اس قسم کے سی معاشرے میں ایسالیں منظر نہیں ملے گا۔ اسيسى اورطريقي سے فراہم كمنا بڑے كا وربارے علم كے طرز علاج كے ہندال كے الے میں يكا ہے كسا جى نيوركسس كاكراترين تجزير بے سود ہو كاركبونكم کسی کے پاس آئی طافن انہیں کہ وہ گروہ کو برعلاج منتخب کرنے برمجبور کر سکے۔ ان خام کا ات کے اوصف ہم برامیدر کھتے ہیں کرایک روزکوئی شخص مندب طبقات کے امراض کی تحقیقات کرنے کا بیراا کھا سے گا۔ مخلعت وجوبا معت کی بنابرانسان کے لئے تنذیب کی تحدر کے متعلق الم دین کا براکونی ادا دہ نیں یں نے اپنے آپ کواس برج ش تعصب سے بجانے کی کوشش کی ہے، جواس فین بدنی ہے کہ ان تام افیا میں سے جوہا کہ

یاس ہیں ریا عامل کرسکتے ہیں ہماری تہذیب سب سے بیش بهاہیے اوروں کا خبال ہے کہ یہ بمیں بعیدا زخواب کمال کی پو بیون کے مے جائے گا۔ میں بهرمال برامنا ئے بغیران نفا دول کی باتیں سنتا ہوں جواس بات کا اقرار كرتے ہيں كرجب ہم تهذيب كے مفاصداوراس كے تعل طريقول كا جائزه لیتے ہیں ترآ دی عزور نینجہ کا لے گاکہ برسب اتنی محنین کرنے کے قائل نہیں ا وربہ کہ آخریں برائیں صورست مالات پریاکہ سے کی جوکوئی تحق بمددا نهبل كرسك كا ميرے لئے غيرما نبدار وناآسان ترہے۔كيونكه محصے عرت ایک چیز کانفین ہے، افدا رکے بارے میں انسا نبیت نے جوراکیں دی ہیں ان کا فوری تعین ان کی نوش ہونے کی خواہشات ہی کرسکتی ہیں۔بالغاظ دیگر یہ رأیں دلیل کے ذریعہان کے النیا ساسٹ حقیقیت کوسہارا دینے کی کوشش ہیں۔ میں یہ بات امیمی طرح سمجھ سکتا ہوں کہ اگر کوئی تدنی ا دتفا کے لا بری عمل کی طرمت اشارہ کرتے ہوئے، مثال کے طور پر، یہ کھے کہ قدرتی انتخاب کو فربان كركے انسان كى مبسى زندگى بريا بندباں عائدكمنا ا درانسان برسندكى درنتوں كوعلى عامه بهنانا، ايك ايسا ارتفاني رجحان ہے جس سے گريزكرنا بامنه مورنا نامکن ہے اور بھیں ایسے قبول کرلنیا جسے وہ قدرتی صرور یاست ہول ہیں ہی ا متران ممی جانتا ہوں بواس کے خلاف کیا جا سکتا ہے کہ آس قسم کے رجحانات جن كے تعلق يه خيال كيا جا تا ہے كدان كى طاقت نا فابل تسخير ہے۔ انسان کی تا ریخ میں اکٹر ایک طون بھینک دیے گئے ہیں اوران کی عگہ دو تسریے آگئے ہیں اس لئے اپنے بھائی بندول کے ساننے بیغمبر کی صورت ہیں رونما ہونے کا

تصودکرکے میری جرائت جواب دیتی ہے اور پس اس طامت کے سامنے ترسیلم منم کرتا ہون کر میرے ہاس کوئی ایس کوئی ایسی چرنہیں جو پس ان کی تنفی کے لئے ان کی اس کوئی ایسی چرنہیں جو پس ان کی تنفی کے لئے ان کی افرات میں پیش کر سکول کیونکہ در اصل لوگ میری مطالبہ کرتے ہیں ۔ جنوبی باخی اور نبیک ایا ندار دیکساں جوش سے ۔

نسل انسانی کے متعلق مجھے برسوال فیصلہ کن معلوم ہونا ہے کہ آیا اور کس صدنگ اس کا ترقی یا فتہ عمل اجتماعی زندگی میں حکمہ وری اور خود خوابی سے بریدانشدہ ابتری پرتا اوپلے نیس کا مباب ہوگا۔ اس ضمن میں شایر وہ مرحلہ برب سے ہم آئ گذر رہے ہیں، فاص کی بہی کا طالب ہے۔ آدمی قدرتی طاقتوں کہ سرکرنے کے لئے اپنی قرنوں کواس ورہے تک سے گئے ہیں کہ ان کے استعال کرنے سے اس وقت باسانی اجبے آپ کوا خری آدمی تک نیست والد دکرسکتے ہیں۔ وویہ جائے ہیں کہ اس لیے ان کی موبورہ بیشنز ہے جبنی ہا ایسی اور موزودہ بیشنز ہے جبنی ہا ایسی اور خوزودہ بیشنز ہے جبنی ہا ایسی اور خوزودہ کی جائے ہیں کہ سامتی ہے کہ نوفز دوہ کی جائے ہیں کہ سے ایک، لافانی کام درہ اجبیت آب کو اپنے مقابلے ان دو آسانی طاقتوں میں سے ایک، لافانی کام درہ اجبیت آب کو اپنے مقابلے ان دو آسانی طاقتوں میں سے ایک، لافانی کام درہ اجبیت آب کو اپنے مقابلے کے لافانی شمن کے مثنا نہ بشانہ قدم دکھنے کے لئے اپنی طاقت استعال کرے گا۔

نئی کتابیں

کالی داس المكنة ال ترجمه ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری . - ۱۳۰ ﴿ پيام شباب قاضى نذرالاسلام ترجمه ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری . - . - ۲ ★ عثمان بطور گوڈ فرلر لیاس ترجمه شاهد احمد دهلوى ◄ ابراهام لنكن اسٹرلنگ نارته ترجمه حاسد حسين قادرى . -* سائنس همارے لئے ولیم کراؤز ترجمه ميجر آفتاب حسن ★ فلسفه انقلاب کرنل جمال ناصر مقدمه و تذكره اسما شرشيد

﴿ جدیدکمیر نزم کا ارتقا میسیمو سلواڈوری ترجمه ضیا الدین احمد برنی ۱۲-۲-۲

ا کیسا باع کیسی بہار میریا بن ترجمه جمیله هاشمی، سعیده عروج، زیڈ۔اہے۔برنی . - ۸ - ۲